SHAREH INTEKHAB

بعونہ تعالیٰ

شرح مڈل کورس اُردو ۱۸۹۵ء

یعنی

شرح انتخاب دلچسپ

جسکو

معینان مطبع ہذا نے

تالیف کیا

باہتمام بندہ بارگاہ احد جلال الدین احمد عفرلہ اللہ الصمد

بماہ ستمبر ۱۸۹۴ء

مطبع انوار احمدی واقع الہ آباد مین چھپی

دفعہ اول ۱۰۰۰ جلد قیمت فی جلد ۵ ر محصول ذمہ خریدار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شرح دیباچہ

دیباچہ - کتاب کا شروع - دیباچ یعنی چہرہ سے اورہ نسبت کی - چونکہ چہرہ اوپر اور سامنے کو ہوتا ہے اسی نسبت سے دیباچہ لفظ مصطلح ہوگیا - جیم فارسی یعنی (چ) سے جیسا عام مین مشہور ہے غلط العام ہے -

انتخاب (ا ن خ ب) چننا - کسی کتاب یا مضمون کو جا بجا سے لیکر ایک جا کرنا -

دلچسپ - اسم فاعل ترکیبی ہے یعنی دل سے لپٹنے والی چیز - دلپذیر -

مقدمہ - (ق د م) آگے ہونیوالا - اصطلاح مین وہ مضمون جو قبل از مقصود کتاب بیان کئے جاوین تاکہ طالب علم کو کسیقدر بصیرت مطالب کتاب کے سمجھنے مین حاصل ہو

آب حیات - زندگی کا پانی - وہ پانی جسے پیکر پھر کبھی نہ مرین - ایک کتاب کا نام ہے جسمین اردو شاعری اور اوسکے متعلقات ضروری کی عمدہ تحقیقات کی ہے اور اردو کے وہ شعرا جو اپنے اپنے وقت مین اُستاد مانے گئے ہین اس کتاب کے صفحات کے چوکٹے مین اس طرح دکھائی دیتے ہین جیسے آئینے مین تصویر - مصنف نے درحقیقت ان بزرگون کو آب حیات پلا دیا ہے کہ جب تک وہ کتاب باقی ہے ان حضرات کے نام گویا صفحہ روزگار پر باقی رہینگے - اسکے مصنف باکمال ادیب اریب فاضل لبیب مولوی محمد حسین صاحب دہلوی آزاد تخلص ہین لاہور کالج کے پروفیسر تھے -

اقتباس (ق ب س) روشنی
حاصل کرنا۔ چننا۔
علم ہیئت۔ وہ علم جسمین آسمانون
کی وضع و گردش افلاک و کرہ زمین وغیرہ
کا حال بیان ہو۔
مصطلحات (ص ل ح) جمع مصطلح
بمعنی اصطلاح۔ اصطلاح کسی قوم کا کسی
لفظ کے معنی لغوی کو متروک کرکے دوسرے
معنی مین استعمال کرنا۔
ماہیت۔ (ما+ہی) مصدر جعلی ہے
مرکب ہے لفظ ما اور ہی اور تا ہے
مصدری سے کسی چیز کی اصل حقیقت کے
معنی مین استعمال کیا جاتا ہے۔
حرکات (ح ر ک) جمع حرکت
مقابل سکون۔
اجمال۔ (ج م ل) مختصر کرنا۔
شرح و بسط (ش ر ح ب س ط)
شرح کھولنا۔ بسط پھیلانا۔ شرح و بسط
یعنی بہت تفصیل کے ساتھ۔
ابتدا (ب د ء) شروع۔
فوائد (ف ی د) فائدہ کی جمع ہے

بمعنے نفع۔
حکمران۔ اسم فاعل ترکیبی راندن سے
معنی حکم چلانے والا۔ یعنی بادشاہ۔
مفصل (ف ص ل) تفصیل وار۔
مقابل مجمل۔
ملکہ۔ شاہزادی۔ معظمہ۔ بزرگی والی
قیصر۔ زمانہ سابق مین شہنشاہ روم کا
لقب تھا اب مطلق شہنشاہ کے معنی
مین مستعمل ہے۔
دامت برکاتہما (دعائیہ جملہ ہے)
یعنی ہمیشہ رہین انکی برکتین۔
سوانح عمری۔ کسیکے زندگی کے حالات
سوانح جمع ہے سانحہ کی بمعنی حادثہ و واقعہ
(س ن ح) مادہ۔
مکالمہ۔ (ک ل م) اصل لفظ مکالمہ
ہے اردو کے قاعدے سے جمع کی صورت
مین ہاے ہوز کو یا سے بدل دیا معنی
آپس کی گفتگو۔ ایک دوسرے سے
بات چیت کرنا۔
مستند (س ن د) جنکی سند مانی جا
معتبر

تصانیف (ص ن ف) تصنیف کی جمع ہے مراد کتاب۔

باغ و بہار۔ ایک کتاب کا نام ہے جو ابتدائی حکومت انگریزی مین ترویج زبان اردو کی غرض سے ترجمہ ہوئی ہے اور اپنے وقت کے محاورات مین اردو کا ایک عمدہ نمونہ ہے۔ میر امن صاحب دہلوی کی یادگار ہے۔

اردوے معلی۔ ایک کتاب کا نام ہے جسمین نواب اسد اللہ خان متخلص غالب دہلوی کے رقعات خاص دہلی کی بول چال مین ہین۔

عود ہندی۔ یہی ایک کتاب کا نام ہے جسمین مرزا اسد اللہ غالب دہلوی کے اردو کے خطوط کو انکے شاگردون نے جمع کیا ہے۔

اخلاق سروری۔ ایک کتاب کا نام جسکے مصنف منشی غلام امام متخلص سرور لاہوری ہین۔

آغیہ معقول۔ ایک کتاب کا نام جسکے مصنف منشی غلام حیدر جاسی ہین۔

مولف (ء ل ف) تالیف کرنیوالا یعنی اورون کے مضامین لیکر اکٹھا کرتا ہے اور تصنیف نئے مضامین کا لکھنا۔

اشرفی۔ یعنی حضرت مخدوم جہانگیر اشرف رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد امجاد مین ہین۔

حسنی الحسینی۔ یعنی حسب و نسب کا سلسلہ حضرت امام حسن و امام حسین علیہما السلام تک جاتا ہے۔

سمنانی۔ منسوب بسمنان کیطرف کہ ایک شہر کا نام ہے جو ملک ایران مین واقع ہے یعنے انکے بزرگوار سمنان سے آئے تھے۔

ممنون (م ن ن) احسانمند۔

مرتب (ر ت ب) ترتیب دی گئی۔

ضعف تالیف۔ علم بلاغت کے اصطلاح مین اسے کہتے ہین کہ کلام کی ترکیب حسب قواعد عمدہ طور پر نہو۔

عاری (ع ر ی) برہنہ۔ خالی۔

سہام (س ہ م) جمع سہم بمعنی تیر۔

ملام (ل و م) ملامت۔

قدما (ق د م) جمع قدیم اگلے لوگ اگلے مصنفین۔

نظر حقارت سے دیکھنا۔ ذلیل
اور حقیر جاننا۔
مہذب (ہ ذ ب) شائستہ۔ عیبوں سے
پاک و صاف۔
التزام (ل زم) لازم پکڑنا۔ کسی چیز
کی پابندی کرنا۔
شباب آگین۔ جوانی کا جوش
بھرا ہوا۔

مقدمہ۔ زبان اردو کی تاریخ

برج بھاشا۔ برج کی بولی۔ برج کا تمام
ایکسو آٹھ میل کے حلقہ مین ہے
سبزہ زار۔ جہان پر سبزہ یعنی روئیدگی
بہت ہو۔ مرکب ہے لفظ سبزہ اور
لفظ زار مفید معنی ظرفیت و کثرت سے
مطلب یعنی زبان برج بھاشا نمو اور
ترقی کا مقام اوسکا وطن یعنی ہند ہے کہ
اوسمین پیدا ہوئی اور وہین بڑھی اور ترقی
کی غرضکہ ہند کے سوا اور کسی ملک
مین نہین بولی جاتی۔
میراث (ورث) ترکہ وہ مال جو کسی
کے مرنے کے پیچھے اوسکے وارثون کو

پہونچتا ہے۔
کھپا رہا۔ آنکھون مین انتہا سے زیادہ
سمایا ہوا رہا۔
زرخیزی۔ زرخیز ہونا۔ اسمین یاے
مصدری ہے اور زرخیز اسم فاعل ترکیبی
ہے وہ زمین جہان دولت بہت ہو۔
اعتدال (ع د ل) اندازے سے ہونا
کسی چیز کا کم و زیادہ نہونا۔
اعتدال ہوا۔ موسم اور فصلون کا
عمدہ اور یکسان ہونا یعنی ہندوستان کی
ہوا نہ ایسی گرم ہے جیسے حبش وغیرہ
کی نہ ایسی سرد جیسے یورپ کی۔
بلاے جان۔ وہ بلا جو جان لیکے چھوڑے
گھوڑدوڑ کا میدان۔ اسکے یعنی اونکے
آنے جانے اور حملہ اور یلغار کا مقام
بنا لئے رکھا۔
دانایان فرنگ۔ یورپ کے
عقلمند لوگ۔
پتال۔ اور پاتال زمین کے نیچے کا
حصہ جہان اوسکی انتہا ہوتی ہے
پتا پتال تک نکالے لئے دیتے

یعنی انتہا کے دریافت کرنے والے
بہت بڑے محقق۔

جیحون۔ سیحون۔ دو دریاؤن کا نام
جو ترکستان مین ہو کر بہے ہین۔

پہاڑ اولٹ کر آئے ہونگے
یعنی پہاڑ کی راہ طے کرکے آئے ہونگے

وجیہہ (و ج ہ) رودار۔ خوبصورت۔

موقع کا مقام۔ ٹھہرنے کے لائق
جگہ۔ عمدہ جگہ۔

زمین گیر۔ وہ چیز جو زمین پر پاؤں
ٹکی ہوتی رہے۔ مراد بود و باش اختیار کرنا

ایران۔ ملک فارس کو کہتے ہین۔

تاج کیانی۔ تاج (ت و ج) بادشاہون
کی ٹوپی۔ کیانی۔ منسوب کیان کیطرف
اور کیان جمع ہے کے کی یعنی اولو العزم
بادشاہ فارس کے چار بادشاہونکو
کہتے ہین کیقباد۔ کیکاؤس۔ کیخسرو۔
کے لہراسپ۔

درفش۔ علم۔ فوجی جھنڈا۔

کاویانی۔ کاوہ کیطرف منسوب۔ کاوہ
ایک لوہار تھا جس نے ایک نشان شیر کے
چمڑے کا بناکر باتفاق رعایا فریدونکو بادشاہ
کیا۔ فریدون نے ضحاک پر فتح پائی لہذا
وہ نشان شاہان فارس کے یہان بہت
مبارک سمجھا جاتا تھا۔

نگارخانہ۔ جہان تصویرین بہت سی
ہون۔ یا نقش و بیل بوٹہ بہت ہو۔

طبقہ۔ زمین کا حصہ یا ٹکڑا۔

حکمت۔ علم حکمت جسمین ریاضی و طبیعات
و فلسفہ سب داخل ہے یونان حکمت مین
مشہور ہے جتنے حکما وہان ہوئے اور
کہین کم ہوئے۔ حکمت سے الگ
جا پایا۔ یعنی دانائی اور عمدگی مین مشہور کیا

روما۔ اٹلی کی سلطنت۔

عالمگیر سلطنت۔ وہ سلطنت جو تمام
دنیا مین پھیلی ہو۔ عالمگیر۔ اسم فاعل
ترکیبی ہے گیر فعل امر ہے گرفتن بمعنی لینا
سے۔

اندلس۔ ملک اسپین۔

چاندی نکالی۔ چاندی کی کان پائی۔

گوہر سلطنت۔ باضافت تشبیہی یعنی
سلطنت جو مثل موتی ہے اسکو پایا۔

لعل بے بہا - انمول لعل - لعل سرخ ہوتا ہے اوس کی بہت سی قسمین پتھر اور پہاڑ کے اندر سے نکالتے ہین -

قیاس (ق ی س) اٹکل - اندازہ -

قطعہ قطعہ - (ق ط ع) ٹکڑا ٹکڑا - قطعات جمع -

اختلاف (خ ل ف) ایک کا دوسرے سے جدا اور غیر ہونا -

اضلاع (ض ل ع) ضلع کی جمع ضلع لغت مین بمعنی پہلو ہے - اب اصطلاح مین کسی شہر کے گرد اور اوسکے ماتحت گانون اور بستیان -

عہد - زمانہ -

مشرق (ش ر ق) پورب - مشارق جمع

انشا پردازی - عبارت لکھنی مضمون پیدا کرنا -

لذیذ (ل ذ ذ) مزیدار - کتھلی کسی لذیذ میوہ - کی سے یعنی کسی اور زبان سے نکلی ہے نہ سنسکرت سے -

شودر ادنی درجہ کے لوگ غلام خدمتگار ہندو کی چوتھی ذات

مہرآباد - ملک عجم کے پیغمبر اول کا نام جن کی کتاب ساتیر الہامی

برہما - اول البشر - جو سب سے پہلے پیدا ہوا - کل انسانون کا مورث اعلے - مسلمانون کے عقائد مین حضرت آدم علیہ السلام ابو البشر اور اول البشر ہین -

مطابقت - (ط ب ق) ایک چیز کا دوسرے کے موافق اور برابر ہونا -

چارون برن - برن یعنی رنگ - ہندون نے اپنی قوم کا چار برن سے تقسیم کیا اور ہر ایک برن کے کام جدا کر دیے تھے برہمن کو علم و فضل - چھتری کو سپہ گری - ویش - کو تجارت لکھنے پڑھنے کے کام شودر - کو خدمتگاری دوکانداری وغیرہ

بودھ - بدھ مذہب کے ماننے والے اس مذہب کا بانی نیک خیال حکیم شاکمنی ہے جو مگدہ دیس (اوس حصہ ملک کا قدیمی نام جسمین پٹنہ و گیا وغیرہ شامل ہین) مین ۵۴۳ برس قبل حضرت عیسی علیہ السلام کے پیدا ہوا - اسکی زبان ماگدی (یعنی مگدہ دیس کی زبان) تھی -

زردشت - ایک حکیم کا نام جسنے آتش پرستی کا مذہب ایجاد کیا اسکو پیغمبری

کا دعوی کیا گشتاسپ شاہ ایران کے
زمانہ مین تھا چونکہ اوسوقت کل شاہی خاندان
نے اس مذہب کو قبول کر لیا تھا اسلئے
حکومت کے ذریعہ سے اس کے
رواج دینے مین بہت کوشش کیگئی
مگر ہندوون نے الخ یعنی ہندوون
نے ماگدھی زبان اور علوم کے کامل
رواج پاجانے کے بعد شنکر اچارج
کے زمانہ مین پھر سنسکرت کو ترقی دی
اور ماگدھی غائب ہوتی گئی۔
دور سے دیکھنے والون کو۔
یعنی جو اور ملک کے لوگ تھے اور ہندوون
کی اس تقسیم کو غور کی نظر سے نہین
دیکھتے تھے اونکو یہہ خیال ہوا کہ اس
تقسیم سے ہندوون کا مغرور ہونا
پایا جاتا ہے۔
خلط ملط۔ ملی جلی۔ گڈ مڈ۔
نجیب الطرفین۔ جو اپنے حسب و
نسب مین مان اور باپ دونون کیطرف
سے صحیح النسب ہو اور کچھ میل نہ پایا جاتا ہو
اگر نجیب الطرفین آدمی چاہتے تو

یعنی اگر ایسے آدمی کی ضرورت ہوتی اور
اوسکی تلاش کرتے تو کہین نہ ملتا۔
زبان الہی۔ یعنی جو زبان خدا کی ہے
یہہ ہنود کا خیال تھا۔
اصول (ا ص ل)، اصل کی جمع ہے
بمعنی جڑ مراد ضابطے قاعدے۔
منزہ (ن ز ہ)، پاک کی ہوئی۔
مصفا (ص ف ی)، صاف کی ہوئی۔
مقدس (ق د س)، پاک۔
وید۔ اہل ہنود کی مقدس کتاب جسکو وہ
آسمانی کتاب کہتے ہین۔
مخرج (خ ر ج)، نکلنے کی جگہہ۔
پراکرت۔ غیر تعلیم یافتہ۔ نا مہذب عام
لوگون کی زبان۔ جو سنسکرت زبان
سے نکلی ہے۔
قدامت (ق د م) پورانا ہونا۔
ماگدھی۔ سورسینی۔ مہاراشٹری
قدیم زمانے کے غیر مہذب قومون کی
زبانین تھین۔ ماگدھی جو مگدیس کے
رہنے والے بولتے تھے۔
جامع (ج م ع)، جمع کرنے والا۔

ناٹک پستکین - قصہ کی کتابین ایک
خاص طور کی انشا پردازی کی کتابین -
صرف و نحو - دو علمون کا نام ہے
صرف وہ علم ہے جسمین صیغے اور
اونکی گردان اور اصلیت و تعلیل و
اشتقاق سے بحث کیجاتی ہے نحو
وہ علم جسمین کلام اور جملہ اور اوسکی ترکیب
وغیرہ سے بحث کیجاتی ہے -
منو سمرتی - دھرم شاستر ہنود کی ایک بہی
کتاب کا نام ہے جسکے مولف منو جی ہین -
تصانیف (ص ن ف) تصنیف کی
جمع ہے بمعنی کتاب بنانا مجازاً بمعنی کتاب -
معتبر تصانیف - وہ کتابین جنکی
سند مانی جاسے - اعتبار کے لائق
کتابین -
مذہب کا چوکیدار بیٹھا تھا -
یعنی غیر مذہب یا دوسری قوم کے لوگ
برہمنون کے سوا کوئی پڑھنے نپاتا تھا -
عوام (ع و م) عام کی جمع ہے بمعنی
اینڈے لوگ - بازاری آدمی بمقابل خواص کے
جمع خاص ہے -

وعظ (و ع ظ) نصیحت -
آتش بیابانی - نہایت اثر کرنیوالا بیان
بن مین آگ لگے - جنگل مین آگ
بہت جلد پھیل جاتی ہے اسلیئے کہ جلنے
کے اسباب وہان زیادہ ہوتے ہین -
سب کو جلا کر خاک کر دیا - یعنی
سب پچھلی باتون کو نیست و نابود کر دیا -
دربار - دخل پانیکا گھر اصل مین دار بار
تھا الف گر گیا - امیرون کے ہان
لوگون کے نشست برخاست ملنے
جلنے کا مکان -
دفتر (د ف ت) حساب کتاب و کاغذات و
مقدمات کا مجموعہ دفاتر جمع -
اقبال (ق ب ل) نصیب -
یاوری - مدد -
علوم (ع ل م) جمع علم بمعنی جاننا -
فنون (ف ن ن) فن کی جمع ہے
بمعنی ہنر وغیرہ
وسیع (و س ع) کشادہ -
قادر مطلق - نرنکار جسکی قدرت مین
کسی اسباب یا آلات یا کسی اور شے کی

شرکت نہو- خدا کا نام پاک۔

جو لونڈی تھی الخ- یعنی پراکرت یا پالی زبان سنسکرت پر غالب آگئی۔

شنکر آچارج- ہندو مذہب کا مصلح اعظم و پیشوا جنسے بودھ مذہب کی تردید کرکے پھر ہندو دھرم کو قائم کیا۔

ڈوبا ہوا ستارہ- زوال کا زمانہ مراد ہے

عہد (ع ہ د) زمانہ- عہود جمع-

فصاحت (ف ص ح) خوش بیانی

آنکھوں کا اوجالا- جسکے دیکھنے سے آنکھوں مین نور آوے-

اعتبار (ع ب ر) معتبر جاننا- مجازاً بمعنی عزت-

افتخار (ف خ ر) فخر کرنا- اترانا-

کالیداس- سنسکرت زبان کے ایک مشہور شاعر افسانہ نگار کا نام ہے-

ملک الشعرا- شاعرون کا بادشاہ- خطاب ہے جو اعلی درجہ کے شاعر کے لئے ہر زمانہ کے بادشاہ کے یہان سے تجویز کیا جاتا ہے-

شکنتلا ناٹک- ایک قصہ کی کتاب کا نام ہے

سبھا- جلسہ مجلس

برج کے قطعہ کی قطعہ یہان پر بمعنے طرز و طرح ہے-

ہر قطعہ مین- ملک کے ہر حصے و ہر مقامات مین-

دفعتہ (د ف ع) یکایک- اچانک

شعبدہ باز- بھان متی- بازیگر نٹ-

اسلام- گردن جھکانا- مان لینا۔ مسلمانو کا مذہب اسلام کہلاتا ہے کیونکہ انہون نے خدا کے حکم ماننے کیلئے گردن جھکائی ہے

انقلاب (ق ل ب) گردش الٹ پھیر ایک حالت پر نہ رہنا۔

زبان کا اثر زبان پر دوڑنا- یعنی جو اونکی بولی تھی وہ لوگون کی زبان پر چلنے پھرنے لگی یعنی ایک نے ایک سے سنا اور بولنا شروع کیا-

ژند و استا- ژند وہ کتاب جو زرتشت حکیم مدعی نبوت کے اوپر نازل ہوئی اور استا اسکی شرح کا نام ہے-

ملکشون کو- ادنی درجہ کے لوگون کو جو لوگ نہایت میلے رہتے ہین- ہندو لوگ

اپنے گمان فاسد مین مسلمانون کو میلا
اور بید ھرم سمجھکر ملیکش کا خطاب دیتے تھے

برج بھاشا- وہ زبان جو برج زبان
سے نکلی تھی-

بن بلائے مہمان یعنی اہل اسلام کی

دھرم وان- پرہیزگار-

ملیکش بھاشا- ملکشون کی بولی مراد
وہی اہل اسلام کی زبان-

غیر زبان کی- اپنی زبان کے سوا جو زبان
تہی یعنی مسلمانون کی بولی-

متنفر (ن ف ر) نفرت کرنیوالا-

ارتباط (ر ب ط) میل جول محبت-

اختلاط (خ ل ط) ہل مل جانا محبت کرنا

معانی (ع ی ن) معنی کی جمع ہے مطلب مراد

شیر و شکر- خوب اچھی طرح سے ملجانا کیونکہ
دودہ مین شکر خوب عمدہ طور سے گھل جاتی
ہے اسی لئے یہ مثل ہو گئی-

تفریح طبع (ف ر ح + ط ب ع) جی خوش
کرنا- دل بہلانا- وہ باتین یا سیر تماشے
جس سے دل خوش ہو-

دستار- پگڑی-

گفتار- کلام-

فوائد (ف ی د) فائدہ کی جمع ہے بمعنی نفع-

دلائل (د ل ل) دلیل کی جمع ہے
بمعنی راہنما- چونکہ آپسکی بحث و تکرار سے
اصل بات مطلب کی کھل جاتی ہے تو گویا
اسنے اوس مطلب کیطرف رہنمائی کی
اسلئے اسکو دلیل کہتے ہین- دلیل کی جمع
ادلہ بھی ہے-

راجہ جے سنگہ سوائی-

ایک ایک اشرفی دہرہ کوی الخ
کوی ایک ہندی شاعر یعنی چند کوی کا نام
ہے- مگر یہہ غلطی معلوم ہوتی ہے کیونکہ صرف
کوی کی جگہہ چند کوی کا لکھنا مصنف
کو کچہ دشوار نہ تھا نہ مخل فصاحت- بلکہ
گنوان اور لوگون کی تعیین کوی
(ایک خاص شخص) کی تخصیص کی مقتضی
نہین بلکہ تعمیم چاہتی ہے میرے خیال
مین اسکو ایک ایک اشرفی دہرہ (یعنی فی
دہرہ) یا ایک ایک دہرہ یا دو بانہہ گئے اور
گنوانی لوگون کو الخ پڑھنا چاہیئے- یعنی
اس غرض سے کہ گو نیے گا کر مشہور کرین

اور گنوان (جسمین کیشر اور بھاٹ وغیرہ داخل ہو سکتے ہین) بذریعہ کبت وغیرہ کے اشہرت دین۔ یہہ کمال درجہ کوشش کا ہے۔

گنوان۔ ہنرمند۔ صاحب فن۔

نواح (ن ح و) ناحیہ کی جمع ہے یعنی اردگرد کی بستیان۔

یہین کے خاک سے اوٹھے یعنی یہین پیدا ہوے۔

پیوند زمین ہوئے۔ مرنیکے بعد گاڑ دیے گئے۔ دفن کیے گئے۔

معاملات کے سرشتون۔ معاملون کے قاعدے وضابطے۔

تازہ ولایت۔ نئے آئے ہوے آدمی

آدھی اپنی الخ یعنی کچھ اپنی زبان اور کچھ یہان کے لوگون کی بولی ملا کر کے بولتے رہے ہونگے۔

کوئی نثر یعنی کوئی کتاب نثر مین یا کوئی عبارت نثر مین۔

امیر خسرو۔ طوطے ہند لقب۔ نام ابوالحسن

غزل لغت مین عورتون سے بات کرنی اصطلاح مین وہ چند اشعار جسکے پہلے شعر کے دونون مصرع مین قافیہ ہو اور باقی شعرون مین صرف مصرع اخیر مین اور اسمین مختلف مضامین عشق و عاشقی اور جدائی اور وصال اور حسرت و تمنا وغیرہ کے ادا کئے جاوین پہلے شعر کو مطلع کہتے ہین اور اخیر کا شعر جسمین شاعر کا تخلص ہوتا ہے اوسکو مقطع کہتے ہین۔ یہان امیر خسرو کی اوس غزل کیطرف اشارہ ہے جسکا پہلا مصرع یہہ ہے ؏ زحال مسکین مکن تغافل درائے نینان بنائے بتیان۔ اس غزل مین اسیطرح فارسی اور اردو ملی جلی ہوئی ہے جو اوس وقت کی زبان کا نمونہ اور شاعر کی جودت طبع کو ظاہر کرتی ہے۔

پہیلیان پہیلی کی جمع۔ کلام قافیہ دار اور موزون ہوتا ہے جیسے فارسی کی چیستان۔

مکرنیان۔ کلام موزون اور قافیہ دار ہوتا ہے اسمین یہہ بیان ہوتا ہے کہ ظاہر سمجھ مین جو بات آتی ہے اوس سے انکار کر کے دوسرے جملہ مین خود وہ بات ظاہر کر دی جاتی

گیت ۔ گانے کی چیزیں جو زبان سے
ادا کیجاتی ہیں اور موزون ہوتی ہے جیسے
ٹھمری ۔ چوپائی ۔ دوھرے وغیرہ ۔
استقلال (ق ل ل) پائداری ایک
حالت پر رہنا ۔
شاہجہان ۔ اکبر کا پوتا جہانگیر کا بیٹا تھا
طلباے مدارس انکے حالات سے بخوبی
واقف ہیں حاجت تحریر نہیں ہے ۔
اقبال تیموری ۔ تیموریہ خاندان کا اقبال
اقبال کو بسبب اوسکی ترقی اور بلندی کے
آفتاب سے تشبیہہ دی ۔ آفتاب
اقبال میں اضافت تشبیہی ہے ۔ عین
اوج پر تھا یعنی پوری ترقی پر تھا ۔
عین ۔ ٹھیک ۔ اوج ۔ بلندی ۔
شہرپناہ ۔ شہر کے گرداگرد کی دیوار جو
شہر کی حفاظت کیغرض سے بنائی جاتی ہے
تعمیر (ع م ر) عمارت بنانا ۔
دارالخلافہ ۔ دار یعنی گھر ۔ (دوسرا)
خلافہ ۔ (خ ل ف) بادشاہت ۔
دارالخلافہ ۔ خلیفہ یا بادشاہ کا مکان
جہاں تخت وغیرہ لوازم شاہی ہوتے ہیں

راج گدی ۔
ارکان دولت ۔ ارکان ۔ رکن
رکن کی جمع یعنی کھنبہ ۔ ستون ۔ ارکان
دولت سے مراد امیر و وزیر جو سلطنت
کے کاروبار میں مددگار ہوتے ہیں ۔
سیف (س ی ف) تلوار سیوف جمع
اہل سیف ۔ وہ لوگ جنکا پیشہ
سپاہگری ہو ۔
اہل قلم ۔ لکھنے پڑھنے والے لوگ ۔
اہل حرفہ ۔ پیشہ ور ۔
تجار (ت ج ر) تاجر کی جمع ۔ سوداگر ۔
مختلف ملکوں ۔ کئی ملکوں کے
آدمی جنکی بولی اور وضع قطع ایک دوسرے
کیسی نہو ۔
نشست برخاست میں ۔ بیٹھنے
اوٹھنے میں یعنی آپس کی صحبت و ملاقات میں
طرف ثانی ۔ دوسرا شخص جو ایک
دوسرے کے مقابل میں ہو ۔
زبان اردو ۔ یعنی وہ زبان جو اردو
یعنی لشکر کیطرف منسوب ہے ۔
وسعت (و س ع) کشادگی پھیلاؤ

محمود ۔ سلطان محمود سبکتگین۔
حسن (ح س ن) خوبی و بہترین۔
قبح (ق ب ح) برائی۔
ٹکسال۔ وہ جگہ یا مکان جہان سکہ
ڈہالا جاتا ہے اور اُسپر ٹہپا کیا جاتا ہی
سکہ (س ک ک) روپیہ و اشرفی وغیرہ
کا نقش ۔ مجازاً وہ نقد جسپر ٹہپا کیا ہوا ہو
جیسے روپیہ اشرفی وغیرہ۔
مجمع (ج م ع) جمع ہونے کی جگہہ۔
لطافت (ل ط ف) پاکیزگی۔
ظرافت (ظ ر ف) ہنسی۔ مذاق
قالب ۔ جسم ۔ سانچا۔
ایجاد (و ج د) نئی چیز نکالنی۔
اختراع (خ ر ع) نئی بات یا چیز پیدا کرنی یعنی
شہر شہر کا آدمی ۔ یعنی ہر ایک شہر کا
جلد عام ہو جاتی ہین ۔ یعنی جلد
پہیل جاتی تہین کہ ہر ایک شخص جانتا تہا
بہادر شاہ
کسی شہر کی اینٹ پتہر الخ یعنی
کسی خاص جگہہ کی خصوصیت نہین۔
اس بات پر منحصر ہے کہ جہان قدرتی خوبی

سے اہل کمالون اور اونکے قدر دانون
کا مجمع ہو جاے وہین پر سب طرح کی ایجادین
ہونے لگتی ہین۔
تاثیر (ا ث ر) اثر کرنا ۔ اثر۔
رنگین مزاج ۔ اچھی طبیعت کے آدمی
جنکے مزاج مین نفاست ہو ۔ عمدہ خیال والے
دلپذیر ۔ وہ باتین جنکو دل قبول و پسند
کرے ۔ دل مین کہبنے والی باتین۔
وہ پہول کہلنے لگین نگے ۔ وہ
کا اشارہ دلپسند ایجادون کیطرف ہے
اور اونکو پہول سے تشبیہہ دی یعنے
نئی نئی ایجادین اور تراش خراش پیدا
ہو جاے گی۔
دار السلطنت ۔ دار ۔ بمعنی گہر
سلطنت ۔ بمعنی حکومت ۔ بادشاہت
دار السلطنت ۔ بادشاہ کا صدر مقام۔
جہان بادشاہ کا تخت رہتا ہے ۔ راجگدی
ضمن (ض م ن) شمول ۔ اوسکے
ضمن مین یعنی اوسکے ساتھہ ساتھہ۔
زبان بہی دلی کی اطاعت
سے آزاد ہوگئی ۔ یعنی دہلی کی زبان

ومحاورات کی پابندی باقی نرہے جیسے کہ لکھنؤ کی حکومت کہ پہلے سلطنت دہلی کے ماتحت تھے اور بعد انقلابات وضعف سلطنت کے اوسکو آزادی وخودسری کا موقع ہاتھہ آگیا اسی طرح زبان کو بھی دہلی کے محاورات کی پابندی نرہی اور قدیم محاورے متروک ہوکر لکھنؤ کے جدید محاورے قایم ہوے۔

ناسخ۔ شیخ امام بخش نام ناسخ تخلص مصحفی کے شاگرد ہین مگر استاد سے انکار کیا اور طبیعت سے خلاق معانی ہوگئے۔

آتش۔ خواجہ حیدر علی نام آتش تخلص میان مصحفی دہلوی کے اعلی درجہ کے شاگرد۔ اور اردو شاعری کے زمانہ عروج کے لئے ناسخ وآتش آفتاب نصف النہار تصور کئے جاتے ہین۔

ضمیر۔ میر مظفر حسین نام ضمیر تخلص۔ لکھنوی۔ مرثیہ گوئی کے استاد تھے۔

خلیق۔ میر مستحسن نام خلیق تخلص۔ لکھنوی۔ مرثیہ گوئی کے استاد تھے۔

انیس۔ میر ببر علی نام انیس تخلص لکھنوی میر حسن دہلوی (مصنف مثنوی میر حسن) کے پوتے ہین۔ مرثیہ گوئی کے فن کو کمال کا عروج دیا فصاحت۔ سلاست کے ذی اختیار مالک ہین۔

دبیر۔ میرزا سلامت علی نام تخلص دبیر لکھنوی۔ فصاحت وبلاغت کے فرد کامل فن مرثیہ گوئی کو ایک مکمل فن علیحدہ کردیا۔

رند۔ سید دوست محمد خان نام۔ رند تخلص لکھنوی۔ نواب زادون مین سے ہین خواجہ حیدر علی آتش کے اعلی شاگرد دیوان رند انکی یادگار ہے۔

خواجہ وزیر۔ وزیر تخلص۔ لکھنوی۔ شیخ امام بخش ناسخ کے اعلی شاگردون مین سے ہین دیوان وزیر انکی یادگار ہے۔

سرور۔ میرزا رجب علی بیگ نام سرور تخلص۔ لکھنوی میر نوازش علی کیفی کے شاگرد رشید۔ فن اردو انشا پردازی کو خوب نباہا۔ فسانہ عجائب۔ گلزار سرور۔ سرور سلطانی۔ انکی یادگار تصانیف ہین۔

جنگل صاف کرنیکو اٹھے تھے

مگر اوسمین دریا کا دہانہ لاڈالا۔ جس کام کو کرنے کو مستعد ہوئے تہے اوسکو ویسا نکر سکے بلکہ اور وقت پیدا کر دی یعنی زبان کی صفائی اور اوسکی وسعت مین صاف اور آسان اور دیسی الفاظ کے شامل کرنے کی جگہہ عربی فارسی کے لغات مشکلہ و مصطلحات کو بھر دیا جس سے عام زبان کو صدمہ پہونچا۔

ورق اولٹ دیا۔ انقلاب ہوگیا۔ زمانہ بدل گیا۔ یعنی نوابی حکومت کی جگہہ انگریزی سلطنت قائم ہوئی۔

آفاق۔ (اف ق) اُفق کی جمع۔ آسمان کے کنارے۔ گرداگرد عالم۔ **ملکہ آفاق۔** کل عالم یا دنیا کی شاہزادی۔ مراد کوئین وکٹوریا ملکہ معظمہ قیصر ہند سے ہے۔

قلمرو کے خط سے باہر قدم رکھ سکے۔ یعنی آفتاب وہین تک جاتا ہے جہانتک ملکہ کی سلطنت ہے غرضکہ سلطنت بہت وسیع ہے۔ **قلمرو۔** بادشاہت۔ **خط۔** راستہ۔ لکیر۔ حرکت۔ جنبش۔ چلنا۔

بہانت بہانت کا جانور۔ قسم قسم کی مخلوق۔

ایک پنجرے مین بند کر دیا۔ یعنی ریل گاڑی مین لاکر اکٹھا کر دیا۔

سندی اشخاص۔ وہ جنکی زبان کی سند مانی جاے۔ مراد نامی شعرا۔

پیوند زمین ہوگئے۔ مر کر گاڑ دیے گئے۔ مرگئے۔

دربدر خاک بسر۔ تباہ حال پریشان مارے مارے پھرے۔

چھاونی کے بازار۔ وہ بازار جہان فوج رہتی ہے۔

عموماً (ع م م) عام طور پر۔

نتیجہ (ن ت ج) مشہور لفظ ہے۔ نتایج جمع

کوئی بڈھا جیسے خزان کا مارا پتا۔ الخ خزان۔ ضد۔ بہار۔ خزان کا مارا پتا زرد ہو جاتا ہے یعنی ابھی درخت سے گرا نہین اور اوسمین باقی ہے مگر گرنے کو طیار ہے۔ اوسیطرح **کوئی بڈھا** جس سے غرض خود مصنف مضمون کی ذات (یعنی مولوی محمد حسین

آزاد دہلوی یادگار سلف مصنف تذکرہ
آبحیات) سے ہے زمانہ کے انقلابات اور
عزیزون (ہم فنون) کے فراق کے صدمات
سہہ کر ابھی تک اگلون کی حسرت بھری
داستانین سنانے کو باقی ہے مگر اوسکی
آواز کون سنتا ہے یعنی اب زبان کو اور
اوسکے سند کو کوئی چیز نہین سمجھتے بلکہ ہر
شخص گویا زبان کا مالک بنگیا۔ برخلاف
سابق کے کہ دلی اور لکھنؤ کی زبان سندی تھی

ہوا کا رخ اور دریا کا بہاؤ الخ
یعنی زمانہ کسی کے اختیار مین نہین ایک
طرح پر نہین رہتا۔

جہاز بے ناخدا الخ۔ وہ جہاز
جسکا کوئی ملاح یا مالک نہو۔ **توکل بخدا**
خدا پر بھروسا کرکے۔ جہاز سے غرض
زبان۔ **ناخدا** سے مراد
زبان کے جاننے والے
سندی لوگ ناظم و ناثر یعنی شاعر و نثار۔
یعنی ایسے انقلاب زبان کے
زمانہ مین ہم بھی زباندانی کا دعویٰ
اور ذکر کرکے خاموش بیٹھے طرح
طرح کی بولیان سنتے ہین۔ بولتے نہین۔

رنگ چمن۔ ناپائدار شئے ہے۔
کبھی پھول سے رنگین اور کبھی
خزان سے سنسان کا عالم
ہو جاتا ہے۔

کیا کیا ہین دیکھنے۔ یعنی واقعات
گوارا و ناگوار۔

آب حیات آزاد۔ یعنی کتاب
آبحیات مصنفہ مولوی محمد حسین
آزاد سے یہ مضمون منتخب کرکے
لکھا گیا۔

حصہ اول جغرافیہ

(یعنی اس کتاب کا پہلا حصہ جسمین جغرافیہ کا بیان ہے)

صفحہ ۱۷

جغرافیہ۔ وہ علم ہے جس سے زمین کے حالات معلوم ہوں۔

صحن خانہ۔ آنگن گھر کے اندر کا میدان صحن لفظ عربی ہے (ص ح ن) مادہ صحون جمع

بالاخانہ۔ اوپر کا کمرہ وہ مکان جو چھت کے اوپر بنا ہوا ہو۔

برج (ب ر ج) بلند مکان۔ قلعہ۔ آسمان کے بارہ حصہ مین ایک حصہ۔ بروج جمع۔

قابلیت (ق ب ل) لیاقت۔

طریق۔ (ط ر ق) راہ۔ طرق جمع۔

اطوار (ط و ر) طور کی جمع بمعنی ڈھنگ وضع۔

استفادہ (ف ی د) فائدہ لینا۔

بے سود۔ بیفائدہ۔ نکمی۔

کیفیت (ک ی ف) کسی چیز کا حال۔

معمار قدرت (ع م ر۔ ق د ر) معمار بمعنی راج۔ عمارت بنانیوالا۔ قدرت بمعنی طاقت۔ مراد ذات باریتعالی معمار قدرت مین اضافت تشبیہی ہے۔

مخلوقات (خ ل ق) مخلوق کی جمع تمام پیدا کی گئی چیزین۔

واقف (و ق ف) جاننے والا خبردار۔

(یہہ فقرات تمہیدی تھے اسمین مکان اور اور مکین کو صاف کرکے نہین بتایا کہ وہ کون ہین آگے کے فقرون مین بیان ہوگا)

نارنج۔ نارنگی۔

صفحہ ۱۸

معلق (ع ل ق) لٹکا ہوا۔

قطر (ق ط ر) وہ خط جو مرکز پر گزرتا ہوا محیط کے دونون سرے تک پہونچ جاے۔

مستول۔ جہاز یا بڑی ناؤون پر لمبا کھنبا درمیان مین گاڑ دیتے ہین تاکہ اوسپر پال اوڑا کر ہوا کے رخ پر جلد جہاز یا ناؤ کو لیجائین۔

قوس (ق و س) کمان۔ اقواس جمع۔

قوسی۔ یاے نسبت۔ یعنی کمان کی صورت کا۔

اجرام سماوی - اجرام (ج ر م) جرم
کی جمع ہے بمعنی جسم سماوی
منسوب بہ سما (س م و) بمعنی آسمان اجرام
سماوی سے مراد ستارے ہیں فائدہ
سفلی یا چیزوں کے جسم کو اجسام کہتے ہیں
اور علوی چیزوں کے جسم کو اجرام
کہتے ہیں۔
عقل سلیم - درست عقل۔
بطلیموس - ایک یونانی حکیم کا نام ہے
ساکن (س ک ن) ٹھہرنے والی جو
اپنی جگہ سے نہ ہلے۔
بطلیموسی نظام - علم ہیئت میں
حکیم بطلیموس کا مذہب یعنی یہ کہ آفتاب
گردش کرتا ہے نہ کہ زمین۔
فیثاغورث - یونان کے ایک نامور
حکیم کا نام ہے۔
دلائل - (د ل ل) دلیل کی جمع صفحہ ۱۹
بحث - حجت۔
ساطعہ (س ط ع) روشن چمکیلی سطع کی جمع
براہین قاطعہ - (ب ر ہ ن - ق ط ع)
براہین - برہان کی جمع بمعنی دلیل۔

قاطعہ - کاٹنے والی - یقینی۔
متحرک (ح ر ک) ہلنے والی۔
تمام تعلیم یافتہ قوموں - سے مراد
انگریز اور عیسائی مذہب کے لوگ ہیں۔
حکیم مطلق - جس کا علم و حکمت بغیر کسی قید
کے ہو مراد خداوند تعالی سے ہے۔
دانائے برحق - سچا اور درست جاننے والا
مراد خدائے تعالی - یہ دونوں الفاظ بجز
ذات جناب باری تعالی عز اسمہ کے اور
کسی کے لئے نہیں بولتے۔
صفحہ ۲۱ تبحر (ب ح ر) علم میں دریا کے مانند ہونا۔
ہیئت (ہ ی ء) وہ علم جس میں آسمان
و سیاروں و ثوابت کے حالات
بیان کئے جاویں۔
صفحہ ۲۱ رصد گاہ - ستاروں کے احوال دریافت
کرنے کا مکان جو ایک خاص طور سے
بنایا جاتا ہے۔
سیار (س ی ر) گھومنے والی۔
صفحہ ۲۴ مدار (د و ر) دورہ کرنے کی جگہ - دائرہ
دائر (د و ر) گھومنے والا۔
محور (ح و ر) کیلی یا دھری جس پر کوئی چیز

چیز گردش کرے۔

جِرم (ج ر م) جسم۔ فائدہ اصطلاح میں علوی جزوں کے جسم کو جرم بولتے ہیں جیسے جرم آفتاب وغیرہ اور سفلی کو جسم جیسے جسم انسان وغیرہ۔

علم طبیعات۔ وہ علم جسمین اون چیزوں کا حال بیان کیا جاتا ہے جو محتاج مادہ ہین۔

شب تار۔ اندھیری رات۔

محیط (ح ی ط) احاطہ کرنے والا۔ گھیرنے والا۔ دائرہ۔

سیال (س ی ل) بہنے والی چیز۔ صفحہ ۲۱

عُمق۔ گہرائی۔

معہ قرب وجوار۔ اپنے آس پاس سمیت کل کو لیکے۔

بحر اعظم۔ خشکی کا بڑا حصہ۔

نشیب۔ پستی۔ گہرائی۔

(شہروں کے نام اور مقام دریافت کرنیکے لیے نقشہ کرہ زمین دیکھو)

خطہ۔ زمین کا ٹکڑا۔

صحرا (ص ح ر) میدان جنگل صحاری جمع ریگستان۔ جہان بالو بہت ہو۔ مرکب ہے

ریگ بمعنی بالو اور ستان کلمہ ظرفیت سے۔

سلسلہ۔ رشتہ ایک چیز کا دوسری سے ملاو۔

آتش فشان۔ اسم فاعل ترکیبی فشاندن بمعنی جھاڑنا۔ آتش بمعنی آگ

کوہ آتش فشان۔ وہ پہاڑ جنسے آگ کے شعلے نکلتے ہین۔

صفحہ ۲۵ عظیم الشان۔ (ع ظ م + ش ء ن) بہت بڑی

تہذیب (ہ ذ ب) شائستگی ہے

فرمانروا۔ حاکم۔ بادشاہ۔ اسم فاعل ترکیبی رفتن سے لفظی معنی حکم چلانیوالا۔

اپنے من کے راجہ ہین یعنی کسیکی رائے کے پابند نہین ہین خود جو چاہین کرین

شخصی حکومت۔ جس سلطنت مین ایک بادشاہ ہو عام رائے کی شنوائی نہو بخلاف سلطنت جمہوری کے شخصی مین یائے نسبت ہے۔

صفحہ ۲۶ لازمی بضروری۔ واجب جسکا کرنا ضروری ہو

اُمرا (ا م ر) امیر کی جمع۔ دولتمند یا حکومت والے لوگ

متفق الرائے۔ ایک زبان جنکے درمیان اختلاف نہو

وقتاً فوقتاً جب جس کام کا وقت آجائے

پریسیڈنٹ۔ انگریزی لفظ ہے معنی صدر انجمن جو مجلس میں سب کے اوپر بیٹھے یہی معنی صدر نشین کے

بھی ہین یعنی اوپر بیٹھنے والا اسم فاعل کبھی مصدر بھی مستعمل ہے

منتخب (ن خ ب) چنا ہوا کسی مین سے چھانٹ اور پسند کرکے نکالا ہوا۔

محدود (ح د د) گھیرا ہوا۔

نظم ونسق۔ انتظام۔ بندوبست۔

استصواب (ص و ب) مشورہ لینا کسی سے رائے لینا

ممالک (م ل ک) مملکت کی جمع ہے بمعنی ملک کے

قبضہ اقتدار۔ قدرت کے قبضہ مین یعنی ہاتھ مین

بالاشتراک (ش ر ک) سب سے ملکر یعنی دونون دربار ملکر حکومت کرتے ہین

صفحہ ۲۷

دستکار۔ کاریگر۔

عوام۔ عام کی جمع۔ بازاری لوگ۔ ہرکس وناکس۔

وکلا۔ (و ک ل) وکیل کی جمع ہے جسکے متعلق کسیکا کام کیا گیا ہو اور وہ اُسکے کرنیکا ذمہ دار ہو۔

دول ہفتگانہ۔ دول جمع دولت بمعنی سلطنت۔ ہفتگانہ۔ سات۔ سلطنتین جنکا ذکر اوپر ہوا یعنی جرمنی روس۔ آسٹریا۔ روم۔ فرانس۔ انگلستان۔ اٹلی۔

افضل (ف ض ل)۔ بہت بڑا۔

بحری فوج۔ وہ فوج جو سمندر مین جہازون یا بندرگاہون پر متعین ہے۔

فائق (ف و ق) اونچا ہونیوالا۔ بلند۔

قابض (ق ب ض) قبضہ رکھنے والا۔

وسطی (و س ط) درمیانی۔

متحدہ۔ (و ح د) ملنے والی۔ ایک ہونیوالی

لعینہ۔ ہوبہو۔ پوری پوری۔ ٹھیک۔ ٹھیک۔

جنت نشان۔ بہشت کا سا۔

طبعی۔ پیدائشی۔

عالم خیال۔ خیالی دنیا۔ اسمین اضافت تشبیہی ہے۔

کہنہ سال۔ بوڑھا۔

(نقشہ کرہ زمین سامنے رکھکر اس خیالی تصویر کو ذہن نشین کرلو)

آریہ ورت۔ آریہ لوگونکے رہنے کی جگہ

مُعاوِن (ع و ن) مددگار۔ مدد دینے والا

سیراب۔ تروتازہ۔ پانی سے آسودہ

معتدل (ع د ل) مساوی مزاج یعنی سردی گرمی موافق اندازہ کے ہے نہ

زیادہ نہ کم۔
برج خاکی۔ برج ثور۔ سنبلہ۔ جدی۔
آسمان کے بارہ برجون مین یہہ تین برج
خاکی کہلاتے ہین حکما نے آسمان کو بارہ
حصون پر تقسیم کیا ہے ہر ایک حصہ کو
برج کہتے ہین جو برج جس صورت کا ہے
اوسی نام سے موسوم ہے اور ستارون
کی تحویل سے ہر ایک کا اثر جداگانہ ہوا کرتا ہے
تحویل (ح و ل) پھرنا گردش کرنا۔
گاڑھا پسینا۔ سخت محنت۔
کدال بہ کدال۔ یعنی پھاوڑے سے
زمین کھودتے ہین تاکہ برسات کے پانی سے
خوب تر ہوکر روئیدگی کے قابل ہو۔
جب جلیٹھہ سے الخ یعنی جب جیٹھہ
مین (گرمی کا مہینہ) خوب گرمی ہوتی ہے تو
برسات بہت اچھی ہوتی ہے۔
انکی آہ سے۔ الخ ان کا اشارہ کسانون
کیطرف ہے۔ چونکہ یہہ لوگ محنت کرتے
اور گرمی کی شدت سے آہ بھرتے تھے
انکی آہ کا یہہ اثر ہوا ورنہ شاید ابھی بادل
نہ آتے جس سے مینہہ اور ٹھنڈک کی امید ہوتی

دونگڑہ (ہندی) زور کا مینہہ۔
گھنگور گھٹا۔ نہایت گھنے و کالے بادل
جسمین بجلی اور گرج بھی ہو۔
افیال کوہ تمثال۔ افیال۔ جمع
فیل بمعنی ہاتھی۔ **کوہ تمثال**۔ کوہ بمعنی
پہاڑ۔ **تمثال**۔ صورت یعنی ہاتھی پہاڑ
کی سی صورت والے۔ **قطار**۔ سلسلہ
بادل اور ہاتھی اور پہاڑ مین سیاہی کے
مشترک ہونیکی وجہ سے یہ تشبیہہ دی۔
برج آبی۔ سرطان۔ عقرب۔ حوت۔ آسمان
کے بارہ برجون مین سے یہہ تین آبی کہلاتے ہین
کاسہ گدایان۔ فقیرون کا پیالہ۔
لہلہایا۔ تر و تازہ ہوا۔
مرغان خوش الحان۔ مرغان
مرغ کی فارسی جمع ہے بمعنی پرند۔ **خوش
الحان**۔ الحان جمع لحن بمعنی آواز یہہ
اوسکی صفت ہے بمعنی خوش آواز چڑیان۔
فیاض ازل الخ۔ **فیاض**۔ بہت
لٹانے والا۔ بڑا سخی۔ **ازل**۔ ہمیشہ
جسکی ابتدا و انتہا نہو مراد خدا تعالے سے
لٹائی دولت۔ یعنی وہ جو فیضہ کے

طفیل میں زمین کی روئیدگی سے حاصل ہوتی
تھی کیونکہ پانی برسنے کی صورت لٹانے
سے بالکل مشابہ ہے۔

سرما۔ جاڑا۔ جاڑے کا موسم۔

رات پہاڑ ہو گئی۔ رات بڑی ہو گئی
جسکا کاٹنا پہاڑ کے طے کرنے کی طرح
مشکل ہو گیا۔

بے سرمایوں کے سر پر آبنی۔
سرمایہ۔ مال دولت۔ **بے سرمایہ**۔
جسکے پاس دولت نہو۔ مفلس۔
سر پر آبنی۔ مصیبت آگئی۔

کاشتکار۔ یا کشتکار۔ کسان۔ کھیتی
کرنے والا۔ کشت اور کاشت بمعنی کھیت۔
اسم فاعل ترکیبی ہے کشتن سے بمعنی بونا

دُھن کے پکے۔ جنکا خیال کسی
چیز سے نہ بدلے۔

برج قوس۔ آسمان کے برجوں میں سے
ایک برج کا نام ہے۔

چلہ کا جاڑا۔ کڑکڑاتا جاڑا۔ انتہا کی
سردی۔ ۱۵ دن آخر پوس اور ۲۵ دن اول
ماگھ یہی چلہ کا جاڑا ہے۔

جنوبی مشرقی۔ دکن اور پورب سے
ملکر جو ہوا چلتی ہے۔

آبرسانی۔ پانی پہونچانا۔ یہاں مراد پانی برسانے سے ہے

شمالی مشرقی۔ اوتر اور پورب سے
ملکر جو ہوا چلتی ہے۔

سیاحوں۔ سیاح کی جمع بقاعدہ اردو
سیاح۔ بہت سیر کرنے والا۔ بہت پھرنے والا

زیر نگین۔ ماتحت۔ فرمانبردار۔

متقسم رزق۔ ہر قسمت قبول کرنیوالا۔

برٹش انڈیا۔ ہندوستان کا وہ حصہ
جسقدر انگریزی حکومت میں ہے۔

پونڈ۔ سونے کا سکہ ہے۔ پونڈ کا بھاؤ
نرخ بازار کے موافق گھٹتا بڑھتا ہے
زمانہ سابق میں ۱۰ روپیہ کا تھا آجکل
۱۵ روپیہ کا ایک پونڈ ہے۔

پایگاہ۔ صدر مقام۔ دارالحکومت۔

حاکم بالادست۔ سب سے اوپر
اور بڑا حاکم۔

رؤسا۔ رئیس کی جمع۔

خراج۔ محصول ملک کی آمدنی۔

جان بخشی۔ خون معاف کر دینا۔

جان ستانی- قتل کرنا-
ایکڑ- انگریزی لفظ- زمین کا رقبہ جو ڈھائی
بیگھہ کے برابر سمجھا جاتا ہے-
مستحق (ح ق ق) حقدار-
عہود (ع ہ د) جمع عہد بمعنی پیمان قول و قرار
مواثیق (و ث ق) میثاق کی جمع ہے
بمعنی عہد و پیمان-
بہبودی- بھلائی مرکب ہے- بہ-
بمعنی خوب- اچھا اور بود بمعنی ہونا اور
یائے مصدری سے-
محفوظ- (ح ف ظ) حفاظت کی گئی

اجودھیا جی

لغوی (ل غ ت) لغت کیطرف منسوب
لغت کسی قوم کی زبان-
عسیر الفتح- جو مشکل سے فتح ہو- عسیر
(ع س ر) تنگی کرنیوالا- الفتح- کھلنا-
کشادہ ہونا-
کوشل- اجودھیا کے قدیمی اضلاع کی سرحد
واقعہ بھی غلط- واقع بھی صحیح-
پایۂ تخت- جہاں تخت شاہی بچھتا ہو
دار السلطنت راجدھانی-

مقدس (ق د س) پاک-
سرگ دوار- سرگ- آسمان- دوار
دروازہ بمعنی آسمان کا دروازہ-
عروج (ع ر ج) چڑھنا-
تودے- ڈھیر- انبار-
عظمت (ع ظ م) بڑائی- بزرگی-
طول- لمبائی-
عرض- چوڑائی-
معمور (ع م ر) آباد- بسا ہوا-
احداث (ح د ث) نیا پیدا کرنا- بنانا-
نو احداث یعنی نئے بنے ہوئے-
تعمیر (ع م ر) عمارت بنانا-
واجب التعظیم- جسکی بزرگی ماننی ضروری
عرض البلد- خط استوا سے جو دوری
ہر شہر کو حاصل ہے اسکو باصطلاح حکما
عرض البلد کہتے ہین-
درجہ- ہر ایک دائرہ کو حکمانے ۳۶۰
حصون پر تقسیم کیا ہے ہر ایک حصہ کو
درجہ کہتے ہین-
دقیقہ (د ق ق) درجہ کے ساٹھوین
حصہ کو کہتے ہین-

طول البلد شرقی - کسی شہر کے دوری
رصدگاہ سے - چونکہ فی زماننا ہر شہر کے طول
کا شمار لندن کے کسی شہر سے لیا جاتا ہے اور اودھ
اجودھیا بجانب شرق (پورب) واقع ہے
لہذا طول البلد شرقی کہا۔

معزز (ع ز ز) عزت دار - پیارا۔

بالمیکی - ایک ہندی شاعر کا نام ہے جو
نہایت بلند خیال تھا کتاب رامائن اوسکی
تصنیف سے ہے۔

زرخیز - جہان نقد بہت ہو۔

ہموار - برابر۔

مویشی (م ش ی) چوپایہ بیل گھوڑے
وغیرہ - اصل لفظ مواشی تھا جمع ماشیہ
کی اسکا امالہ مویشی ہے۔

زمانہ سلف - گذرا ہوا زمانہ - پچھلا زمانہ

فرسنگ - اصل مین فرسنگ تین میل کا
ہوتا ہے مگر اب بمعنی کوس کے مستعمل ہے
یعنی دو میل یہان یہی مراد ہے۔

متعدد (ع د د) کئی ایک۔

دلکشا - دل خوش کرنیوالے۔

مصفا (ص ف و) صاف - شفاف۔

ملکۃ المداین - ملکہ شاہزادی - مداین
مدینہ کی جمع ہے بمعنی شہر یعنی شہروں کی شاہزادی

خوش اسلوب - اچھے ڈھنگ کا۔

ابواب (ب و ب) باب کی جمع ہے
بمعنی دروازہ۔

فصیل (ف ص ل) شہر پناہ کی دیوار
جو قلعے سے کم ہو۔

مستحکم (ح ک م) مضبوط۔

اسلحہ (س ل ح) جمع سلاح بمعنی ہتھیار

ذخیرہ (ذ خ ر) کسی چیز کا انبار ڈھیر
ذخایر جمع۔

شطرنج کے خطوط - وہ خطوط
مستقیم جو شطرنج کے بساط پر کھینچے
جاتے ہین۔

رتھ - ایک سواری ہے جو بہل گاڑی
کے مشابہ ہوتی ہے سابق مین اسکا
رواج بہت تھا اب بھی ملک دکھن مین
رائج ہے۔

لکشمی - یا لچھمی - دولت - مایہ ہندی لفظ ہے

برکنار - الگ تھلگ۔

زرق برق - چمکدار۔

تنومند - موٹا - ہٹا کٹا -

دہوپ - رال - جسکو خوشبو کے لئے جلاتے ہین گوند کی صورت ایک چیز ہوتی ہے -

بخور - دہوپی - وہ خوشبو جسکو جلاکر خوشبو لین جیسے اگر وغیرہ -

معطر (ع طر) خوشبودار -

سفیر (س فیر) ایلچی - قاصد - سفرا جمع -

مسکن گزین - رہنے والا - مسکن - مکان - جاے سکونت - گزین صیغہ امر گزیدن بمعنی قبول کرنا سے صیغہ امر کسی اسم کے ملنے سے اسم فاعل ترکیبی ہو جاتا ہے -

بیرق - جھنڈا - پھریرہ -

پھہراتی تھین - اوڑتی تھین - کپڑے کے اوڑنے کی آواز کو پھہرانا بولتے ہین -

نظیر - مثل و مانند - اپنا آپ نظیر - جسکی صورت کا کوئی اور دوسرا نہو -

مطرب (طرب) گانے والا مطربون اوسکی جمع ہے بقاعدہ اردو -

مجمع (ج م ع) جمع ہونیکی جگہہ -

جتھا - گروہ - جماعت -

دلربائی اور روح افزائی -

دلربا ہوتے ہین اور روح افزا ہوتے ہین

دلربا - اسم فاعل ترکیبی ربودن (لیجانا) مصدر سے معنی دلکو بیتاب کرنیوالی چیز

اور روح افزا - اسم فاعل ترکیبی افزودن (بڑھانا) مصدر سے معنی روح کو بڑہانیوالی چیز - اسم فاعل ترکیبی پر یا کا الزاما معنی مصدری کا فائدہ دیتا ہے -

طاق - فرد - یکتا -

صفحہ ۳۱ سریلی آواز - نغمہ و سر بھری آواز -

وید - اہل ہنود کے مذہب کی پاک کتاب جسکو وہ آسمانی کتاب کہتے ہین -

قرأت (ق ر ا) پڑھنا -

ٹنکار - کمان سے تیر نکلنے کی آواز -

ملک (ل ر ک) فرشتہ - ملایک جمع -

سیرت - خصلت - عادت سیر جمع -

ملک سیرت - جنکی عادت فرشتے کی سی ہو -

جنگ آزما - اسم فاعل ترکیبی آزمودن (آزمانا) مصدر سے یعنی لڑائی آزمانیوالا مراد تجربہ کار دلیر -

پاتال لوگ - غلط - **پاتال لوک**
بکاف تازی صحیح - یعنی نیچے کی زمین کا طبقہ -
ناگ لوک کرتے ہین - ناگ -
بمعنی سانپ - ہنود کے خیال کے موافق
زمین کا طبقہ سانپ کے پھن پر قائم ہے -
آتش عبادت - عبادت کی آگ -
اسمین اضافت تشبیہی ہے -
زمانہ سلف - گذرا ہوا زمانہ -
رشیون رشی (ہندی لفظ) کی جمع ہے
بمعنی بزرگ - کامل - پرہیزگار -
زہد (ز ہ د) پرہیزگاری - نفس کُشی -

بنارس

پوری - یا پری - شہر - قصبہ - ہندوون
کی ساتھہ پوریان تھین جنکو وہ نہایت متبرک
جانتے ہین یعنی اجودھیا - متھرا - مایا - کاشی
کانچی - اونتکا - دوارادتی -
قدیم (ق د م) پرانا -
طہارت (ط ہ ر) پاکیزگی - صفائی -
کنٹربری - انگلستان کے ایک شہر
کا نام ہے جہان لاٹ پادری رہتا ہے -
آکسفورڈ - انگلستان کے ایک شہر کا
نام ہے جہان یونیورسٹی (دار العلم) ہونے
کیوجہ سے نہایت مشہور مقام ہے -
رفعت (ر ف ع) بلندی -
آسمان سے باتین کرتے ہین
نہایت بلند ہین -
عظمت (ع ظ م) بزرگی -
قدامت - پرانا ہونا -
جاتری - دور سے سفر کر کے کسی
تیرتھہ یا زیارت کو جاتے آنے والے
ہندی لفظ ہے -
بھول بھلیان - مہندی وغیرہ کی
ٹٹیون کی پیچدار روشین یا گلیان ہین
اسمین جاکر لوگ راستہ بھول جاتے ہین
ایسی حکمت سے بناتے ہین کہ سب کا
راستہ ایک ہوتا ہے اور اوسکے اندر
شاخ در شاخ راہین ہوتی ہین دل لگی اور
جی بہلانے کے واسطے اوسکے اندر
جاتے ہین - عموماً ایک پیچدار راستہ -
رنگ آمیزی - مختلف رنگونکی آمیزش کاریگری
چکا چوند - نظر کا ایک جگہہ نہ ٹھہرنا -
نظر کی تلملاہٹ -

نقش کاری- نقاشی-

طلاکاری- سونیکا کام بنانا-

اکناف- کنف کی جمع ہے بمعنی طرف وکنارہ- اکناف ہند یعنی ہندوستان کے اطراف یا ملکون سے-

تبت اور برھما- دو ملکون کے نام واقع ہین (نقشہ دیکھو)

سکونت دائمی- ہمیشہ کا قیام-

وسیلہ نجات- بخشایش کا وسیلہ-

جدید (ج د د) نئی-

کوینس کالج- بنارس کے کالج کا نام ہے

ٹون ہال- ٹون شہر- ہال ایوان محل- یعنی شہر کا عمدہ مکان جسمین معزز لوگ جمع ہوتے ہین- انگریزی لفظ-

قابل دید- دیکھنے کے لائق- یعنی بہت عمدہ ہے-

صرف کثیر- بہت خرچ سے-

نفاست (ن ف س) ستھراپن- عمدگی-

صنعت (ص ن ع) کاریگری- بناوٹ

زربفت- ایک قسم کا ریشمی سنہرا کام کیا ہوا کپڑا ہوتا ہے-

اطلس- عمدہ قسم کا ریشمی کپڑا ہے-

دہلی یا اندرپرست

وجہ تسمیہ- نام رکھنے کی وجہ-

مرور (م ر ر) گذرنا-

دہور (د ہ ر) جمع دہر و ہر کی بمعنی زمانہ- یعنی زمانہ گذرنے سے-

صفحہ ۱۴

مابعد- جو پیچھے ہو- زمانہ مابعد- پچھلے زمانہ مین-

مور- چتریون کی ایک قوم کا نام ہے

جاہ و جلال- مرتبہ- اور دبدبہ-

بقول غالب- اکثر لوگون کے قیاس کے مطابق-

قطر- علم ہندسہ مین وہ خط مستقیم جو مرکز پر سے گذر کر دائرہ کے دونون طرف منتہی ہو اور اوسکو دو حصے کردے-

شیش ناگ- اہل ہنود کے عقائد کے موافق ایک سانپ ہے جو زمین کے نیچے کے حصہ کا بادشاہ خیال کیا جاتا ہے اور اوسی کے سر پر زمین کا قیام ہے-

زمام حکومت- زمام- باگ- لگام- یعنی حکومت کی باگ- اسمین اضافت تشبیہی ہے

قبضۂ اقتدار۔ قدرت کے قبضہ مین۔
اضافہ (ض ی ف) دوچند کرنا۔ بڑھانا۔
عہد اسلام۔ مسلمانونکی حکومت کا زمانہ
ائیبک۔ ترکی لفظ ہے وہ شخص جسکی
چھنگلیان ٹوٹی ہوئی ہو۔
متانت (م ت ن) پرکاری۔ پائداری
ثانی (ث ن ی)۔ دوسرا۔
بام۔ کوٹھا۔ چھت۔
ہفت فلک۔ سات آسمان۔ فلک
کے جمع افلاک ہے۔
مہاراجہ اشوک۔ بودھ مذہب کا
بڑا حامی تھا۔
آثار نمودار۔ نشانیان باقی ہین۔
ناپیدار۔ ندارد۔ نیست۔ نابود۔
بانی (ب ن ی) بنانے والا۔ بسانیوالا۔
صاحبقران۔ جسکی پیدائش کے وقت
ہین تمام سیارے اپنے برج شرف
مین ہون اور یہ ایک مدت دراز کے بعد
اتفاق ہوتا ہے۔ پہلا لقب امیر تیمور کا ہے
اور یہ ثانی یعنی دوسرا لقب ہے
شاہجہان بادشاہ کا۔

رفیع۔ (ر ف ع) بلند۔ عمارات۔ بلند محل
اونچے اور شاندار مکان۔
حصار (ح ص ر) گھیرنا۔ شہر پناہ۔
چہار دیواری۔
محصور (ح ص ر) گھیرا ہوا۔
معلیٰ (ع ل و) بلند کیا گیا۔ بلند۔
مشرق (ش ر ق) طلوع ہونے یا
نکلنے کی جگہہ۔ پورب۔ اسواسطے کہ
آفتاب کے نکلنے کی سمت ہے مشارق جمع
خوش اسلوبی۔ عمدہ قرینہ کا ہونا۔
طوالت۔ لنباؤ۔ بڑھاؤ۔ خالی
از طوالت نہین۔ یعنی بات کو
طول دینا ہے
افضل العمارات۔ سب عمارتون سے
بڑھکر اور بہتر۔
متوازی الاضلاع۔ جسکے چارون
طرف کے پہلو آپسمین برابر ہون۔
اسکا شمالاً جنوباً۔ غلط۔ اسکا طول
شمالاً جنوباً صحیح یعنی قلعہ معلی اتر دکھن
طرف لنبا ہے اور پورب پچھم مین چوڑا۔
شرقاً غرباً۔ پورب پچھم مین۔

لاثانی۔ بے نظیر جسکا مثل دوسرا نہو۔
دیوان خاص۔ بادشاہ کی نشست
خاص کا مکان جسمین عام لوگون کا گذر نہو۔
قلمکاری۔ وہ کام جو قلم کے ذریعہ
سے بنایا جاوے۔ باریک کام تحریر یا لکیر۔
رنگ آمیزی۔ مختلف رنگون کی
ملاوٹ۔
زبان قلم۔ قلم کی نوک۔ اسمین اضافت تشبیہی ہے۔
مداد۔ (م د د) سیاہی۔
سقف (س ق ف) چھت۔ سقوف جمع۔
کندہ۔ کھدا ہوا۔
ترجمہ شعر۔ زمین پر اگر بہشت ہے۔
تو یہی ہے ہان یہی ہے اور بیشک یہی ہے۔
مدور (د و ر) گول۔
مثمن (ث م ن) ہشت پہل۔ جسکے
آٹھہ پہلو ہون۔
حیات بخش۔ زندگی دینے والا۔
اسم فاعل ترکیبی ہے بخشیدن سے۔ نام ہے
شاہی باغ کا جو دہلی کے قلعہ کے اندر واقع ہے
حمام (ح م م) گرم ہونیوالا۔ وہ
گرم مکان جسمین نہاتے ہین۔

برج طلائی۔ سنہرا برج۔
بستان سرا۔ وہ مکان جسکے اندر
باغ بھی ہو۔ **بستان**۔ بوستان بمعنے صفحہ ۳۵
باغ کا مخفف۔ اور سرا بمعنی گھر سے مرکب ہے۔
شاہراہ۔ بڑی سڑک۔ لنبا چوڑا رستہ۔
جامع مسجد۔ جمعہ مسجد۔ وہ مسجد جسمین جمعہ
کی نماز ادا کیجاتی ہو۔
فقید المثال (ف ق د و م ث ل) جسکی مانند
اور مشابہ نہو۔ بے نظیر۔

آگرہ

اگر۔ ایک لکڑی خوشبودار جسکی بتیان
بنا کر جلا کر دھوان لیتے ہین۔
مستقر الخلافہ (ق ر ر خ ل ف) پایہ تخت
مستحکم (ح ک م) مضبوط۔
متین (م ت ن) موٹا۔ مضبوط۔
نخاس (ن خ س) وہ بازار جسمین صفحہ ۳۶
گھوڑے فروخت ہوتے ہین۔
روضہ (ر و ض) باغ۔ مقبرہ۔ ریاض جمع
مدفون (د ف ن) گاڑا ہوا۔ دفن کیا ہوا
فی الحقیقت۔ درحقیقت حقیقت
مین۔ ٹھیک۔ ٹھیک۔

تاج العمارت - کل عمارتون کا تاج
یعنی سب سے عمدہ اور بہتر -
خلاصۃ العجائبات - تمام نادر چیزون
مین سے چنا ہوا -
شہید - تخلص ہے جناب مولوی غلام امام
صاحب الہ آبادی کا -
بہار بیخزان - نام ہے ایک کتاب کا
جو مولوی غلام امام شہید صاحب مرحوم
کی تصنیف سے ہے -
مورخ (ا رخ) تاریخ لکھنے والا -
تخمینہ - تگدمہ -
وینس - ایک شہر کا نام ہے جو سلطنت
اٹلی (اطالیہ) مین واقع ہے -
آفندی - ترکی کا تعظیمی لفظ ہے جیسے
مولوی - حضرت وغیرہ -
اختتام - (خ ت م) تمام ہونا - پورا ہونا - صفحہ ۴۷
پرفضا - کشادہ اور دل خوش کرنیوالی جگہہ -
آب الماس - پانی جو الماس (ہیرا)
کیطرح شفاف ہو - یا خود ہیرا کی آب یعنی
اوسکی تڑپ -
برگڈ - غلط - برگد صحیح -

مرغان خوش الحان - خوش آواز چڑیان
ترانہ - راگ کے ساتھ آواز -
گلگشت - سیر -
بھینی بھینی - ہلکی ہلکی
عطر آگین - عطر سے بسا ہوا -
مقبرہ (ق ب ر) قبر کی جگہہ قبر کی عمارت - صفحہ ۴۸
پرچین کاری - جڑاؤ کام - ایک چیز کا
دوسری چیز مین جڑنا -
سنگ مرمر - ایک قسم کا پتھر ہے سفید رنگ کا
سنگ موسی - ایک قسم کا پتھر ہے
سیاہ رنگ کا -
پچی کاری - پتھر کا جڑاؤ کام -
خردبین - باریک دیکھنے والی عقل کی
صفت ہے - اسم فاعل ترکیبی ہے دیدن سے
سنگ رخام - سنگ مرمر -
حروف گلزار - خط گلزار - سات خطون
مین سے ایک خط کا نام ہے - موٹے حروف
کا حلقہ لکھکر اوسکے اندر بیل بوٹے بناتے ہین صفحہ ۴۹
سیر سے طبیعت سیر نہین ہوتی
سَیر سین کو زبر کے ساتھہ دیکھنا - اور زیر کے
ساتھہ یعنی آسودہ - لفظ سیر و سیر مین صنعت تجنیس ہے

سکتے کا عالم - حیرت میں آجانا سکتہ
ایک بیماری ہے جس سے انسان مردہ کی
صورت ہو جاتا ہے بالکل حس و حرکت
نہیں کرتا صرف آنکھہ کی آب باقی رہتی ہے
جس سے مردہ و زندہ میں تمیز کرتے ہیں -
ترجمہ شعر - ز فرق تا بقدم - سر سے پیر
تک جس چیز کو میں دیکھتا ہوں + ناز و غمزہ
دل کے دامن کو کھینچکر کہتا ہے کہ یہہ جگہہ
اچھی ہے + کرشمہ - آنکھہ کا اشارہ
ناز و غمزہ - یعنی سر سے پیر تک جس چیز کو
دیکھتے وہی دلکش و مرغوب ہے کہ نظر
وہاں سے جدا نہیں ہوتی -

- مدراس -

بنیاد - نیو - جڑ -
عنقریب - نزدیک - ابھی - عن بمعنی سے
اور قریب بمعنی نزدیک سے مرکب ہے -
خطہ - ٹکڑا - زمین کا ٹکڑا - (خ ط ط)
سکونت - (س ک ن) رہنا - بسنا -
نشیب - گہرائی - فراز کا مقابل ہے -
پیریڈ - انگریزی لفظ ہے - فوج کی
قواعد کا میدان -

گورنمنٹ ہوس - ایوان گورنری -
گورنر جنرل کی کوٹھی -
یوریشین - دوغلا - وہ عیسائی جو انگلینڈ
اور کسی دوسری قوم اور ملک کی عورت
سے پیدا ہوتے ہیں برخلاف یوروپین کے
کہ وہ یورپ کے رہنے والے ہیں -
اکناف (ک ن ف) کنف کی جمع ہے
بمعنی طرف - اطراف و اکناف دونون لفظ
مترادف یعنی ایک ہی معنی کے ہیں اسیطرح
ایک معنی کے چند الفاظ کو الفاظ مترادف
کہتے ہیں -
تفرج گاہ - سیر کے مقامات - تفرج
(ف ر ج) بمعنی کشادہ ہونا - اور گاہ لفظ
فارسی بمعنی جگہہ سے مرکب ہے -
اہالیان یورپ - یورپ کے رہنے
والے انگریز ولایتی - اہل کی جمع اہالی
اور اہالی کی فارسی جمع الجمع اہالیان ہے
فائدہ - کبھی عربی جمع کو بطریق فارسی
جمع کر لیتے ہیں جیسے مشائخان -
مضافات - (ض ی ف) مضاف کی
جمع ہے بمعنی نسبت کیا ہوا مراد اوس سے

صفحہ ۵

شہر آس پاس کے گانون وغیرہ ہین۔
مربع میل یعنی چارون طرف ہر ایک ضلع جس شکل کے ایک ایک میل ہون۔
مدراس کا نمبر تیسرا ہے یعنی کلکتہ اور بمبئی کے بعد ہے باعتبار درآمد و برآمد مال و آبادی کے۔ صفحہ ۵۱

بمبئی

منتہی (م ن ت ہ ی) انتہا ہونے کی جگہہ۔
اقوام یورپین یورپ کے رہنے والے لوگ۔ اقوام قوم کی جمع۔
کشتی گاہین کشتی ناؤ کے ٹھہرنے کی جگہہ صفحہ ۵۲
ایوان (ا ی و ا ن) محل کوٹھی۔ اواوین جمع
وسط ۔ درمیان بیچون بیچ۔
سبزہ زار ۔ جہان سبزہ بہت ہو۔ مرکب ہے سبزہ اور زار سے مفید معنی کثرت سے
دوبالا ۔ دوچند۔
کلیسا ۔ گرجا گھر۔ عیسائیون کا عبادتخانہ
متعدد (م ت ع د د) کئی ایک۔
کنشتین کنشت کی بقاعدہ اردو جمع بمعنی آتشکدہ۔ بتخانہ یہودیون کا عبادتخانہ۔

شاہزادہ ویلس ۔ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کے بڑے بیٹے کا نام ہے جو ولیعہد سلطنت ہین۔
پیشکش ۔ نذر۔ جو چیز کسی کے آگے بطور تحفہ کے رکھی جاوے۔
گفائین ۔ عبادت خانے۔ گوشائیون کے رہنے کی جگہ
ممالک موقوعہ خلیج فارس الخ وہ ملک جو خلیج فارس وغیرہ مین واقع ہین
سواحل (س و ا ح ل) ساحل کی جمع ہے بمعنی کنارہ۔
جزائر ۔ جزیرہ کی جمع ہے۔
اشیاء ۔ شے کی جمع ہے بمعنی چیز
ممالک ۔ (م م ا ل ک) مملکت کی جمع ہے بمعنی دیس۔
عقیق ۔ ایک پتھر ہے جو یمن سے آتا ہے اکثر سرخ رنگ ہوتا ہے۔
حصص حصہ کی جمع ہے بمعنی ٹکڑا۔
اہل برطن ۔ برطانیہ کے لوگ۔ انگریز
ارمنی ۔ ارمن یا آرمینیہ کے رہنے والے
(شہرون کے نامون کو نقشہ مین دیکھو)

کلکتہ

صفحہ ۵۰

اصلیت (اص ل) جڑ۔ بنیاد۔ حقیقت۔

موضع (و ض ع) گانؤن۔

فورٹ ولیم۔ فورٹ بمعنی قلعہ اور ولیم اوسوقت کا بادشاہ انگلستان تھا جسکے نام پر یہہ قلعہ بنایا گیا۔

برٹش ہندوستان۔ یعنی وہ حصہ ہندوستان جو اوسوقت انگریزی حکومت مین داخل ہوچکا تھا۔

صفحہ ۵۵

پایگاہ۔ تختگاہ۔ صدر مقام۔

مدینۃ القصور۔ محلون والا شہر ہے۔ مدینہ۔ شہر قصور۔ قصر بمعنی محل کی جمع ہے۔

نباتاتی۔ بیاے نسبت جمع نبات۔ سبزہ و روئیدگی۔

سلحخانہ۔ ہتھیار خانہ۔

خندق۔ قلعہ کے گرد اگرد نیچے کی نہر۔

کال کوٹھری۔ وہ کوٹھری جسمین سراج الدولہ نواب بنگالہ نے انگریزون کو قید کیا تھا۔

مکہ معظمہ

صفحہ ۵۷

مکہ معظمہ۔ مکہ شہر کا نام ہے جہان مسلمان حج کرنے جاتے ہین معظمہ بزرگ۔

ام القری۔ (ا م م + ق ر ی) ام بمعنے مان قری۔ جمع قریہ بمعنی گانؤن۔ لفظی معنی گانؤن کی مان۔ مکہ معظمہ کا دوسرا نام ہے۔

یروشلم۔ بیت المقدس کا نام۔ جہان بہت سے انبیا علیہم السلام مدفون ہین یہ عیسائی اور یہودیون کا قبلہ ہے۔

ہارون رشید۔ خلفاے عباسیہ سے پانچوین خلیفہ تھے۔ ۱۷۰ھ ہجری مین تخت خلافت پر بیٹھے ۱۹۳ھ ہجری مین بمقام طوس انتقال کیا۔ نہایت عالم و عادل و سخی و محب علما تھے۔

منبع (ن ب ع) چشمہ نکلنے کی جگہہ منابع جمع۔

مثقال (ث ق ل) ساڑھے چار ماشہ کا سونے کا سکہ۔ مثاقیل جمع۔

صفحہ ۵۸

مصطفے (ص ف ی) برگزیدہ لقب ہے جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

اللہ کا درود اور سلام اونپر ہو۔

مولد (ول د) جاے پیدایش۔

مرکز (رک ز) جاے قرار۔

بیت اللہ۔ اللہ کا گھر۔ فائدہ مولف
نے یہان پر غلطی کی ہے۔ کعبہ کو بیت اللہ
کہتے ہین نہ تمام مسجد کو بلکہ اوس مسجد کو جسکے
اندر بیت اللہ (یعنی کعبہ) ہے مسجد الحرام
کہتے ہین۔

متبرک (ب رک) برکت والا۔

واجب التعظیم۔ تعظیم کے لائق۔ جسکی
بزرگی ماننا فرض ہو۔

سنگ اسود۔ لفظی معنی کالا پتھر۔ ایک
پتھر ہے جو خانہ کعبہ کے ایک گوشہ پر لگا ہوا
ہے اوسکی تعظیم ہر مسلمان پر فرض ہے۔

منہدم۔ گر جانا۔

قبیلہ (ق ب ل) خاندان۔ ایک باپ کے
اولاد۔ قبایل جمع۔ قبیلہ جرہم۔ ایک
قبیلہ کا نام ہے۔

عمالقہ۔ عملاق بن ارفخشد بن سام
بن نوح علیہ السلام کی اولاد۔

قصی بن کلاب۔ نام قبیلہ قریش کے
ایک سردار کا۔

مسقف (س ق ف) چھت دار۔

ارتفاع (ر ف ع) بلندی۔

قریش۔ ایک قبیلہ کا نام ہے۔

بہ آئین بہین۔ اچھی طرح سے۔ عمدہ طور سے

تجدید (ج د د) نیا بنانا۔

ترمیم (ر م م) مرمت کرنا۔

قبطی۔ نام ہے ایک شخص کا۔

باقوم۔ نام ہے ایک شخص کا۔

جوانب۔ جانب بمعنی طرف کی جمع۔

بنی زہرہ۔ اور **بنی عبد مناف**۔
عرب کے دو قبیلہ کے نام ہین۔

حجر و رکن یمانی۔ یعنی وہ حصہ جو حجر اسود
اور رکن یمانی کے درمیان ہے کن یمانی کعبہ کے
ایک گوشہ کا نام ہے۔

بنی مخزوم۔ ایک قبیلہ کا نام ہے۔

بنی جمح اور **بنی سہم**۔ عرب کے دو قبیلے
ہین۔ (جمح غلط جمح صحیح)

حطیم۔ خانہ کعبہ مین ایک جگہہ کا نام ہے۔

بنی عبد اللہ اور **بنی اسد**۔ عرب کے
دو قبیلے ہین۔

آن سرور عالمیان - وہ سردار کل دنیا کے (صلے اللہ علیہ وسلم)

بہ نفس نفیس - خاص اپنی ذات سے

سیل عظیم - پانی کا سخت طوفان بڑا سیلاب

سلطان مراد خان بن احمد خان - روم کے ایک بادشاہ کا نام ہے جو سلطان حال کے اجداد مین سے تھے۔

نذر و نیاز - چڑھاوا۔

اسعد تبع حمیری - تبع بادشاہان یمن کا نام ہے - حمیر یمن کے ایک جگہہ کا نام ہے۔

برد یمانی - ایک قسم کی عمدہ چادر ہوتی ہے جو ملک یمن مین بنائی جاتی ہے۔

برد - بمعنی چادر کے ہے۔

تزئین (ز ی ن) زینت دینا - آراستہ

مطاف - (طوف) گرد پھرنے کی جگہہ

بالآخر - آخر کو - آخر کار۔

سلطان مراد بن سلیم - روم کے بادشاہ کا نام ہے جو سلطان حال کے اجداد سے تھے۔

مسجد العتیق - کعبہ شریف کو کہتے ہین

عتیق بمعنی برگزیدہ و آزاد کے ہین کعبہ کو بیت العتیق اسوجہ سے کہتے ہین کہ وہ سب مساجد سے برگزیدہ ہے یا اسوجہ سے کہ آزاد ہے ملکیت سے یعنی کوئی اسکا مالک نہین ہے۔

سنگ رخامیہ - سنگ مرمر۔

قبہ - گنبد - قباب جمع۔

منارات کثیرہ - بہت سے منارہ - منارون کے نام اوس دروازہ کے نام سے ہے جہان وہ واقع ہین۔

مسجد الحرام - کعبہ کی مسجد کا نام ہے لفظی معنی حرمت اور بزرگی والی مسجد۔

صفحہ ۶۱ **حضرت اسماعیل** (علیہ السلام) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے اور نبی مرسل تھے آپکا لقب ذبیح اللہ قرآن شریف مین آپکی تعریف مین آیا ہے کہ صادق الوعد تھے یعنی وعدے کے سچے۔

وجب - بالشت۔

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) آپ لقب خلیل اللہ ہے - آپ بڑے جلیل القدر پیغمبر تھے۔

شریف۔ لقب ہے کعبہ شریف کے حاکم وافسر کا جو سادات مین سے اور بمنظوری سلطان روم کے مقرر ہوتا ہے۔

صفحہ ۶۲ مدینہ منورہ

مدینہ منورہ۔ اسکا قدیمی نام یثرب تھا مدینہ بمعنی شہر۔ منورہ بمعنی روشن۔

حجاز۔ ملک عرب کا درمیانی حصہ جسمین مکہ معظمہ مدینہ منورہ۔ طائف وغیرہ شامل ہین۔

مدفن (دفن) جاے دفن۔

دلکش۔ دل لبھانیوالا۔ اسم فاعل ترکیبی کشیدن بمعنی کھینچنے سے۔ یعنی دل کو اپنی جانب کھینچنے والا۔

فرحت افزا۔ تازگی اور خوشی بڑھانیوالی

خانہ باغ۔ مکان کے اندر کا باغ۔ فرحت افزا۔ خانہ باغون اور فوارونکی صفت ہے۔

جدامجد۔ بزرگ دادا۔ مورث اعلیٰ۔ صفحہ ۶۳

مورخین (ارخ) تاریخ لکھنے والے مورخ کی جمع ہے۔

موسیٰ (علیہ السلام) پیغمبر الوالعزم مین انبیاے بنی اسرائیل مین سے انکا لقب کلیم اللہ ہے۔

بنی اسرائیل۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کا نام اسرائیل ہے۔ آپکی اولاد بنی اسرائیل کہلاتے ہین۔

توریت شریف۔ نام ہے آسمانی کتاب کا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

رفاقت (رفق) ساتھہ ہونا۔ ہمراہی۔ صحبت۔

نواحی۔ ناحیہ کی جمع ہے بمعنی طرف وکنارہ

یہودی۔ مذہب موسوی کے پیرو۔

نصاریٰ۔ مذہب عیسوی کے پیرو۔ عیسائی

ہجرت (ہ ج ر) وطن چھوڑکر کسی دوسری جگہہ آبسنا۔

اشاعت (ش ی ع) پھیلانا۔ جاری کرنا

مساجد (س ج د) مسجد کی جمع ہے بمعنے جاے سجدہ۔ عبادتخانہ مسلمانان۔

منابر (ن ب ر) منبر کی جمع بمعنی سیڑھی مسجد مین وہ جگہہ جہان تین زینے بنے ہوتے ہین اور انپر کھڑے ہوکر خطبہ پڑھتے ہین۔ یہہ منبر لکڑی کا یا پختہ اینٹون وغیرہ کا بناتے ہین۔

یتیم (ی ت م) جسکا باپ مرگیا ہو

یتامی اسکی جمع ہے۔

مربد (ربد) اونٹ بٹھانے کی جگہہ۔ مرابد جمع۔

انصاری۔ انصار کیطرف منسوب۔ انصار وہ لوگ ہین جو پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے باعث ہوے اقامت مدینہ کے اور ہمیشہ آپ پر جان نثار رہے۔ ناصر بمعنی مددگار کی جمع ہے۔

صحابہ کرام۔ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے یار و مصاحب صحابہ کہلاتے ہین کرام جمع کریم بمعنی بزرگ۔

خیبر۔ ایک قلعہ تھا یہودیون کا متصل مدینہ شریف کے۔

خطبہ۔ وہ کلام جسمین خدا کی حمد اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کی تعریف اور پند و نصائح ہون۔

کسل۔ سستی۔ تکان۔

دراعہ۔ گز۔

حضرت معاویہ۔ (رضی اللہ عنہ) جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے دربارۂ خلافت نزاع رہی۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے اوس نزاع کو ختم کیا اور صلح کرلی۔ خلافت راشدہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ پر ختم ہوگئی۔ بعد اس صلح کے حضرت معاویہ بادشاہ اسلام اور ملقب بلقب امیر المومنین ہوے۔

صفحہ ۶۵

سلطان مراد خان۔ نام ہے بادشاہ روم کا کہ سلطان حال کے اجداد سے ہین۔

صفہ۔ پیش مسجد نبوی ایک زمین تھی جسپر مسجد کا سایہ پڑتا تھا وہان پر صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ لوگ جو غربا تھے رہا کرتے تھے۔

ریاض الجنہ۔ وہ مقام جو درمیان منبر و قبر شریف کے واقع ہے۔

مسجد قبا۔ ایک مسجد ہے متصل مدینہ شریف کے۔

جنت البقیع۔ مدینہ شریف کا قبرستان۔

متبرک۔ برکت والا۔

واجب التعظیم۔ تعظیم اور ادب ماننے کے لائق۔ جسکی تعظیم لازمی ہو۔

اسکندریہ

قاہرہ۔ ملک مصر کے دار السلطنت کا نام ہے
صفحہ ٦٦ نادرات سبعہ۔ دنیا کی سات نادر چیزیں
جنکی مثال پائی نہین گئی۔
درس تدریس (درس) پڑھنا۔ پڑھانا
بازار گرم تہا۔ خوب رونق پر تھا۔
پانچ تو جولیس قیصر (صفحہ ٦٦ سطر ٦۔
طبع دوم) غلط۔ پانچ لاکہہ تو الخ صحیح۔
جولیس قیصر۔ نام ہے۔
خلیفہ۔ یعنی خلیفہ دوم حضرت عمر رضی اللہ عنہ
کساد بازاری۔ بے رونقی۔ بازار کا
مندا ہونا۔
پومپیائی کا ستون۔ پومپیائی ایک قدیم بادشاہ کا
نام ہے جسکے نام سے یہ مینار مشہور ہے۔
صفحہ حمام۔ نہانے کی جگہہ و مکانات جو گرم
ہوتے ہین غسل خانہ۔
باجگزار۔ خراج دینے والا۔
خانقاہ۔ وہ مکانات کہلاتے ہین جہان
پر مشائخ اور اونکے مریدین رہکر عبادت الہی
و تصفیہ قلب و تعلیم علم تصوف مین مشغول
رہتے ہین۔

نیویارک

اسٹریٹ۔ گلی کوچہ
اسٹاک۔ انبار۔ ڈھیر۔
واشنگٹن۔ ایک جنرل کا نام ہے جو امریکہ
کا فاتح تھا۔
سٹی ہال۔ شہر کا ایوان۔
ہیکل (ہ ی ک ل) اصلی معنی زبردست
مجازاً بمعنی صورت و تصویر ہیاکل جمع۔
موسیقی خانہ۔ گانے بجانے کا گھر۔
سنٹرل پارک سنٹرل بمعنی درمیانی پارک بمعنی رمنہ
ایکڑ۔ سوا دو بیگہہ کا ایک ایکڑ ہوتا ہے اور
ایک بیگہہ ۲۰ بسوہ کا اور ایک بسوہ ۲۰ گٹھہ
کا اور ایک گٹھہ قریب دو ہاتھ کے ہوتا ہے۔
ٹاون پولیس۔ شہر کی پولیس۔
ٹراموے۔ ایک قسم کی گاڑی ہے جو
لوہے کی پٹری پر گھوڑے وغیرہ سے
چلائی جاتی ہے۔
معبر (ع ب ر) آلہ گذر یعنی پل و کشتی معابر جمع

قسطنطنیہ

زمانہ سلف۔ گذرا ہوا زمانہ۔
وقتاً فوقتاً۔ وقت بوقت۔ یعنی جب ضرورت ہو

کبھی کبھی۔
مسمار (س م ر) گرجانا۔
یہان کھلی بندرگاہ۔ (صفحہ ۷۴ سطر ۵
طبع دوم) غلط۔ **یہان کی بندرگاہ**
صحیح۔
گولڈن ہارن۔ انگریزی لفظ بمعنی
قرنائے زرین۔ اس بندرگاہ کی صورت
قرنا سے مشابہ ہونے سے اس نام سے
موسوم ہوئی۔
راس (ر ء س) بمعنی سر۔ رؤس جمع۔
دارالضرب۔ ٹکسال۔
دفاتر (د ف ت ر) جمع دفتر بمعنی مجموعہ کاغذات
حرم۔ مستورہ عورتین۔ اگرچہ یہہ لفظ عربی
ہے مگر عربی مین اس معنی مین مستعمل نہین ہے
مخصوص (خ ص ص) خاص کیا گیا ہو۔
تختہ چمن۔ پھلواری کا ایک حصہ۔
چمنستان عالم۔ دنیا کے باغون مین سے
مراد دنیا۔ اسمین اضافت تشبیہی ہے۔
اضافہ (ض ی ف) بڑھانا۔ ترقی دینا۔
صلیب۔ صولی چلیپا کا معرب ہے
عیسائی عبادتخانون مین اسکی شکل اسلئے
بناتے ہین کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا
سولی دیا جانا جیساکہ انکے اعتقاد مین ہے یاد آوے۔
صفحہ ۷۵ **مراکو۔** افریقہ کے ایک مختصر دارالسلطنت
کا نام ہے وہان کا چمڑا عمدہ ہوتا ہے۔
روم (رومۃ الکبریٰ)
سواد۔ (س و د) اطراف وضلع۔
صفحہ ۷۶ **ارتفاع** (ر ف ع) بلند ہونا۔ بلندی۔
نصب (ن ص ب) قائم کرنا۔ گاڑنا۔
اگسٹس۔ پادری۔
ہلیوپولس۔ نام مقام۔
مدوّر (د و ر) گول۔
مربع (ر ب ع) چوکور۔ چوپہل۔ وہ شکل
جسکے چارون ضلع برابر ہون۔
پوپ۔ سردار پادری روم کا لقب ہے۔
میکائیل (علیہ السلام) ایک فرشتہ کا نام
ہے جو مخلوق کی روزی پہونچانے پر مقرر ہین
برنجی۔ پیتل کی۔
صفحہ ۷۷ **نوتعمیر۔** حال کے بنے ہوے۔
مذکورالصدر۔ جو اوپر بیان ہوے۔
رفعت۔ (ر ف ع) بلندی۔
متانت (م ت ن) پائداری۔

جھولے کا پل - یعنی جس پر سے بذریعہ
جھولا کے اوس پار ہو جاتے ہیں -
آپ اپنی ہی نظیر ہیں - بے مثل ہیں نہ
جسکی مانند کوئی اور جگہ نہیں -
مستطیل (طول) لمبے -
اسقف اعظم - رئیس پادری - اسقف
کی جمع اساقفہ ہے ۔
پیش طاق - مکان کا صحن - بلند دروازہ
دروازے کے آگے کا مکان -
رصدگاہ - وہ مکان جس سے ستاروں صفحہ ۵۷
کی رفتار و گردش و طلوع وغیرہ دریافت
کرتے ہیں -
طلبا - (طل با) جمع طالب یعنی طلب کرنیوالا
دارالرفاہ - خیراتی خانہ - لنگر خانہ - صفحہ ۵۹
خیراتی اسپتال وغیرہ -
قطرین - دونوں قطر - قطر کا تثنیہ ہے -
اطاق ہاے نصرت - وہ مکان یا
گنبد یا مینار وغیرہ جو کسی فتح کی خوشی کی
یادگار میں بنائے گئے ہوں -
رومن کیتھولک - عیسائیوں کا ایک صفحہ ۶۰
فرقہ جو حضرت مریم اور حضرت عیسیٰ (علیہ السلام)
کی تصویر کی پرستش کرتا ہے -
ہادی (ہا دی) ہدایت کرنیوالا -

پیرس

سطح (س طح) ہر چیز کا اوپر کا رخ -
اقوام غیر کے - یعنی غیر ملک کے -
صفحہ ۵۸ الہی مدرسہ - وہ مدرسہ جسمیں علم الہی
(دینی یا آسمانی کتابوں) کی تعلیم ہوتی ہے -
پانی کی کل کا استعمال الخ - یعنی پانی
کی کل کے ذریعہ سے اوپر چڑھتے ہیں -
پنولین - پنولین بونا پارٹ شہنشاہ
فرانس کا نام جو نہایت اولوالعزم تھا اسکے
بعد سلطنت جمہوری فرانس میں قائم ہوئی
کتابے - کتبے جو دروازوں یا مزاروں
پر عبارت یادگار کے طور پر کندہ ہو کر
لگائی جاتی ہے -
پریسیڈنٹ - صدر انجمن - فرانس کے
جمہوری سلطنت کا اعلیٰ درجہ کا افسر پریسیڈنٹ
کے لقب سے بولا جاتا ہے کیونکہ وہاں
شخصی سلطنت نہیں رہی -
صناع (ص ن ن ع) کاریگر - ہنرمند -
صفحہ ۵۹ فلسفہ دان - علم فلسفہ سے جاننے والے

اصطلاح خاص مین فلسفہ علم اوسی کو کہتے
ہین یعنی وہ علم جسمین نفس انسانی و حیوانی
وغیرہ کے حالات اور ذات صفات الٰہی کے
مسایل عقلی طور پر بیان کئے جاتے ہین۔
صفحہ ۸۸ گلن۔ ایک پیمانہ ہے جو ساڑھے چار سیر
وزن کا ہوتا ہے۔
کوردہ۔ چھوٹی بستی۔ پوروہ۔

لندن

طول طویل (طاول) بہت دراز
۱۸۶۶ء (صفحہ ۸۶۔ سطر ۱۳ طبع دوم)
غلط۔ سنہ ۱۶۶ء صحیح۔
ٹیمس۔ دریا کا نام ہے جسکے کنارے
لندن آباد ہے۔
متوازی (وزی) آمنے سامنے۔ برابر برابر
ڈبلن۔ ملک آئرلینڈ کا دارالسلطنت
گسنگل گتی ہوئی روشنین الخ۔ یعنی
شہر بھر میں جسم کے ہے اور وسمین ٹیڑہین
یا سٹرکون کا جال کم گون کی طرح پھیلا ہوا ہے۔
مضافات۔ یعنی علاوہ خاص شہر کے
(جسقدر کہ شہر پناہ کے اندر گھرا ہوا ہے)
صفحہ ۹۲ برج۔ انگریزی لفظ معنی پل۔

ملین لفظ انگریزی ہے دس لاکھ۔
پونڈ۔ سکہ طلائی ہے زمانہ سابق مین دس
روپیہ کا شمار کیا جاتا تھا اب سترہ روپیہ
سے کچھ زاید کا ہے۔
صفحہ ۸۹ دو کروڑ روپیہ۔ یعنی بحساب سابق
جبکہ ایک پونڈ دس روپیہ کا ہوتا تھا۔
ذرا بڑھکر (موٹے حرفون مین) میلی
بورن (باریک حرفون مین)
(صفحہ ۸۹ سطر ۔ طبع دوم) غلط ہے۔ ذرا بڑھکر
(باریک حرفون مین) میلی بورن (موٹے
حرفون مین) ہے۔ صحیح۔ نام قصبہ کا جو
لندن سے ملا ہوا ہے۔
صفحہ ۹۰ مع المضافات۔ اضلاع سمیت۔
مثمن۔ ہشت پہل۔
یاجوج ماجوج۔ ایک قوم کا نام ہے۔
صفحہ ۹۱ ایکسچینج ہاؤس۔ وہ مکان
جسمین روپیون کے مبادلہ کا کاروبار
ہوتا ہے۔
ناظم۔ انتظام کرنے والا۔
حیطہ تحریر سے باہر ہے۔ یعنی لکھی
نہین جاسکتی۔

افضل العمارت - تمام عمارتوں سے بہتر ہے
سبھی خواہان قوم - قوم کی بہتری صفحہ ۹۲
چاہنے والے لوگ۔
روضہ (ر و ض) باغ چمن - ریاض جمع -
مجازاً مقبرہ - یہان یہی مراد ہے۔
ہشت گوتہ - (صفحہ ۹۳ - سطر ۵ طبع دوم)
غلط - ہشت گوشہ صحیح۔ صفحہ ۹۳
حائل (ح و ل) روکنے والا جو درمیان
مین دو چیزون کے ہو۔
ٹوریہ - انگریزی لفظ بمعنی قلعہ یا برج -
امیر البحر - بحری فوج کا افسر اعلی۔
دفتر دول خارجہ - غیر ملکون سے نامہ
وپیغام کرنے والے وزیر کا دفتر۔
پالمال لیم جیمس (صفحہ ۹۳ - سطر ۱۴) غلط
پالمال و لیم جیمس صحیح۔
شاطر عام - جہان سب کی نظر پڑے
مناظر - جمع منظر بمعنے جاے نظر۔
روضۃ ما الخ - ترجمہ - ایسی پھلواری
ہے جسکے نہرون مین خوشگوار پانی ہے۔ ایسا
گھنا اور خوشنما باغ ہے جسکے چڑیون کی آواز
سے بھلی اور پیاری ہے۔

آن پر از لالہ - الخ - ترجمہ - وہ پھلواری
رنگ برنگ کے پھولون سے سجی ہے
اور یہ (باغ) قسم قسم کے میوون سے
لدا ہوا ہے۔ یہ شعر اور اوپر کا عربی شعر
شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کا ہے اسمین صنعت
لف ونشر مرتب ہے یعنی ترتیب وار
جس چیز کا بیان پہلے شعر کے پہلے مصرع
مین ہے اوسکی تصریح دوسرے شعر
کے پہلے مصرعہ مین کیگئی ہے اور اسیطرح
پہلے شعر کا دوسرا مصرعہ اور دوسرے
شعر کے دوسرے مصرعہ مین۔
غرفکہ ہر ایک - یعنی ہر ایک باغ -
مُطرا (طری) آراستہ - مزین -
صُفّہ (ص ف ف) صحن - چبوترہ -
معابر (ع ب ر) جمع معبر بمعنی گھاٹ -
جدار (ج د ر) دیوار - جُدُر جمع -
جدار چوبی - لکڑی کی دیوار - یہان
غرض وہ جہازون اور کشتیون سے
ہے جو شہر کے گرد سمندر مین لگا تار قطار
بطور شہر پناہ کے شہر کو گھیرے ہین
حیرت انگیز - حیرت پیدا کرنے والی

اسم فاعل ترکیبی انگیختن مصدر سے

ذخیرہ (ذ خ ر) ڈھیر - ذخایر جمع - صفحہ ۹۶

موسیقی آلات - بجانے کے صفحہ ۹۷

اوزار - باجے - فائدہ صفحہ ۹۷

سطر میں اگر (باریک خط)

نیڑ حال (موٹے حروف میں)

غلط اگر یڑ ہال (موٹے حروف میں)

صحیح -

۴۰ لاکھ پونڈ - چار کرور روپیہ - صفحہ ۹۸

گورستان - قبرستان - مڑاول -

دنیا مین دوم - یعنی دارالسلطنت

چین آبادی کے لحاظ سے دنیا مین اول

ہے اور لندن دوم ہے -

حصہ دوم تاریخ

بصیرت (ب ص ر) بینائے دل - صفحہ ۹۹

اہل بصیرت - روشنضمیر - جنکے دل

روشن اور عقل کامل ہے -

پوران - ہندی لفظ - ہندوؤن کے

دیوتاؤن کے تذکرے کی کتابین -

درس و سمع - پڑھنا اور سننا -

بلا تکلف و اجرت - بغیر محنت اور

بے دامون کے -

نشیب و فراز - اونچ نیچ - انقلاب و بگاڑ

نصائح (ن ص ح) جمع نصیحت -

انشا (ن ش و) پیدا کرنا مضمون نے

پیدا کرنا - تحریر کا علم -

طرز معاشرت - آپسمین میل جول کے

ساتھ زندگی بسر کرنیکا طریقہ -

دستور العمل - عمل کرنیکا قاعدہ -

ناکمل - ناتمام -

طریق عمل - برتاؤ - کام کا طریقہ -

عبرت (ع ب ر) کسی کی حالت کو دیکھکر

نصیحت حاصل کرنا -

اصلاح (ص ل ح) سنوارنا - درست کرنا -

محض مہمل - بالکل بیہودہ یا بیکار -

محاسن (ح س ن) حسن کی جمع

خلاف قیاس - بمعنی نیکیان - خوبیان -

قبائح (ق ب ح) جمع قبیحہ بمعنی برائی -

ٹاڈ صاحب - ایک نامی مورخ کا نام ہے - صفحہ ۱۰۰

موسیقی - گانے کا علم -

گپھاؤن - غار و کھوہ مین جہان پر فقرا

چھپ کر عبادت مین مصروف ہوتے ہین

مہابھارت۔ کورو اور پانڈو کی لڑائی کا زمانہ جو پانی پت کے میدان مین ہوئی۔

سکندر۔ تین سو اکتیس ۳۳۱ برس قبل عیسے علیہ السلام کے ہندوستان پر حملہ آور ہوا۔

محمود غزنوی ۹۹۷؁ مین تخت نشین ہوا اور ۱۰۳۰؁ مین مرا اور اپنے زمانہ حکومت مین بہت حملے ہندوستان پر کئے جنکی تفصیل تواریخ مین لکھی ہے۔

اطلاق (ط ل ق) چھوڑنا۔ اطلاق ہونا۔ بولا جانا۔

مدار الیہ۔ جنکی طرف بھروسا کیا جاسے مدار علیہ۔ ہونا چاہیے۔ جس پر بھروسا کیا جاے۔ الیہ غلط ہے۔

دائرہ طریق الشمس۔ **فائدہ** اصول قدیمہ کے مطابق زمین ساکن ہے اور آفتاب گردش کرتا ہے۔ دائرہ طریق الشمس وہ دائرہ جسپر آفتاب گردش کرتا ہے جس نقطہ سے آفتاب کی گردش شروع ہوتی ہے وہ راس کہلاتا ہے اور جس نقطہ پر ختم ہوتی ہے وہ ذنب ہے۔

تقاطع (ق ط ع) دو حصے کرنا۔ کاٹنا۔

ازمنہ اربع۔ ازمنہ جمع زمان اربع بمعنے چار ہے۔

میعاد (و ع د) وقت مقرر۔

مندرجہ بالا۔ جو اوپر لکھا جا چکا۔

بدو آفرینش۔ شروع خلقت جب سے دنیا پیدا ہوئی۔

حجیم (ح ج م) موٹاپا۔ پوٹ کا پوٹ۔ لفظ حجم سے اس لفظ کو بنا لیا ہے۔ عربی مین مستعمل نہین ہے۔

ضخیم (ض خ م) موٹی۔ بھاری۔

ازمنہ گذشتہ۔ گذرے ہوے زمانے

اشارۃً یا حوالۃً۔ اشارہ کرکے یا حوالہ دیکر۔ مراد نہایت مختصر طور پر ہے۔

برہمہ مت۔ برہمنون کا مذہب۔

مناقشہ (ن ق ش) آپس مین لڑنا جھگڑنا۔

مبالغہ آمیز۔ ڈینگ سے بھرا ہوا۔ مبالغہ۔ کسی کی تعریف یا ہجو اسقدر بڑھا کر کرنا کہ جو محال و معلوم ہونے لگے آمیز امر ہے مصدر آمیختن سے بمعنے ملنا ملانا مبالغہ آمیز اسم مفعول سماعی ہے۔

کارنامہ۔ مشہور اور تاریخی واقعات
تاریخ۔
پھوٹ کا میوہ۔ نااتفاقی اور نفاق
کا پھل۔
اعلیٰ قوت۔ سے سلطنت زبردست
مراد ہے۔
صفحہ ۱۰۳ سورما ونت۔ بہادر اور جری لوگ
پیوند زمین ہوگئے۔ یعنی مر کے پیچھے
زمین مین گاڑ دیے گئے مر کر خاک
مین ملگئے۔
مستقل جمہوریت پائداری کے ساتھ
نقارہ سلطانی بجایا۔ سلطنت
اور حکومت کی۔
تاریخ کے صفحون کو رونق دی ہوئی
یعنی خوبی کے ساتھ تاریخ مین لکھے جائین
جس سے کتاب کی رونق ہو۔
مغلون کا سکہ چلا۔ مغلون کی حکومت رہی
چھ اول بادشاہ۔ یعنی بابر۔ ہمایون
اکبر۔ جہانگیر۔ شاہجہان۔ عالمگیر
تزک و احتشام۔ شان و شوکت
ٹھاٹھ۔

سیاحان (س ی ح) سیاح کی جمع
ہے بقاعدہ فارسی۔ ملکون کی سیر کرنیوالے
دنگ ہوتے تے یعنی حیرت و تعجب مین
آجاتے تھے۔
آثار (اثار) اثر کی جمع ہے بمعنی نشان
و علامت۔
وزیرون کے ہاتھ مین رہے
یعنی بیدار مغز نہ تھے تمام انتظام سلطنت
وزیرون کے اختیار مین رہا۔
تاخت و تاراج کا مرکز رہا۔ لوٹ مار کا
گھر بنا رہا۔
صفحہ ۱۰۴ کوشان۔ کوشش کرنیوالی۔ اسم
حالیہ ہے کوشیدن سے۔
کساد بازاری۔ بازار کا مندا ہونا۔
بے رونقی۔
دور جہانبانی۔ سلطنت کا زمانہ۔
ملک رانی۔ حکومت۔
ریلوے سے (صفحہ ۴۰ سطر ۵ طبع دوم)
غلط۔ ریلوے سے۔ صحیح۔
قلمرو۔ ملک۔
زیر نگین۔ زیر حکومت۔ ماتحت۔

بر سبیل اجمال - مختصر طور پر۔
سری رانچمند رجی
کتب - کتاب کی جمع ہے۔
معظم (ع ظ م) عظمت اور بڑائی والا۔
مفخم (ف خ م) بزرگی والا۔
فتاح جہان - ملک لینے والا۔
فیاض دوران - دنیا بھر کو فیض و
فائدہ پہونچانیوالا۔ صفحہ ۱۰۵
تاجدار - مرکب ہے تاج اور دار سے
تاج شاہی ٹوپی - تیجان جمع - اور دار صیغہ
امر ہے برداشتن مصدر سے بمعنی رکھنا
مراد بادشاہ۔
بے پسری - بے اولادی۔
ملول - (م ل ل) رنجیدہ، غمگین۔
نہال تمنا - امید و آرزو کا درخت۔
اضافت تشبیہی ہے۔
بارور - پھلنے والا - مرکب ہے - بار
بمعنی پھل اور آور صیغہ امر آوردن مصدر
بمعنی لانا سے - الف کثرت استعمال سے گر گیا۔
منجم - وہ لوگ جو ستارون کی گردش سے
حالات کو دریافت جانتے ہین۔

جگ - مذہبی جشن۔
جلوہ فیض نامتناہی - فیض تمام ہونے
والے کی چمک - یعنی خدا کا جلوہ۔
کارہاے اعجاز قرین - وہ کام جو مثل
معجزہ کے ہو یعنی اور انسان اسکے کرنے
سے عاجز ہون۔
سالے کہ نکوست از بہارش پیداست
جو سال نیک ہے وہ اپنی بہار ہی سے
ظاہر ہوتا ہے - مراد ہونہار پہلے ہی سے
معلوم ہوتا ہے جیسے یہہ مثل "ہونہار
بروے کے چکنے چکنے پات"۔
رشد - (ر ش د) رہنمائی۔
صفحہ ۱۰۷ ارجمندی - پیار کی - نصیب وری۔
مرتاض (ر و ض) خدا کی عبادت مین
محنت کرنے والا۔
راج کمار - شاہزادہ۔
راکشش - دیو بھوت۔
مصنف نے سنو کیسر جگ - صفحہ ۱۲۱ اصل کتاب مین
اسکی تشریح کی گئی ہے۔
اپنے گوشون مین الخ یعنی جہان تھے
وہیں بیٹھے رہے وہان سے نہ اوٹھے۔

لطف یہ ہے کہ کمان میں بھی گوشہ ہوتا ہے
ہوا خواہان حقیقت آگاہ - وہ دوست
جو حقیقت سے آگاہ تھے یعنی راجہ جی
کے کمالات سے واقف تھے۔
رقیبان کور باطن - وہ مخالف
جنکا دل سیاہ تھا۔
آنکھہ بہون چڑھائی - غصہ ظاہر کیا۔
مکالمہ - (ک ل م) آپسمین گفتگو کرنا۔
بحث کرنا۔
کشتری - چتری - ہنود کے برنون مین
سے ایک برن کا نام جسکا پیشہ سپاہگری
بہادری ملک گیری ہے۔
ظرافت (ظ ر ف) ہنسی مذاق۔
جلے پر نمک لگانا - رنج پر رنج دینا۔
متقی - پاک - ولی - عابد۔
تشفی (ش ف ی) تسلی - دل کا قرار پانا۔
ذو معنی - جس بات مین دو پہلو ہون -
اس جملہ کا مطلب یہہ تھا کہ اور جس
آزمایش سے آپکو تسلی ہو وہ کیجاوے۔
وشن کا اوتار - وشن ہنود کے
یہان خدا کا نام ہے۔ اور اوتار یعنی
اوسکا روپ و ظہور کسی شخص کی
شکل مین آنا۔
چشم باطن وا ہوئی - دل کی آنکھہ
کھل گئی حقیقت ظاہر ہو گئی جو دہوکا
تھا جاتا رہا۔
عذر خواہی - معافی چاہنا۔
خلف اکبر - بڑا بیٹا۔
حین حیات - زندگی کا زمانہ۔
صفحہ ۱۰۸ عمائد (ع م د) جمع عمید بمعنی رئیس۔
قشقہ افروزی - تلک دینا - ٹیکا دینا
یہہ دستور تھا کہ جب کسی کو راجہ بناتے
تھے تو اوسکے ماتھے پر وہ راجہ (یعنی
سورج بنسی خاندان کا) جسکے خاندان سے
یہہ تلک دینا چلا آتا تھا اپنے پیر کے
انگوٹھے سے چندن کا ٹیکا لگاتا - اس سے
نئے راجہ کی راجگی کو سب لوگ ماننے لگتے
شادیانے بجنے لگے۔ نوبت بجنے
لگی - خوشی کے سامان ہونے لگے۔
مژدہ روح پرور - جان کی تازہ
کرنے والی خبر۔
چرخ کجباز - ٹیڑہی راہ چلنے والا آسمان

اور ہی فکر میں تھا۔ یعنی خلاف
چال چلنے والا تھا۔
طرب (ط ا ر ب) خوشی۔
کان بھرنا۔ کسی کی برائی بیان کر کے
کسی کو بھڑکانا۔
کنیز۔ لونڈی۔
اطاعت۔ (ط و ع) فرمانبرداری کرنا۔
اونچا نیچا دکھایا۔ انجام اور نتیجہ بات صفحہ ۱۰۹
کا بتایا۔ بات کا نقص ظاہر کیا۔
مقلب القلوب۔ (ق ل ب) دلوں کا
پھیرنے والا۔ یعنی خدا تعالی۔
طپان۔ تڑپنے والی۔ لوٹنے والی اسم
حالیہ ہے طپیدن مصدر سے۔
تفتیش (ف ت ش) تلاش کرنا
ڈھونڈھنا۔
جواب باصواب۔ ٹھیک اور درست
جواب جس سے دل کو تسکین ہو جاوے۔
جگر خراش۔ دل دکھانے والا۔
دل کے پھپھولے پھوڑے۔
جو رنج تھا ظاہر کر دیا۔ دل کا بخار نکالا۔
خلاف عہد کرنا۔ عہد توڑنا۔ یعنی

رانی کو جو قول دیا تھا اوسکو توڑنا۔
خلاف شان خسروی۔ بادشاہی
شان کے خلاف یعنی سبکی سمجھ کر۔
آہ و زاری۔ رونا پیٹنا۔
یہ خبر عام ہوئی۔ سب لوگوں نے
جان لیا۔ اوس بات کا چرچا ہونے لگا۔
ماجرا۔ جو خبر گذر گئی۔ حالات گذشتہ
فتوی (ف ت و) حکم۔
شاہ کونین۔ سے یہاں راجہ رامچندر جی
صفحہ ۱۱۱ مراد ہیں۔ جو باعتقاد ہنود ایسے القاب
کے مستحق ہیں۔
بلا اظہار آثار ملال۔ بغیر کسی طرح کا
رنج ظاہر کرنے کے۔ یعنی بلا عذر۔
سعادت دارین۔ دین و دنیا کی بھلائی
آلام (ا ل م) جمع الم بمعنی رنج۔
مصائب (ص ی ب) جمع مصیبت بمعنی دکھ
صفحہ ۱۱۲ غرائب (غ ر ب) جمع غریبہ بمعنی نادر و عجیب
ترجیح (ر ج ح) ایک کو دوسرے سے بہتر جاننا
کند مول۔ جنگل کی ایک قسم کی جڑی
جسکو جنگل کے لوگ کھا کر گذر کرتے ہیں۔
الوان نعمت۔ (صفحہ ۱۱۰ سطر ۳) طعام

غلط الوان نعمت ـ یعنی رنگ
برنگ کے کھانے) صحیح ـ

رگھناتھہ جی ـ یعنی راجہ رامچندر جی ـ

لذیذ (ل ذ ذ) مزیدار ـ

گرفتار یاس ـ ناامیدی اور افسوس کی مبتلا

گرداب الم ـ رنج کے بھنور ـ اسمین
اضافت تشبیہی ہے ـ

جان بڑی دشوار ہو گئی ـ یعنی مہاراجہ
کا جینا دشوار ہو گیا اور اسی قلق مین مر گئے

بدلائل معقول عمدہ دلیلون سے ـ

صفحہ ۱۱۱ استدعا (د ع و) درخواست ـ

پریاگ ـ الہ آباد کا نام ہے ـ

فریفتہ ـ عاشق ـ دیوانہ ـ

خواستگار قبولیت ہوئی ـ یعنی شادی
قبول کرنیکی درخواست کی ـ

رد (ر د د) جواب دینا ـ

قدح (ق د ح) کسی کے کلام پر اعتراض کرنا

صفحہ ۱۱۲ تعاقب (ع ق ب) پیچھا کرنا ـ

اندیشمند ـ فکرمند ـ

سحر بیان ـ فصیح ـ وہ شخص جسکا بیان ایسا
فصیح و بلیغ ہو کہ دوسرا ویسا بیان نکر سکے ـ

والمیکی ـ ایک ہندی فصیح بلیغ شاعر کا نام
ہے جسنے راماین لکھی ہے ـ

سراغ رسانی ـ پتہ لگانا ـ

صفحہ ۱۱۳ جادو نگار ـ جسکی تحریر مین جادو کا اثر ہو

مولوی محمد عبد الستار ـ ایک معزز
اور علمی خاندان کے یادگار لکھنؤ فرنگی محل
کے رہنے والے علاوہ علوم عربی و انگریزی
کے سنسکرت کے ماہر ہین ـ بالفعل الہ آباد
ہائی کورٹ مین مترجم ہین ـ

صفحہ ۱۱۳ نیلم ـ ایک قیمتی پتھر ہوتا ہے ـ

نظر فریب ـ اپنی خوبی سے نظر کو اپنی
طرف کھینچنے والی ـ

راکشش ـ دیو ـ شیطان ـ

نہ اوسکے دروازے پر نہ ٹوٹی ـ
(صفحہ ۱۱۳ سطر ۵ طبع دوم مین اول
نہ غلط ہے ـ

پٹی ـ وہ لکڑی جو دروازون مین اوسکے
بند کرنے کو لگی ہوتی ہے ـ

استقبال (ق ل ب) پیشوائی ـ

صحرا نورد ـ جنگل کا پھرنے والا ـ

غربت زدہ ـ سفر کا مارا ہوا ـ

نقش ۔ نقش دار۔	خواب ناز۔ میٹھی نیند۔
مرصع کار۔ جڑاؤ۔	پری رخ۔ معشوق۔ جسکا چہرہ پری کا سا ہو
زمرد۔ ایک قیمتی پتھر ہے۔	پرستان منظر۔ جو پرستان کی صورت کا ہو۔
تبسم (ب س م) مسکرانے والا۔	نظر بند۔ قید۔
خوشبو کی لپٹیں۔ خوشبو کی ہوائیں	نجات بخش عالم۔ دنیا کے نجات دینے
وہ ہوا جسمیں خوشبو بھری ہوئی ہو۔	والے۔ یہاں پر مراد راجہ رامچندر ہیں جو باتفاق
خودپرست۔ اترانے والا۔	اہل ہنود ایسے القاب کے مستحق ہیں
ہنس۔ ایک پرند۔ کا نام ہے۔	مخمور بادۂ نخوت و غرور۔ غرور اور
ہاروں کے پیچ سے غلط پیچ سے	گھمنڈ کے نشہ کا مست۔ مراد راون سے
صحیح۔ یعنی آگ کا دھواں جو اوسمیں ہو کر گذرتا	آبنائے منار۔ سمندر کے دھارا کا
تو یہ معلوم ہوتا کہ گویا پھولوں کے ہار کا	نام ہے۔
پیچ ہے۔	تعدی (ع د و) ستانا ظلم۔
سمان۔ حالت۔ بہار۔ صفحہ ۱۱۵	امنا (ا م ن) جمع امین یعنی امانت دار۔
بھیانک۔ خوفناک۔	امنائے ریاست سے فرمانروا مراد ہیں
قہقہہ۔ ٹھٹھا۔ زور سے ہنسنا۔	محاربہ (ح ر ب) باہم لڑنا۔
بچھڑا۔ پاؤں میں پہننے کا ایک زیور ہے	لواحقین (ل ح ق) لاحق کی جمع ہے
چھن چھن۔ گھونگروں کی آواز۔	یعنی تابع اور ماتحت وغیرہ۔
طائر (ط ی ر) پرند۔	متعلقین (ع ل ق) متعلق کی جمع ہے
کوکا بیلی۔ ایک پھول کا نام ہے جو	یعنی رشتہ دار۔ عزیز۔ قریبی۔
تالابوں میں ہوتا ہے جسکو نیلوفر	دور عالمگیری۔ زمانہ حکومت۔
کہتے ہیں۔	عصمت (ع ص م) پاکدامنی۔

عفت گزین - پارسا۔ پارسائی قبول کرنیوالی
استہان - مکان - گھر
توام (و ء م) وہ لڑکا جو دوسرے کے ساتھہ پیدا ہوا ہو۔
روز افزون ترقی - وہ ترقی جو روز بروز زیادہ ہوتی جاے۔
مردم آزاری - آدمیوں کا ستانا۔ ظلم۔
ستر ہن - راجہ رامچندر کے سوتیلے بھائی کا نام ہے۔
اسومید یگ - وہ جگ جسمیں گھوڑے کی قربانی ہوتی تھی۔ قاعدہ تھا کہ پہلے گھوڑے کو چھوڑ دیتے اور تمام ممالک محروسہ میں وہ پھرتا اور اوسکو کوئی نہ پکڑ سکتا تو اوسکی قربانی ہوتی۔
مظفر (ظ ف ر) فتح یاب۔
منصور (ن ص ر) فتحمند۔
بٹھور - کانپور کے قریب ایک قصبہ ہے جو زمانہ سابق میں بڑا شہر و دار الحکومت تھا۔
یگ کا گھوڑا - وہ گھوڑا جو قربانی کی نیت سے چھوڑا جاتا تھا۔
مجروح (ج ر ح) زخمی۔

دار السلطنت - سے مراد اجودھیا ہے۔
طپان - تڑپتا ہوا۔
صفحہ ۱۱۹ عفت (ع ف ت) پاکدامنی۔
شوہر پرست - جسنے اپنے شوہر کے سوا دوسرے کا منہ نہ دیکھا ہو۔ شوہر کی تابعدار عورت۔
باعصمت (ع ص م) پاکدامن۔ بدکار
شق - پھٹنا۔ دراز۔

صفحہ ۱۲۰
مہاراجہ یدھشٹر

بالغ (ب ل غ) جوان۔
نیک اختر - خوش نصیب۔ اقبالمند۔
شجاع (ش ج ع) بہادر۔ دلیر۔
بااقبال - نصیب ور۔
خواتین - خاتون کی جمع ہے بمعنی عورتین۔
پری تمثال - پری کی سی صورت والی نہایت خوبصورت۔
چوگان گاہ - گیند بلا کھیلنے کا میدان۔
صفحہ ۱۲۱ حسن اتفاق - نیک اتفاق - اچھی ساعت کا آجانا۔
کشتری - چھتری۔
حمائل فتح - کامیابی کا ہار۔ قاعدہ تھا کہ

ایسی مجلس ہین جسکو لڑکی اپنے شوہر
بنانے کے لئے منتخب کرتی اوسکے
گلے مین ہار پہنادیا کرتی یہہ علامت اوسکی
پسند کی تھی۔
عروس مقصد سے بغلگیر ہو۔ مقصد
حاصل ہو یعنی شادی ہوجاے عروس
مقصود مین اضافت تشبیہی ہے۔
قادر اندازی۔ حکمی تیر لگانا۔
انقضاے (ق ض و) گذرنا۔
ایسے زبردست سلسلہ سے یعنی
مہاراج قنوج کے یہان شادی ہونیسے
مشیت ایزدی۔ خدا کی مرضی و خواہش صفحہ ۱۲۲
بھیل۔ ایک قوم کا نام ہے۔
بال بیکا نہوا۔ ذرا سا بھی نقصان نہ پہونچا
قناعت (ق ن ع) تھوڑے پر صبر کرنا
مصفا (ص ف ی) پاک و ستھرا۔
ارم۔ شداد بادشاہ نے بمقام عدن جو باغ
اپنے پندار مین مانند بہشت کے بنایا تھا
اوسکا نام ہے۔
برگزیدہ اوصاف۔ عمدہ عادتین۔
راجوگ۔ جشن شاہنشاہی۔

تسلیم (س ل م) ماننا۔
یگ۔ محفل جشن۔
مشتعل (ش ع ل) بھڑکنے والی۔
تخریب (خ ر ب) خراب کرنا۔
گٹھ کر۔ سازش کرکے۔
مدعو (د ع و) دعوت کیا گیا۔ بلایا گیا۔
استبداد (ب د د) کسی بات پہ ہٹ
اور ضد کرنا۔
صفحہ ۱۲ جادۂ راستی۔ سچائی کا راستہ۔ اسمین
اضافت تشبیہی ہے۔
اندرپرست۔ دہلی کا قدیم نام ہے۔
راج سبھا۔ شاہی مجلس۔
ان کورون کو نسوجھی۔ اسکے دو معنی
ہوسکتے ہین۔ ایک یہہ کہ کورون نام ہے اونکے
کورون کے خیال مین نصیحت انکی نہ آئے۔
دوسرے کورون اور و جمع ہو کور کی یعنے
اندھا یعنی ان اندھون کو نیک راہ نہ دکھائی دی
کر نصیحت کو مان لیتے۔
فریقین (ف ر ق) فریق کا تثنیہ یعنی دونون
طرف کے گروہ۔
اکشوہنی۔ ایک اکشوہنی فوج جسمین

۳۵۱۰۹ پیادے اور ۱۰۰۱۵۷ سوار -
۲۱۸۷۰ رتھ اور ۲۱۸۷۰ ہاتھی ہوں -
اور اس لڑائی میں اسکے ۱۸ اکونہ فوج تھی
لعن طعن - برا کہنا طعنے دینا - دونوں
لفظ عربی ہے - (ل ع ن + ط ع ن)
حمیت فطری (ح م ی + ف ط ر)
پیدائشی غیرت - اصلی غیرت -
حرب (ح ر ب) لڑائی -
ضرب (ض ر ب) مار -
ندیمان دربار - دربار کے مصاحب یعنے
امیر اور وزیر لوگ -
استیلا (و ل ی) غلبہ کرنا - غلبہ -
کرین کی راے لی - (صفحہ ۱۲۳ سطر ۵)
غلط - کرینے کی راے لی صحیح -
مطلق العنان - (ط ل ق + ع ن ن)
باگ چھوٹے ہوے - آزاد -
مسلم (س ل م) قبول کیا گیا - مانا گیا -
مشیر (ش و ر) صلاح کار - مشورہ دینے والا
بزم عالمگیری - کل ملکوں پر فتح پانیکا جشن
دنیا کے دون - دون یعنی کمینہ و پاجی
یعنی دنیا ناچیز -

آشفتہ - پریشان -
صفحہ ۱۲۵ خواہان حقیقت - حقیقت یا اصلی چیز کا
چاہنے والا - مراد یہہ کہ دنیا کو چھوڑ کر
خدا کی عبادت اور اپنے مرنے کا خیال آیا

گوتم بدھ کا حال

سلف (س ل ف) گذشتہ زمانہ - گذشتہ
لوگ - اسلاف جمع -
آغوش - گود -
سن تمیز - سمجھ آنیکا زمانہ اور عمر -
تصوف (ص و ف) لغوی معنی پشمینہ پہننا
اصطلاح میں وہ علم ہے جسکے ذریعہ سے
معرفت الہی حاصل ہو اور جو اسباب
نفسانی اور لذائذ جسمانی بالکل ترک
کردیے جاویں -
تصورات باطنی - خیالات دلی مراد
خدا تعالی کا دھیان کرنا -
صفحہ ۱۲۶ محویت (م ح و) کسی خیال میں ڈوب جانا
حسن ذاتی - اخلاق و عادات کی خوبی
حسن صفاتی - ظاہری حسن و خوبصورتی
فائدہ - اگر مولف کتاب یہہ کہتا تو بہت
مناسب ہوتا "چونکہ حسن باطنی کے سبب سے

حسن ظاہری مین بھی۔ الخ
بہرہ وافی۔ کامل اور پورا حصہ۔
عروسی۔ دولہن بنانا۔
مصمم۔ (ص م م) مضبوط اور پکا۔
مسائل (س۔ ل) مسئلہ کی جمع ہے
دریافت کے قابل باتین۔
حیات وممات۔ زندگی اور موت۔
مشتغل (ش غ ل) کام مین لگا ہوا
مشغول۔
شرارہ۔ (ش ر ر) چنگاری۔
ابدی۔ وہ چیز جو ہمیشہ رہنے والی ہو۔
گیان۔ سمجھ۔ عقل۔ علم۔
منور (ن و ر) روشن۔
متالم (ا ل م) رنجیدہ۔
زوال پذیر۔ ناپایدار۔
متاثر (ا ث ر) کسی چیز کا اثر قبول کرنیوالا
ارتھی۔ ہندؤن کے مردہ کا جنازہ۔
دلگیر۔ اداس
مصدر (ص د ر) جگہہ صادر ہونیکی۔
آلام (ا ل م) جمع الم بمعنی رنج۔
حیف۔ افسوس جیون تج

راز نہانی۔ دل کا بھید۔ پوشیدہ بھید۔
معا۔ ساتھ ہی۔ یعنی اوسی وقت۔
بے تعلق حالت۔ آزاد حالت جسکو
کسی سے لگاؤ نہو۔
تارک الدنیا۔ دنیا کو چھوڑنے والا۔
اعزا۔ (ع ز ز) جمع عزیز بمعنی پیارا۔
اقربا (ق ر ب) جمع قریب بمعنی رشتہ دار
خاندانی۔
منشا۔ (ن ش و) پیدا ہونے کی جگہہ
ارادہ۔ مطلب۔
زمرہ (ز م ر) گروہ۔
تلامذہ (ل م ذ) جمع تلمیذ بمعنی شاگرد۔
ارادت۔ خواہش۔ عقیدت۔
شاقہ (ش ق ق) ناگوار طبیعت۔
ریاضت شاقہ یعنی سخت محنت۔
برہم گیان۔ اصلی خیال یعنی معرفت الہی
عارف (ع ر ف) خداشناس کامل
فقیر۔ عرفا جمع۔
لکچر (انگریزی لفظ) کسی مضمون پر کچھ
بیان کرنا۔ وعظ و نصیحت۔
معتقد (ع ق د) اعتقاد رکھنے والا۔

معاصی (ع ص ی) جمع معصیت بمعنی گناہ

تائب (ت و ب) توبہ کرنے والا۔

الوداع (و د ع) رخصت کرنا۔

قالب عنصری کو چھوڑا۔ یعنی مر گیا۔

نروان۔ لفظ ہندی ہے بمعنی مغفرت بخشش۔

سکندر اعظم

لقب (ل ق ب) لقب کیا گیا۔ لقب وہ نام جو باعتبار کسی حیثیت و عادت و صفت و شان کے رکھا جاوے۔

ادیب (ادب) ادب دینے والا۔ استاد۔

تربیت (ر ب و) پرورش۔

مہمات (ہ م م) جمع مہم بڑے بڑے کام

جلوس فرما ہوا۔ یعنی بیٹھا۔

منحرف (ح ر ف) پھر نیوالا۔ باغی۔

صف آرا۔ صف آراستہ کرنیوالا۔

میدان ہاتھ رہا۔ فتحیاب ہوا۔

فرات۔ ایک ندی کا نام ہے جو کوفہ کے نزدیک جاری ہے۔

دجلہ۔ ایک ندی کا نام ہے جو بغداد کے نیچے بہتی ہے۔

اربل (صفحہ ۱۳۱ سطر ۱۲) غلط زابل صحیح جو سیستان کے ایک شہر کا نام ہے جہاں کا رستم پہلوان تھا۔

دارا ہی کا خاتمہ کر دیا۔ یعنی دارا کی سلطنت و حکومت کا خاتمہ کر دیا۔

صفحہ ۱۳۱ عبور (ع ب ر) پار اترنا۔ گذرنا۔

منتظر (ن ظ ر) انتظار کرنیوالا۔ کسیکی راہ دیکھنے والا۔

غیرت کا مقدمہ سمجھکر۔ فتح کا پیش خیمہ سمجھکر۔

استمالت (م ی ل) دلجوئی کرنا۔ اپنی طرف مائل کرنا۔

معرکہ آرا۔ لڑائی آراستہ کرنیوالا۔ لڑنیوالا۔

پل پڑے۔ گھس پڑے۔

متحیر (ح ی ر) حیران۔

تحریض (ح ر ض) برانگیختہ کرنا۔

تخویف (خ و ف) ڈرانا۔ دھمکانا۔

صفحہ ۱۳۲ امیر البحری۔ جہازی فوج کی سرداری۔

بابل۔ ایک شہر کا نام ہے جو فرات کے کنارے آباد ہے۔

قاصد اجل۔ موت کا قاصد۔ مراد موت اضافت تشبیہی ہے۔

عالم بقا۔ آخرت۔

وصیت (و ص ی) وہ بات یا ہدایت جو مرنے کے وقت کہی جاوے۔

دخمہ۔ پارسیوں کا قبرستان۔ مگر سہو سے دخمہ سے شاید سنہرا تابوت مراد ہے یا قبر۔

باج۔ محصول۔ خراج۔

ممالک مفتوحہ۔ فتح کیے ہوئے ملک۔

اقطاع (ق ط ع) قطعہ بمعنی ٹکڑا یا حصہ ملک کی جمع

شام۔ ایک ملک کا نام ہے جسکو انگریزی میں سیریا کہتے ہیں۔

باختر۔ پچھم ملک خراسان۔

اکبر

صفحہ ۱۳۲ زک۔ شکست۔

نہال امید۔ امید کا درخت۔ اضافت تشبیہی ہے۔

باور نہوا۔ غلط باور ہوا صحیح صفحہ ۱۳۲ سطر ۵

بطن (ب ط ن) پیٹ۔ بطون جمع۔

تہیدست۔ خالی ہاتھ۔

گل مراد۔ مراد کا پھول باضافت تشبیہی ہے۔

نافہ کی بو کیطرح پھیلے یعنی نامور اور مشہور ہو۔

ابوالمظفر۔ فتح کا باپ۔ لقب ہے اکبر شاہ کا۔

صفحہ ۱۳۴ دماغ آسمان پر چڑھ گیا۔ بے انتہا مغرور ہوا۔

خود بدولت۔ ایسے الفاظ بادشاہ اپنے طرف اشارہ کرکے لکھتے ہیں یعنی ہم نے۔

علم بغاوت۔ جھنڈا بغاوت کا۔ یعنی باغی ہوگیا۔

نیچا دیکھا۔ شکست کھائی زیر ہوا۔

صفحہ ۱۳۵ بلا استعانت غیرے۔ بغیر کسی دوسرے شخص کی مدد کے

جہانبانی۔ حکومت۔ جہان کی حفاظت۔

صفحہ ۱۳۶ مستقر الخلافت (ق ر ر۔ خ ل ف) بادشاہ کے رہنے کا مقام۔ مقام جہاں تخت شاہی ہوتا ہے۔ دارالسلطنت

مطیع (ط و ع) اطاعت کرنیوالا۔ تابعدار۔

منقاد (ق ی د) تابعدار۔

داد شجاعت دی۔ بہادری کا حق ادا کیا۔

صفحہ ۱۳۷ چیتوں پر۔ لکڑی کے انبار پر۔ یعنی بخوف عزت خود جل گئیں۔

رانا۔ اودیپور کے راجاؤں کا لقب ہے۔

کچھ پیش رفت نہ گئی۔ کچھ زور نہ چلا۔

راہی ملک بقا۔ آخرت کو جانے والا۔ یعنی مر گیا۔

سکندرہ۔ ایک بستی کا نام ہے جو آگرہ سے پچھم جانب چند میل کے فاصلہ پر ہے۔ وہیں اکبر شاہ کا مقبرہ ہے۔ قابل دید مقام ہے۔

اوائل (ا و ل) اول کی جمع ہے یعنی شروع۔ پہیلا۔

مسن (س ن ن) عمر پانیوالا۔ بوڑھا۔

انسداد (س د د) بند کرنا۔ روکنا۔

جزیہ (ج ز ی) محصول۔

تثلیث (ث ل ث) تہائی (ہا)۔ اثلاث جمع

تعصب (ع ص ب) طرفداری۔ مذہبی ترجیح

اورنگ - تخت - صفحہ ۱۳۸

شماس (ش م س) آفتاب پرست -

رسول (ر س ل) پیغمبر - رُسُل جمع -

وحدہٗ لاشریک - خدا ایک ہے جسکا کوئی شریک نہین -

موحد (اح د) خدا کو ایک جاننے والا - صفحہ ۱۳۹

معبود (ع ب د) عبادت کیا گیا جسکی عبادت یا پوجا کیجاوے - خداوند تعالے -

خدیو - بادشاہ - مالک -

افسر - تاج شاہی - خدیو تخت و افسر یعنی تاج و تخت کا مالک -

چراغ آفرینش - مخلوق کا چراغ - یعنی سبکو روشنی دکھانے والا - مراد بادشاہ کی ذات سے ہے - استعارہ ہے -

خانہ خراب - بدوضع آدمی -

راستی - سچائی - دیانت -

حصر - دار مدار -

حضور ملکہ معظمہ وکٹوریا قیصر ہند

رنگ گذرے ہین پر - خراب و ابتر حالت پر

رنگ دکھاجاتا ہے - بہار دکھاجاتا ہے - کیونکہ یہہ مہینہ بہار کا ہے طرح طرح کے پھولو نکلنے

باغون مین خدا کی قدرت کا تماشا نظر آتا ہے -

ملکۃ الامصار - شہرون کا بادشاہ یعنی سب سے اعلی درجہ کا شہر - امصار مصر کی جمع ہے بمعنی شہر -

قباے سبز در بر - سبز قبا بدن پر پہنے ہوئے - درختون کی سبزی کو قباسے استعارہ کیا کیونکہ قبا سے کل بدن ڈھنک جاتا ہے اور یہی حال سبزی کا بہار مین ہوتا ہے کہ کل درخت ہرے نظر آتے ہین -

صفحہ ۱۴۰ عمامہ سفید بر سر - سفید پگڑی باندھے ہوے باعتبار سفید پھولون کے -

مرغان خوش نوا - خوش آواز چڑیان -

مصروف ترانہ سازی - چہکنے مین مشغول -

خوش حالان بنگاہ الخ - یعنی خوش حال بنگاہ کے کھیل کود مین مشغول -

مسرت انتما (س ر ر + ن م و) خوشی بھرا

پھولے نہین سماتے - نہایت خوشی اور جوش بہار سے -

امید لبستہ - جوآرزو نہ نکلی ہو -

حجرہ (ح ج ر ہ) چھوٹا کمرہ - کوٹھری - حُجَر - حجرات - جمع -

نرگستان (صفحہ ۱۴۱ سطر ۴) غلط
نرگستان - صحیح - جہان کثرت سے
پھول ہون - نرگس اور ستان کلمہ
مفید ظرفیت و کثرت سے مرکب ہے - نرگس
ایک پھول ہوتا ہے جسکو آنکھ سے استعارہ
کرتے ہین -
ڈیوک آف کینٹ - ملکہ کے باپ کا نام ہے
تولد (و ل د) لڑکا پیدا ہونا -
آرام خانہ - سونے اور آرام کرنیکا
مکان یا کمرہ -
دائمی جدائی الخ - یعنی قضا کر گیا -
پہلو تہی کرنا - سستی و کوتاہی کرنا فارسی
محاورہ (پہلو تہی کردن) کا ترجمہ ہے -
مخزن (خ ز ن) خزانہ کی جگہہ -
ظلم و بیداد - مترادف الفاظ ہین -
آئے دن - ہر روز -
اندھا بادشاہ - سے مراد جارج سوم بادشاہ
انگلستان ہے -
ولیعہد شاہزادہ - سے مراد ولیم چہارم
جو اپنے باپ کی وفات پر بادشاہ ہوا -
مشیت ایزدی - خدا کی مرضی و خواہش

بھاگ جاگین - نصیبہ بیدار ہو - اچھے
دن آئین -
سوگ - غم و مصیبت -
پیشین گوئی - آثار اور علامات سے
آگے کا حال بیان کرنا -
اسقف اعظم - بڑے پادری -
دستک دینا - ہاتھ سے کواڑ یا کنڈی
کھٹکھٹانا - یا تالی بجانا اس غرض سے کہ اندر
والونکو آنے والے کی خبر ہو جاوے -
خدام (خ د م) جمع خادم بمعنی خدمت کرنیوالا
تعزیت نامہ - ماتم پرسی کا خط -
پریوی کونسل - شاہی عدالت -
دلاویز - دلپسند -
سر آرائے سلطنت - سلطنت کے
تخت پر جلوس کرنے والی -
ملتجی (ل ج ی) التجا کرنے والا -
آہنی تن - لوہے کا بدن - یہ بطور لقب
کے ہے -
محضر - وہ کاغذ جسپر معتبر لوگون کی گواہیان
ہون اور وہ سند کی طور پر پیش کیا جاوے -
طغرائی - فرمان شاہی - شاہی دستخط کا

نشان جو فرمان پر کیا جاے

مزین (ز ی ن) زینت دیا گیا۔

مدبران دولت سلطنت کے منتظم یعنی وزیر وغیرہ۔

کمیشن۔ انگریزی لفظ۔ بمعنی جماعت۔

حسن اخلاق۔ عادتوں کی خوبی۔

برگزیدہ اشفاق۔ پسندیدہ مہربانیان۔

مظالم (ظ ل م) جمع مظلمہ بمعنی ناانصافی

شاکی (ش ک و) شکایت کرنے والا۔

اعزاز شرکت بخشا۔ شریک ہونیکی عزت دی صفحہ ۱۴۴

ہجوم (ہ ج م) بھیڑ۔

خلائق (خ ل ق) جمع خلیقہ بمعنی مخلوق یعنی جمیع خلوق۔

جلو۔ سواری کے ہمراہی۔

جلیل القدر۔ بڑی عزت کا۔ بڑے مرتبہ والا۔

مکلف (ک ل ف) تکلف کیا گیا عمدہ

سونے کی گھڑی۔ اچھی ساعت جو وقت تاج پوشی۔

فلک ثوابت۔ وہ آسمان جسپر ثوابت ستارے ہین۔ اور وہ قدیم حکما کے نزدیک صفحہ ۱۴۵

فلک ہشتم ہے۔

مظنہ (ظ ن ن) گمان۔ شبہ۔

شہاب ثاقب۔ وہ روشنی جو آتشبازی کی طرح آسمان سے چھوٹتی نظر آتی ہے جسکو تارے ٹوٹنا کہتے ہین۔

اخلاص (خ ل ص) سچی دوستی۔

ایک جان دو قالب۔ نہایت درجہ کے دوست۔

نان شبینہ۔ رات کی روٹی۔ باسی روٹی

صفحہ ۱۴۶ اشاعت (ش ی ع) پھیلانا۔

نافذ (ن ف ذ) جاری ہونیوالا۔

تنبیہہ (ن ب ہ) آگاہ کرنا۔ سزا دینا۔

مصالحہ (ص ل ح) آپسمین صلح کرنا

انصار (ن ص ر) جمع ناصر بمعنی مددگار

جلادت (ج ل د) جوانمردی۔ بہادری

داد مردانگی دیکر۔ بہادری کا حق ادا کرکے

صفحہ ۱۴۷ لطف آمیز۔ مہربانی ملا ہوا۔

تشفی (ش ف ی) دلاسا دینا۔

محوطہ (ح و ط) احاطہ۔

صفحہ ۱۴۸ مطبخ (ط ب خ) باورچیخانہ مطابخ جمع۔

مسترد (ر د د) واپس کیا گیا۔ لوٹا دیا گیا

صفحہ ۱۴۹
نظم ونسق - بند وبست - انتظام ملک -
فلاح (ف ل ح) بھلائی -
نوروز - نئے سال کا پہلا دن یعنی جنوری
کی پہلی تاریخ -
عرابی پاشا - مصر کے سپہ سالار کا نام ہے
جواب قید ہے -
فوج ظفر موج - وہ فوج جسکی جنبش یا لہر
فتح ہے -
مشیران - صلاح کار - مشیر کی فارسی جمع ہے
طغیان جفاکاری - ظلم کی زیادتی -
صفحہ ۱۵۰
بڑھے جانا - ہانک لیجانا -
مور ضعیف - کمزور چیونٹی -
لالہ زار - لالہ ایک سرخ پھول ہے اور زار
مفید معنی ظرفیت وکثرت ہے - جہاں سرخ
پھول بہت ہوں - خون کی سرخی سے
استعارہ ہے -
قریہ قریہ (ق ر ی) گانوں گانوں -
صفحہ ۱۵۳
باینہمہ عظمت وثروت - باوجود اس
بزرگی اور دولت کے -
سوگ نصیب - شوہر کے مرنے کا غم -
امور جہانداری - سلطنت کے کام -

حی القائم - زندہ موجود -
احفاد (ح ف د) جمع حفید - اولاد کی اولاد
یعنی پوتے نواسے وغیرہ -
بٹ - برگد کا درخت - اہل ہنود کے یہاں
پاک اور متبرک سمجھا جاتا ہے -
مامون (ا م ن) محفوظ -

تیسرا حصہ
خواجہ سگ پرست کے قصہ کا انتخاب

(خواجہ سگ پرست اسوجہ سے کہلایا کہ کتے کی
نہایت تعظیم کرتا تھا اور آدمیوں یعنی اپنے
بھائیوں کو پنجرے میں بند رکھتا تھا لوگ اسکے
بھید سے واقف نتھے اب یہی سوداگر اپنا قصہ
بادشاہ کے سامنے بیان کرتا ہے)
خواجہ - مالک - صاحب -
سرگذشت - واقعہ - گذرا حال -
صفحہ ۱۵۱
قفس - پنجرا - کٹہرا - یہ لفظ عربی میں
صاد سے ہے - قفوص جمع ہے - س سے
لکھنا ایک قسم کی تفریس ہے -
غلام کا برا بھائی - یعنی میں - غلام کا لفظ
عاجزانہ طور پر موافق تہذیب ہندوستان کے
استعمال کیا گیا ہے -

فارس - پارس کا معرب ہے وہ ملک
جہان فارسی زبان بولتے ہین جسمین ایران
و شیراز و اصفہان وغیرہ ہے -
قبلہ گاہ - باپ کو تعظیماً کہتے ہین -
رحلت (رح ل) سفر کرنا - مرنا -
تجہیز (ج ہ ز) مردہ کے دفن کرنے کا
سامان یعنی غسل وغیرہ -
تکفین (ک ف ن) کفن دینا - کفن وہ
کپڑا ہے جسمین مردہ لپیٹا جاتا ہے -
پھول و ٹھاٹ چکے - ہند کے مسلمانون
مین رسم ہے کہ جب کوئی مرتا ہے اوسکے تیسرے
دن لوگ جمع ہو کر قرآن شریف وغیرہ پڑھکر
مردہ کو ثواب پہونچاتے ہین اور کچھ پھول
اور چنبلی و دار تیل مجلس مین رکھتے ہین یہ سوگ
دنیا کم دور ہونے کی علامت تصور کیجاتی ہے -
چشم نمائی - دھمکی -
قاضی (ق ض و) شریعت کے موافق صفحہ ۱۵۹
جھگڑا طے کرنے والا -
دار الشرع - قاضی کی کچہری -
ورثہ (ورثہ) ترکہ - مردہ کا مال -
لا دعوی - دعوی کرنے سے انکار - باز دعوے

تصرف (ص رف) خرچ کرنا -
صفحہ ۱۵۷ بود و باش - قیام کرنا - ٹھہرنا -
جہان پناہ - بادشاہ کی طرف خطاب ہے -
سوغات - تحفہ - ترکی لفظ ہے -
تاگند پچھیرا - جس گھوڑے پر ابھی تک
سواری نہوئی ہو ابھی بچہ سمجھا جاتا ہو -
ہونہار - اردو کا اسم فاعل سماعی ہے بمعنی
ہونے والا -
حویلی (ح و ل) مکان - یہہ لفظ عربی مین
حوالی بفتح لام تھا - بمعنی گرداگرد - الف کو امالہ
کرکے یے کردیا اور لام کو مکسور حویلی ہوا
مجازاً اردو مین بمعنی مکان مستعمل ہے -
بدخلقی - بے مروتی - محبت کے برخلاف -
صفحہ ۱۵۸ کبت - وہ تک بندی یا ایک قسم کی شاعری
ہے جو کبیشر یا بھاٹ ہندی زبان یا اور کسی
دوسری زبان کے الفاظ ملاکر مقفی ایک
وزن مین چند دوہرے یا اشعار ایک مضمون
کے بیان کرتے ہین - اسمین بہت سے اوزان
یعنی بحرین ہین اور بہت عالی خیالات اور
نادر مضامین باندھے جاتے ہین - کبت
منسوب ہے کب یعنی کبیشر کیطرف کبیشر

کبت کا بنانے والا۔

کبت اصل۔ روٹھے کیون نہ راجا + واین نہین کچھ کا جا + ایک تو ہے مہاراجا + اور کون کو سر اھیے + ترجمہ چاہے راجہ کیون نہ ناراض ہو (کچھ پرواہ نہین) + کیونکہ اوس سے کچھ کام نہین (جب خدا پر بھروسا کیا تو سب برابر ہین) + صرف ایک تو ہے (اے خدا) مہاراجہ (یعنی سب سے بڑا) پھر اور کسکی تعریف کیجئے (یعنی تیرے سوا)۔

اصل روٹھے کیون نہ بھائی + واتین کچھ نہ لسائی + ایک تو ہے سہائی + اور کون پاس جائی + ترجمہ چاہے سگا بھائی کیون نہ روٹھے + مگر اوس سے کچھ نہین ہو سکتا۔ (اے خدا) ایک تو ہی مددگار ہے۔ پھر اور کسکے پاس جائین (یعنی تجھکو چھوڑکر)۔

اصل روٹھے کیون نہ متر سترا آٹھون جام + ایک رام راوٗرے چرن سے نیھ کو نبھائے + ترجمہ دوست دشمن چاہے آٹھون پہر خفا ہی رہے (کچھ غم نہین)۔ لیکن ایک خدا کی محبت کو برابر نباہنا چاہیئے۔

اصل سنسار ہے روٹھا + ایک تو ہے انوٹھا + سب چومین انگوٹھا + ایک تو نہ روٹھا چاہیئے + ترجمہ چاہے ساری دنیا بیزار ہو (تو کچھ پرواہ نہین) صرف تو ہی ایک پاک ہی (اے خدا)۔ اگر تو (اے خدا) بیزار ہو۔ تو سب لوگ انگوٹھا چومین۔ (انگوٹھا چومنا۔ ناکامی اور خفت کی حالت مین ہوتا ہے مطلب یہ کہ سب لوگ بیزار ہو کر آپ خفیف اور نامراد ہو جائینگے جب کہ تو اے مالک راضی اور خوش ہے) +

قیامت کو جواب دوگے۔ یعنی حساب کے روز خدا کے حضور مین۔

حبشی۔ ملک حبش (افریقہ) کا رہنے والا سیاہ رنگ کا آدمی۔

نازل (ن ز ل) اوترنے والی۔

مشکین باندھنا۔ دونون ہاتھون کو پیٹھ کیطرف باندھنا تاکہ مرد بے قابو ہو جاوے۔

خون نے جوش کیا۔ محبت آگئی۔

تعزیر (ع ز ر) سزا دینا۔

آدینہ۔ جمعہ کا دن۔ جمعہ کو مسلمان لوگ نہایت متبرک سمجھتے ہین اوس روز کل کام دوپہر تک بند رکھتے ہین اور کسی کو تکلیف پہونچانا اوس دن زیادہ برا سمجھا جاتا ہے سب اسلامی دفترون مین تعطیل ہو جاتی ہے۔

ضرب شلاق - کوڑے یا لکڑی سے مارنا۔
حمایت (ح م ی) - طرفداری۔
کوفت - ماندگی - صدمہ۔
پال پرتل - سفر کا سامان - خیمہ ڈیرہ۔
قافلہ (ق ف ل) مسافروں کا گروہ۔
قوافل جمع۔
بخارا - ایک شہر کا نام ہے - جو کسی وقت
میں بڑی تجارتگاہ اور دارالعلم تھا۔
کاروان - قافلہ۔
جاروب کشی - جھاڑو دینا۔
پکھڑ - جوا خانہ۔
گرگا - نوکر - حقیر و ذلیل آدمی۔
بوزہ فروش - شراب بیچنے والا۔
بوزہ خانہ - شرابخانہ۔
ٹہل - خدمت - کام کاج۔
زادراہ - سفر کا توشہ و خرچ وغیرہ۔
خجالت (خ ج ل) شرمندگی۔
بات منہ پر رکھی - کوئی بات زبان پر لایا کچھ نکالا۔
نیشاپور - ملک ایران کے ایک بڑے
شہر کا نام ہے جہاں کا فیروزہ مشہور ہے۔
استقبال (ق ب ل) پیشوائی کرنا۔

گرہست - خانہ دار - بخلاف آوارہ۔
فدوی (ف د ی) فدا ہونیوالا - عاجزی
کے طور پر جیسے کمترین وغیرہ بولتے ہیں۔
لوازمہ سفر - سفر کا سامان - لوازمہ جمع
ہے لازمہ کی۔
جنس سوداگری - مال اسباب بکری کا۔
زکوٰۃ (ز ک و) پاک کرنا مال کا چالیسواں
حصہ نقدیات کا خیرات کرنا جو سال بھر میں
ایکبار ہر مسلمان پر فرض ہے۔
صفحہ ۱۶۲ پنسوئی - ایک چھوٹی قسم کی ناؤ ہے۔
لونڈی پر مرنے لگا - لونڈی پر عاشق ہو گیا۔
منت (م ن ن) احسان - منن جمع۔
تدارک (د ر ک) گئی ہوئی چیز کو پا لینا۔
مطلب کو پہونچنا - بدلہ - مجازاً کسی چیز کا
بندوبست و انتظام۔
مصلحت (ص ل ح) صلاح کرنا مشورہ
قابض (ق ب ض) قبضہ کرنے والا۔
متصرف (ص ر ف) تصرف کرنیوالا۔
نہوڑا ہوا - جھکا ہوا۔
خلاف قیاس (خ ل ف + ق ی س)
جو بات عقل کے خلاف ہو۔

ہر چند - جسقدر -

صفحہ ۱۶۳ اچانک - یکایک

۱۶۴ دل ترسنا - للچانا -

عجم - ملک ایران -

آشنا صورت - جان پہچان کے لوگ -

نپٹ - بالکل - بہت ہی -

ہاتھ نہ پسارا - ہاتھ نہ پھیلایا -

خُرد خام - زخمی خستہ -

حضرت یوسف کے الخ یعنی جیسے حضرت یوسف علیہ السلام کو اونکے بھائیون نے جنگل مین لیجاکر مارا اور کنوئین مین گرادیا اور پھر اونکو بیچڈالا انتہا -

صفحہ ۱۶۵ گریبان چاک کرڈالے - کپڑے پھاڑ ڈالے - پریشانی کی حالت بنانیکو کپڑے پھاڑ ڈالتے ہین -

مقرر (ق رر) ضرور -

سرمو تفاوت - ذرا سا بھی خلاف - کچھ بھی جھوٹ -

دار - سولی -

ہاتھ زندگی سے دھوئے جینے سے ناامید ہوا -

رو بقبلہ بچشم - طرف منہ کرکے - قبلہ کی طرف متوجہ ہوکر -

آڑے آوے - مدد کرے -

کلمہ شہادت - اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ [یعنی مین گواہی دیتا ہون کہ کوئی معبود خدا کے سوا نہین اور گواہی دیتا ہون کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہین] نزع کے وقت پڑھتے ہین اس کلمہ کو پڑھتے ہوئے جسکا دم نکلا اوسکا خاتمہ بخیر ہوا -

تیوراکر - غش کھاکر -

قولنج - وہ درد جو ناف کے نیچے قولون آنتون مین ہوتا ہے - قولون ایک آنت کا نام ہے -

صفحہ ۱۶۶ بندی والون کو - قیدیون کو -

بندی خانہ - قید خانہ -

ازدحام (زح م) بھیڑ مجمع -

طنابین (طن ب) رسیان - طناب کی اردو جمع ہے اسکی عربی جمع طنب ہے -

تنبیہہ (ن ب ہ) ڈرانا - خبردار کرنا -

صفحہ ۱۶۷ شحنہ (ش ح ن) کوتوال - نگہبان -

صفحہ ۱۶۸ حضرت سلیمان (علیہ السلام) انبیاے
بنی اسرائیل مین سے ہین۔ جن و انس و ہوا
وغیرہ کل مخلوق پر آپ کی حکومت تھی۔
محبوس (ح ب س) قیدی۔
القصہ۔ آخر کار۔ قصہ مختصر۔
ڈنڈے۔ پیادے۔
سُرت۔ ہوش۔
گور۔ قبر۔
منکر نکیر۔ دو ہیبت ناک فرشتون کا نام
ہے جو قبر مین آکر مردہ سے پوچھتے ہین کہ
تیرا رب کون ہے اور تیرا دین کیا ہے اور
تیرے پیغمبر کون ہین جب مردہ نے صحیح
جواب دیا تو خیر ورنہ عذاب کرتے ہین۔
صفحہ ۱۶۸ بُہتان۔ تہمت جھوٹ لگانا۔
جان کندنی۔ موت کی حالت۔
ہمجلیس۔ ساتھ قید تھے۔
اَزوقہ۔ روزی۔
گردے۔ ایک قسم کی چھوٹی و گول
روٹی ہوتی ہے۔
کلیچہ ایک قسم کی روٹی ہے۔
صفحہ ۱۶۹ اَوندھے گئے۔ اوندھے ہو گئے۔

الہام (ل ہ م) خدا کی طرف سے دل مین
کسی بات کا ظاہر ہونا۔
صفحہ ۱۷۰ پیٹ کے کتّے کو راضی کیا۔ بھوک
سے تسلی ہوئی۔ کھا پیکر آسودہ ہوا۔
دل اُمنڈ آیا۔ دل بھر آیا۔ رقت کی کیفیت
ظاہر ہوئی۔
ناک گھسنی۔ عاجزی۔ زمین پر ہاتھ رگڑکر
گڑگڑاکر دعا مانگنی۔
صفحہ ۱۷۱ کسو نے۔ کسی نے سابق کا محاورہ ہی
اب متروک ہے۔
اُوبچی۔ ہتھیار بند ہوکر بانکا بنا ہوا۔
زرہ۔ آہنی لباس جو لڑائی کے وقت
پہنتے ہین۔
بکتر۔ ایک لباس ہے جو لڑائی کیوقت پہنا جاتا ہے
چار آئینہ۔ ایک آہنی لباس ہے جسمین
چار آئینے آہنی ایک پیٹھ اور ایک سینہ اور
اور دو مونڈھوں پر لگے ہوتے ہین مقابل
کے وار کی حفاظت کی غرض سے پہنتے ہین
پاکھر۔ لوہے کی جھول۔
تمہارے تصدق سے۔ تمہارے
طفیل سے۔ تمہارے صدقہ مین۔

صفحہ ۱۶۲

ظہر کے وقت - دوپہر کے بعد کا وقت
مرکبون - گھوڑون - مرکب کی اردو جمع
ہے بمعنی سواری -
اصاغر (ص غ ر) جمع اصغر بمعنی چھوٹا -
اکابر (ک ب ر) جمع اکبر بمعنی بڑا -
سنگسار - پتھراؤ - ایک قسم کی سزا ہے جو
زنا کرنیوالے کو دیجاتی ہے اسطرح کہ مجرم کو
کمر تک زمین مین گاڑکر چارون طرف سے
اوسپر اینٹ پتھر مارتے ہین یہانتک کہ وہ
مرجاتا ہے -

صفحہ ۱۶۳

ٹنڈیان کسی - مشکین بندھین -
کلیجہ جلا - درد معلوم ہوا - رحم آیا -
محصلون (ح ص ل) سپاہیون
محصل کی اردو جمع ہے -
یاقوت - ایک جواہر ہے قیمتی سرخ رنگ -
بے بہا - انمول - بیش قیمت -
شفاعت (ش ف ع) کسی کی معافی
چاہنا - سفارش کرنا -
مخلصی (خ ل ص) نجات - رہائی -
اپنے قبیلے کو - بی بی کو -
برقع (ب ر ق ع) نقاب - جسکو فارسی مین

روبند کہتے ہین - براقع جمع -
آبدیدہ ہوئے - آنسو بھرلائے -
بسورنے لگے - رونی بنکر بنا بنا کر
باتین کرنے لگے -
انشاء اللہ تعالی - اگر خدا نے برتر نے چاہا
آپکے رکاب مین - آپ کے ساتھ -

صفحہ ۱۶

عاقلہ (ع ق ل) عقلمند عورت - عواقل جمع
سانپ آستین مین پالے ہین -
اپنے دشمن کو پاس رکھ چھوڑا ہے - آستین
کا سانپ وہ جو نہایت قریب رہکر دوست
بناہوا اور درپردہ دشمنی کرتا ہو -
موذی (اذی) ایذا دینے والا -
قافلہ باشی - قافلہ کی سرداری -
سلسبیل - بہشت کی نہر کا نام ہے -
نافرمان - بیجنی رنگ کا ایک پھول ہے
تفریح (ف ر ح) خوشی و راحت دینا -
دل کی خوشی -
ازین چہ بہتر - اس سے کیا اچھا ہے؟
یعنی سب سے یہہ بہتر ہے -
بکاول - باورچیخانہ کا داروغہ -
حاضری - کھانا -

نقردن - نوکردن -
گھوڑے ڈپٹا کر - گھوڑے کی باگ ڈور
پکڑ کر لے آئین -
قلیان - حقہ - ترکی لفظ ہے -
قہوہ دان - وہ برتن جسمین کافی طیار
کیجاتی ہے -
منہ مین مہر دیدی - مہر دینا یا لگانا -
کسی چیز کا بند کرنا -
پرچائے لئے جاتے تھے -
پھسلائے لئے جاتے تھے -
بول - پیشاب -
چور زخمی کیا - زخمون سے چور چور کیا -
بھبدکا - حملہ کیا -
حرامیون نے - ڈاکوؤن نے -
شہید (ش ہ د) خدا کے راہ مین مارا ہوا
ظلم سے مارا ہوا - شہداء جمع -
ننگیا لینگے - سب چھین لینگے -
بدو - عرب کی ایک قوم کا نام ہے جو
جنگلون مین رہتے اور ڈاکے مارتے ہین -
یہان ڈاکوؤن سے مراد ہے -
کاذب (ک ذ ب) جھوٹا -

صفحہ ۱۷۷ جان بحق تسلیم ہوئی - مرگئی - جان
خدا کے حوالہ کی -
دہ یکی - دسوان حصہ مال کا محصول -
پروانگی - اجازت -
پیشکش - نذر - بھینٹ -
صفحہ ۱۷۸ خوب نجھا کر - بہت غور کر کے -
حمیت (ح م ی) غیرت -
بلبلا کر چونکا - گھبرا کر جاگا -
لعنتیان - لعنت ملامت -
مقید (ق ی د) قیدی -
صفحہ ۱۷۹ اوجھل - اوٹ -
سبحان اللہ - پاک ہے اللہ - تعریف
اور تعجب کے موقع پر یہہ کلمہ بولا جاتا ہے
(یہ مضمون کتاب چار درویش (باغ وبہار)
سے لیا گیا ہے جسکے مصنف میر امن
دہلوی ہین)
فرزندون سے والدہ کی اطاعت
عادت جبلی - پیدائشی عادت -
اطاعت والدین - مان باپ کی فرمانبرداری
تعمیل احکام - حکم بجالانا -
تفاوت (ف و ت) فرق -

انتقال (ن ق ل) مرنا۔ ایک جگہہ سے دوسری جگہہ جانا۔

نقاب۔ پردہ جو منہ پر عورتیں پردہ کے لئے ڈالتی ہیں۔ صفحہ ۱۸۰

اہتمام بلیغ۔ بڑا اہتمام۔ پورا پورا بندوبست

بلاد (ب ل د) جمع بلدہ بمعنی شہر۔

کنٹان۔ چین کے ایک شہر کا نام ہے۔

وارد (و ر د) اترنے والا۔ ٹھہرنے والا۔

متصل (و ص ل) نزدیک۔

کریہہ (ک ر ہ) مکروہ بھونڈی۔

سامعہ خراش۔ قوت سامعہ یا کان کو تکلیف پہونچانیوالی۔

گوش زد نہوتی تھی۔ نہ سنائی دیتی تھی صفحہ ۱۸۱

استقامت (ق و م) ٹھہرنا۔

تعارف (ع ر ف) جان پہچان ہونا۔

دختر۔ لڑکی۔

نابینا۔ اندھی۔

خوی زشت۔ بری عادت۔

استماع (س م ع) سننا۔

اصرار۔ ضد کرنا۔

ملتجی (ل ج ء) التجا کرنے والا۔

الانسان حریص الخ۔ انسان اوس بات پر ضرور ضد کرتا ہے جو منع کی گئی ہے۔

جویائے حال ہوا۔ حال پوچھا۔

استفسار (ف س ر) دریافت کرنا۔

سعادتمند۔ نیکبخت۔

وفاشعار۔ وفادار۔ وفا کی عادت والا

صاحب سلیقہ۔ تمیزدار۔ جسکی عادت اچھی ہو۔

جفاکش۔ محنتی۔ کش صیغہ امر ہے کشیدن سے۔

جزورس۔ خلاف فضول خرچ۔ رس فعل امر ہے رسیدن سے۔

خانہ آبادی۔ شادی۔

بقائے نسل۔ اولاد کا ہونا۔

مراسم تعزیت (ر س م + ع ز ی) مردہ کے پیچھے جو رسمیں ہوتی ہیں جیسے تجہیز و تکفین اور خیر خیرات کے ذریعہ سے اوسکو ثواب پہونچانا۔ مردہ کا کہیم۔ مراسم جمع ہے مرسوم کی۔

آبا اجداد (اب و + ج د د) باپ دادون

آبا جمع ہے اب کی بمعنی باپ۔ اجداد

جمع ہے جد کی بمعنی دادا۔

مکدر (ک در) رنجیدہ۔

لچھمی (ہندی) دھن دولت۔ مراد عورت سے ہے۔

حلم۔ بردباری۔

صفحہ ۱۸۴

ناقص فہم۔ بیوقوف جسکی سمجھ اچھی نہو۔ ناسمجھ

چین بچین۔ غصہ۔ خفا۔ رنجیدگی اور خفگی کی حالت میں پیشانی پر بل پڑجانا۔

صغیر سنی۔ کم سنی۔ لڑکپن۔

حسب معمول۔ عادت کے موافق۔

ناک بھون چڑھاکر۔ خفگی و بدمزاجی کرکے

اصلاً و مطلقاً۔ ذرا سی بھی۔ کچھ بھی۔

قساوت (ق س و) بیرحمی۔

مواخذہ (ا خ ذ) دہر لینا۔ گرفت۔

کیا نیکی کے دم میں تھی کہ ضبط کئے رہی۔ بجائے کیسی نیک ساعت میں تھی کہ چپ رہی۔

صفحہ ۱۸۴

تنبیہہ۔ سزا۔

بمجرد اسکے پہونچنے کے۔ اسکے پہونچنے کے ساتھ ہی۔ پہونچتے ہی۔

سخت مشتعل۔ بہت غصہ۔ برافروختہ۔

بہت برہم

اپنے سر میں ڈال۔ غصہ کی حالت کے کلام ہیں جیسے چولھے میں ڈالدو۔ بھاڑ میں جھونکو۔ مراد پھینک دو۔

نابکار۔ نالائق۔ پاجی۔

مسرور (س ر ر) خوش۔

قصہ اپنا فیصل کرگیا۔ مرگیا۔ یعنی سارا قصہ قضیہ زندگی ہی میں تھا اب وہ طے ہوگیا۔

نونہال باغ سعادت۔ نیکبختی کے باغ کا پودھا۔ مراد لڑکا۔ باغ سعادت میں اضافت تشبیہی ہے۔

سوگ۔ کسیکے مرنے کا غم۔

ضیق معاش۔ روزی کی تنگی۔

ماشاء اللہ۔ جو یا جیسا خدا نے چاہا۔ تعریف و تعجب کے مقام میں بولتے ہیں۔

مطمئن (ط م ن) بےفکر۔

دختر نیک اختر۔ خوش نصیب لڑکی۔

صفحہ ۱۸۵ **یتیم** (ی ت م) جسکا باپ مرگیا ہو۔ یتامے جمع۔

بلا استعانت (ع و ن) بغیر مدد۔

حوائج (ح و ج) جمع حاجت - حوائج
ضروری جیسے پیشاب پاخانہ کی حاجت
علالت (ع ل ل) بیماری -
کسی عنوان - کسی طرح -
عدول حکمی - حکم نہ ماننا - انکار کرنا -
بڑبڑایا کرتی ہے - خفا ہوتی رہتی ہے
بڑبڑانا - مُنہ مین کسیقدر آواز سے ہر دم کچھ
نہ کچھ کہتے رہنا - فضول بیوجہ بکنا -
اُف تک نہین کرتی - تکلیف کی حالت
کو آہ کے ذریعہ سے بھی ظاہر نہین کرتی اُف
منہ کی آواز ہے جو حسرت اور تکلیف کی حالت
مین نکلتی ہے -
اگر وہ شوہر الخ - وہ کا اشارہ اپنی طرف
ہے یعنی مین -
مبادا - خدا نکرے - بودن سے صیغہ نہی
ہے - و الف دعائیہ ہے -
متحمل (ح م ل) برداشت کرنیوالا -
حرام موت - خودکشی - صفحہ ۱۸۸
عموماً (ع م م) عام طور پر - اکثر
متنفر (ن ف ر) نفرت کرنیوالا - حقارت سے
دیکھنے والا -

(یہ مضمون کتاب آئینہ عقول سے لیا گیا
ہے جسکو منشی سید غلام حیدر صاحب جائسی
ڈپٹی کلکٹر نے لڑکیون کی تعلیم کے لئے
تصنیف فرمائی ہے)

سچائی اور جھوٹ

ابنائے جنس - ایک جنس کی اولاد
مراد انسان کے افراد سے ہے - ابناء
ابن کی جمع ہے بمعنی لڑکا -
عالیمقام - بڑے درجہ کا -
افتخار (ف خ ر) فخر کرنا -
آئینۂ دل اور غبار ملال - مین اضافت
تشبیہی ہے - آئینہ پر جب گرد و غبار پڑتا
ہے تو دھندلا جاتا ہے صاف کرنیسے
پھر ویسا ہی ہو جاتا ہے -
رضاجوئی - کسیکی خوشی چاہنا -
خصائل سنجیدہ - اچھی خصلتین -
خصائل - خصلت کی جمع ہے -
لغویات (ل غ و) سخن بیہودہ و ہر چیز
ناکاری - لغوی کی جمع ہے جو بمعنی لغو کے ہے
مفقود (ف ق د) ناپید - گم -
متوجہ (و ج ہ) کسیکیطرف منہ کرنیوالا - مائل

متصوّر (ص و ر) خیال کیا گیا۔
اوسنے غلط۔ اوسے صحیح (صفحہ ۱۸۹ سطر ۱)
راست بیانی۔ سچ کہنا۔ یا بولنا۔
صفائی قلب۔ دل کی صفائی۔ دل کا
بُرے خیالات سے پاک وصاف ہونا۔
مقر (ق ر ر) اقرار کرنیوالا۔ مان لینے والا
عزت افزائی۔ عزت بڑہانا۔
اصل واقعہ۔ سچے حال۔
تمہید (م ہ د) بچھانا۔ اور ہموار اور درست
کرنا کسی کام کا۔ مجازاً وہ عبارت ومضامین
جو قبل مقصود کے اسکی توضیح وثبوت کے
لئے لکھی جاوے۔
زعم (ز ع م) گمان۔ پندار۔ زعوم جمع۔
قلعی کھل جاتی ہے عیب ظاہر
ہوجاتا ہے۔
نشہ (ن ش ر) نشہ لانے والی چیز۔
سرگردان۔ پریشان۔
منصوبہ۔ خیال۔ بندش۔
نقائص (ن ق ص) نقیصہ کی جمع ہے
بمعنی برائی۔
دروغ را چہ فروغ۔ جھوٹ کو فروغ نہیں

جھوٹ کی کیا قدر۔؟
سانچ کو آنچ کیا۔ سچے کو کچھ گزند نہیں
کسی وقت مین سچے اور جھوٹے کا امتحان
آگ سے کیا جاتا تھا۔ جھوٹے کے داغ
لگ جاتا اور سچا بیداغ بچ جاتا تھا اوسی پر
یہ مثل ہوئی۔
آب زر سے الخ۔ سنہرے حروف
مین لکھیں۔ مراد نہایت قدر سے۔

نیکی و بدی

عام فہم۔ جسکو سب لوگ سمجھہ سکیں۔
متضاد (ض د د) مخالف۔ برخلاف۔
تشریح (ش ر ح) شرح کرنا۔ کھولکر بیان کرنا۔
نتائج (ن ت ج) نتیجہ کی جمع ہے بمعنی
حاصل مطلب وغرض۔
ذہن نشین۔ سمجھہ مین آجانے والا۔
سہواً (س ہ و) بھولکر۔
عمداً (ع م د) قصد کرکے۔ قصداً۔
غافل (غ ف ل) غفلت کرنے والا
بھولنے والا۔
صفحہ ۱۹۲ فائدہ بخش۔ صفت۔ راہ موصوف
معنی فائدہ دینے والی راہ۔

انتظاماً۔ انتظام کی رو سے۔
دسترس۔ مقدور۔ قدرت۔
سلوک (س ل ک) برتاؤ۔ عمل۔
پاداش۔ کاموں کا بدلہ۔
تدارک (د ر ک) پالینا کسی چیز کا۔ عوض و تنبیہ۔
بدنفس۔ جسکا نفس بد ہو۔ شریر۔
عقلاء (ع ق ل) عاقل کی جمع ہے بمعنی عقلمند۔
عامۂ خلائق۔ ہر کس و ناکس۔ سب لوگ۔
مُفسد (ف س د) فسادی۔
امور احسن۔ نیک کام۔
متعین (ع ی ن) مقرر۔ صفحہ ۱۹۳
مستند (س ن د) سند رکھنے والی۔ معتبر۔
کوئی دقیقہ فروگذاشت الخ۔ کوئی ذراسی بات بھی لگا نہین رکھتی۔
دست گرفتہ تعلیم یافتہ۔ سکھائی ہوئی
شیشۂ دل میں اضافت تشبیہی ہے۔ خوف خدا کا ورنی پتھر مضاف و مضاف الیہ ہوکر معطوف اور اندیشۂ روز جزا۔ وسوسہ ننگ و ناموس

خدشۂ انسانیت۔ اور خطرۂ جان و مال۔ معطوف علیہ۔ روز جزا یعنی بدلہ کا دن یعنی قیامت۔
وسوسہ (و س و س) وہم۔ اندیشہ۔ کھٹکا
ننگ و ناموس۔ عزت حرمت۔
خدشہ۔ خلش۔ کھٹکا۔
قرن (ق ر ن) ایک زمانہ کے لوگ اسکی مدت مین اختلاف ہے صحیح سو برس یا ایک سو بیس برس ہے۔ قرون جمع۔
المضاعف (ض ع ف) دوگنا۔ دوچند
آئین خسروی۔ بادشاہی قانون۔
قوانین قدرت۔ قدرت کے قانون
متاسف (ا س ف) افسوس کرنیوالا
ہمائے حکومت۔ حکومت کا ہما۔ اضافت تشبیہی۔ ہما ایک مشہور و ناپید پرند کا نام ہے شعراء نے یہ خیال قائم کیا ہے کہ اسکے سایہ پڑ جانے سے آدمی سلطنت پا جاتا ہے۔
مملکت (م ل ک) سلطنت۔ ممالک جمع
انتزاع سلطنت (ن ز ع۔ س ل ط) سلطنت کا جاتا رہنا۔ سلطنت کا نکال لینا

اوراوسکا زوال -
کارناموں - کارنامہ کی اردو جمع ہے
تاریخی واقعات -
خراب کن - اوجاڑنے والا - بربادو
خراب کرنے والا -
عہد شباب - جوانی کا زمانہ -
کج کلاہ - بادشاہ -
قہر الٰہی - خدا کا غضب -
مؤلفین (ال ف) جمع مولف بمعنی تالیف
کرنیوالا یا کتاب بنانے والا -
مصنفین (ص ن ف) جمع مصنف بمعنی
کتاب بنانے والا - فائدہ - اصطلاح مین
تالیف اوسے کہتے ہین کہ دوسرون کے
مختلف عبارات و مضامین کو بطور مناسب
جمع کرنا و تصنیف از سرنو کتاب کا بنانا -
عالم شہود - دنیا - عالم ظاہری - برخلاف
عالم غیب -
ناقص العقل - بیوقوف -
اُنس (ان س) محبت - الفت -
نامۂ اعمال - وہ کاغذ جسمین اعمال
یعنی نیکی و بدی انسان کی لکھی جاتی ہے -

صفحہ ۱۹۵ رضائے الٰہی - خدا کی خوشنودی -
دفعتہً - یکایک - اچانک -
جد و جہد - کوشش -
ساعت سعید - نیک و اچھی ساعت -
بشاش - خوش - جسکے چہرہ سے خوشی
ظاہر ہو -
ہمہ صفت موصوف - سب خوبیون
سے بھری ہوئی -
صواب (ص و ب) ٹھیک و درست
مقابل خطا -
ثواب (ث ی ب) نیکی کا بدلہ بمقابل عذاب
اپنی جان کی خیر منانے الخ - صرف
اپنی جان بچانے مین پڑجاتے ہین دوسرے
کی فکر نہین کر سکتے -
اعزا (ع ز ز) عزیز کی جمع ہے بمعنی دوست
کنبہ -
مسلوک ہونا (س ل ک) بھلائی کے
ساتھ پیش آنا - سلوک کیا گیا -
رقیبون (ر ق ب) مخالفون -
فیضیاب - نفع پانے والا -
ساعی (س ع ی) کوشش کرنیوالا -

صفحہ ۱۹۶

چپقلش - تنگی - ترکی لفظ ہے۔
مشکل کشا - مشکل حل کرنے والا۔
ولی نعمت - صاحب نعمت - مالک آقا۔
اول الذکر - جسکا ذکر پہلے ہو یعنی رامچندر۔
آخر الذکر - جسکا ذکر پیچھے ہو یعنی راون۔
مراتب (ر ت ب) مرتبہ کی جمع بمعنی کل باتین - درجہ - رتبہ۔
راماینون - کتاب رامائن جسمین راجہ رامچندر کے تاریخی واقعات لکھے ہین۔
واضح (و ض ح) ظاہر۔
نظر افروز نکتہ بیان عالی خیال - بلند خیال - نازک اور باریک باتون کے دیکھنے والون کی نظر کو روشن کرنیوالا ہے یعنی اونپر ظاہر ہے۔
حضرت امام حسین (علیہ السلام) پیغمبر آخر الزمان (صلے اللہ علیہ وسلم) کے دوسرے نواسے ہین جو معرکہ کربلا مین یزیدیون کے ہاتھ سے دسوین محرم سنہ ۶۱ ہجری مین مع معصوم بچون اور رفیقون اور عزیزون کے شہید ہوئے۔
یزید پلید - امیر معاویہ (رضی اللہ عنہ جو جناب

صفحہ ۱۹۱

محمد رسول اللہ علیہ وسلم کے اصحاب مین سے تھے اور بعد مصالحت امام حسن رضہ کے امیر المومنین یعنی بادشاہ اسلام مانے گئے) کا بیٹا تھا نہایت شقی اور بدبخت بعد امیر معاویہ رضہ کے تخت پر بیٹھا۔
عبرت (ع ب ر) دوسرے کے حال سے نصیحت لینا۔
بدعتین (ب د ع) نئی بات - مجازاً ظلم۔
جہانسوز - جہان کا تباہ کرنے والا۔
اخوان (اخ و) اخ کی جمع ہے بمعنی بھائی۔
انکی خاک کو - انکی قبرون کو۔
انگشت نما - جسکو انگلی اوٹھا کر دکھائین مراد مشہور کرنے سے ہے۔
راہ نجات کا خضر - نجات کی راہ کا خضر۔ خضر (علیہ السلام) ایک پیغمبر کا نام ہے جنکے متعلق بھولون کو راہ بتانا وغیرہ انکے ذمے ہے۔
سلف (س ل ف) اگلے زمانہ کے لوگ اسلاف جمع۔
دانایان خلف (خ ل ف) پچھلے زمانہ کے لوگ اخلاف جمع۔
عدو (ع د و) دشمن - اعدا جمع۔

صفحہ ۱۹۸ ترجمہ شعر۔ نکوئی بابدان الخ۔ بدوں کے ساتھ نیکی کرنا ایسا ہے۔ جیسے نیکوں کے ساتھ بُرائی کرنا۔ یہ شعر شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کا ہے

محدود (ح د د) گھیری ہوئی۔ احاطہ۔

سرعت (س ر ع) تیزی۔

منازل (ن ز ل) جمع منزل۔

قطع منازل۔ منزلیں طے کرنا۔

ہارج (ہ ر ج) فتنہ میں پڑنیوالا۔ مجازاً روکنے والا۔

درستی عاقبت۔ آخرت بننے کے لئے

پیٹ کے ہلکے۔ جسکے پیٹ میں بات نہ پچے۔ چھچھورے۔

نیکی کن بدریا انداز۔ نیکی کرکے دریا میں ڈالدے۔ یہ ایک مثل ہے غرض یہ ہوتی ہے کہ نیکی کو خوب چھپا کہ کوئی جانے نہیں جیسے دریا میں ڈالدینے سے کوئی چیز بہ جاتی یا غرق ہوکر چھپ جاتی ہے اسیطرح نیکی کے بعد اسکی یاد نکرے۔

پیٹ میں پانی نہیں پچتا۔ بات نہیں پچتی۔ کسی کے بات کو چھپا نہیں سکتے۔

فرعون بے سامان۔ نہایت مغرور آدمی۔

صفحہ ۱۹۹ جزو اعظم۔ بہت بڑا حصہ۔

تادم زیست۔ زندگی بھر۔

وفاداری

عہد (ع ہ د) قول و قرار۔ عہود جمع۔

سر نہیں پھیرتا۔ انکار نہیں کرتا۔

اعتماد (ع م د) بھروسہ کرنا۔

۱۔ حکایت

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام (خدا کا سلام اونپر) پیغمبر ہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بڑے صاحبزادے بی بی ہاجرہ تھے آپکو ذبیح اللہ بھی کہتے ہیں۔

صفحہ ۲۰۰ معذرت (ع ذ ر) عذر کرنا۔ معافی مانگنا

اتفاقاً۔ اتفاق سے۔ جس بات کی عادت نہو اور وہ کبھی کسی سبب سے ہوجائے۔

خُلق (خ ل ق) نیک عادت۔ اخلاق جمع

صاحب صدق وصفا۔ وہ شخص جسکی سچائی اور صفائی کی عادت ہو۔

بنی آدم۔ آدم (علیہ السلام) کی اولاد انسان۔

باوفا - جسکی عادت وفا کی ہو - وفادار -

۲ - حکایت

زرخرید غلام - خریدا ہوا غلام -
عابد (ع ب د) عبادت خدا کرنے والا
عُبّاد - جمع -
زاہد (ز ہ د) دنیا کا ترک کرنے والا
بخیال آخرت کے - زُہّاد جمع -
مُمسک (م س ک) بخیل - کنجوس
مُمسک محض - نرا کنجوس -
غسل صحت - بیماری سے اچھا ہو کر نہانا صفحہ ۲۰۱
طبیب (ط ب ب) حکیم - علم طب کا جاننے
والا - اطبا جمع -
عہد شکنی - عہد توڑنا - اقرار سے پھر جانا -
ردیہ (ر د ی) ناقص و فاسد -
خلطون - خلط کی اردو جمع ہے بمعنی
آمیزش - اخلاط جمع عربی - چار چیزون
کے ملنے سے آدمی کا مزاج بنا ہے
اور انکے اعتدال سے صحت قائم رہتی ہے
انھین چار کو اخلاط کہتے ہین یعنی خون
صفرا - بلغم - سودا -
معجون (ع ج ن) گوندھی ہوئی - اطبا

صفحہ ۲۰۲ کے اصطلاح مین وہ چند دوائین جو کوٹ
پیسکر قوام مین ملائین - معجون شفا - وہ
معجون جس سے تندرستی و صحت حاصل ہو -
ایک معجون کا نام ہے -
باطن (ب ط ن) اندر - پیٹ -
حبّ شفا - تندرستی کی گولی - ایک
قسم کی گولیون کا نام ہے جو بہت سے
مرضون مین مفید ثابت ہو چکین ہین اسی وجہ
صفحہ ۲۱ سے حب شفا کہلاتی ہین -

۳ - حکایت

مُستحقون (ح ق ق) حق دارون -
اس سے مساکین مراد ہین -
غربا و فقرا - غریب اور فقیر کی جمع -
جانفشانیان - سخت محنتین -
مآل اندیشی (ا و ل) دور اندیشی انجام سوچنا
حق بحقدار پہونچے - جسکا حق ہے
اوسکو ملے -
مجذوب (ج ذ ب) وہ فقیر جو عشق
خدا مین بیخود ہو جاتے ہین اور دیوانہ وار
جملہ تکالیف دینی و دنیوی سے آزاد ہو جاتے
ہین -

دخل - آمدنی۔

صفحہ ۲۰۴ اُوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ - اپنے عہد و قرار کو پورا کرو۔

ماہرو - خوبصورت جسکا چاند سا مکھڑا ہو۔

۴ - حکایت

افراسیاب - توران کے ایک بڑے بادشاہ کا نام ہے۔

معطل (ع ط ل) بیکار۔

عادل بادشاہ کا عہد پورا (صفحہ ۲۰۴ سطر ۷ و ۸) غلط - عادل بادشاہ عہد کا پورا صحیح (صفحات ۲۰۴ و ۲۰۵ طبع دوم مین غلطی سے ۱۰۴ و ۱۰۵ اچھپ گئے ہین)

بادشاہ ملک - یعنی وہ بادشاہ دل کے ملک کا پورا پورا بادشاہ ہے جو جہان مین وفادار مشہور ہے۔ ملک دل مین اضافت تشبیہ سے ہے۔

مرد ہے الخ - یعنی مردان جہان مین وہ مرد سرخرو ہے جو وفاداری کا خیال دلمین رکھتا ہے اور جسقدر دلمین خیال کرتا ہے وہ پورا پورا زبان پر لاتا ہے۔

۵ - حکایت

مدار (د ی ر) ٹھہرنے کی جگہہ ٹھہراؤ قیام۔

زیادہ ستانی - جبر سے لینا۔

صفحہ ۲۰۵ طامع (ط م ع) لالچی۔

روزینہ - تنخواہ۔

۶ - حکایت

یعقوب لیث - خراسان کے ایک بادشاہ کا نام ہے جو عمرو لیث کا بھائی تھا

قلعہ بند ہوگیا - یعنی قلعہ مین مع اپنے لشکر و سامان کے بیٹھ کر دروازون کو بند کرلیا تاکہ غنیم سے محفوظ رہے۔

محاصرہ (ح ص ر) گھیرنا۔

اراکین (ر ک ن) جمع ارکان جمع رکن

صفحہ ۲۰۶ بمعنی ستون - مراد امیر وزیر۔

انتقام (ن ق م) بدلہ لینا۔

عین مراد ہے - بالکل یہی آرزو ہے

توقیر (و ق ر) وقار و عزت کا بڑھانا۔

فائدہ - شعر اول کے مصرعہ دوم مین بجائے سے کے مین ہونا مناسب ہے یعنی ع جہان مین سرخرو مانند زرہے۔

صفحہ ۲۰۷

تندرستی ہزار نعمت ہے

عنوان (ع ن و ن) سرنامہ۔ جو عبارت جلی قلم سے سب سے اول لکھی جاتی ہے

فلاسفر۔ حکمت و فلسفہ جاننے والا یہ لفظ یونانی سے عربی و انگریزی میں لیا گیا ہے۔ عربی میں فلسفی کہتے ہیں اور اسکی جمع فلاسفہ لاتے ہیں۔ انگریزی میں فلاسفر کہتے ہیں

توضیح (و ض ح) کھول کر بیان کرنا

قلمبند کرنا۔ لکھنا۔

تکمیل (ک م ل) کمال پر پہنچانا۔ پورا ہونا

عادی (ع و د) عادت ڈالنے والا۔ یہ لفظ عربی دانان فارس نے لفظ عادت سے بنالیا ہے۔ عربی میں اس معنی میں معتود بولتے ہیں۔

صحیح المزاج۔ تندرست جسکا مزاج درست ہو

صفحہ ۲۰۹

استقلال (ق ل ل) پایداری و مضبوطی

قبیح (ق ب ح) برے کام و حرکات۔

تمامتر۔ بالکل۔

مضر (ض ر ر) نقصان کرنیوالی چیز۔

قماربازی۔ جوا کھیلنا۔

عیاشی (ع ی ش) بدکاری۔ آمین

یاے مصدری ہے۔

اعضاء رئیسہ۔ اطبا کی اصطلاح میں دل و دماغ و جگر کو کہتے ہیں۔ اعضا جمع ہے عضو کی۔

قلب (ق ل ب) دل۔ قلوب جمع

ماؤف (او ف) آفت رسیدہ۔

انحطاط (ح ط ط) نیچے اترنا۔ گھٹنا۔

دوائ۔ دوا کے طور پر۔

فی نفسہ۔ اپنی ذات میں اپنی اصلیت میں واقعی۔

مہلک (ہ ل ک) ہلاک کرنیوالی۔

چانڈو۔ افیون کا قوام اوسکو صاف کرکے بناتے ہیں اور بانس یا سوراخ دار لکڑی (جسکو بمبو کہتے ہیں) جسمیں ایک دوات عمدہ رنگین مٹی کی لگی ہوتی ہے اوسکی بلندی میں سوراخ ہوتا ہے اسی سوراخ پر قوام کی گولی چپکا کر لیمپ کی لو سے جلاکر اوسکا دھواں حقہ کی طرح کھینچتے ہیں۔ نہایت مضر صحت ہے کہ بہت جلد آدمی بیمار سے بدتر بن جاتا ہے

مدک۔ صاف کی ہوئی افیون کا قوام جسمیں پان کو بریان کرکے ملاکر گولیاں بناتے ہیں

اور ایک چھوٹے حقہ پر جو اسی غرض کے
لئے بنا ہوتا ہے کوئلے کی چنگاری سے
جلا کر پیتے ہیں۔ بہت مضر ہے۔ مگر چانڈو
سے کسیقدر کم۔
وجود و عدم - ہونا - نہونا -

ہمت و استقلال

ہمت (ہ م م) قصد و ارادہ
استقلال (ق ل ل) پائداری مضبوط
وقائم رہنا۔
مایوسی (ی ی س) نا امیدی۔
اضطراب (ض ر ب) - بیقرار ہونا - بیقراری
معزز (ع ز ز) عزت دار۔
موثر (ا ث ر) اثر کرنے والا۔
لپکا - جھپٹ کر چلا۔
دھندلا - تاریک - روشنی کا ماند ہو جانا
آفتاب اس سبب سے دھندلا ہو گیا
کہ لوگ اس کثرت سے نکلے کہ سوار و پیدل
کے چلنے سے جو گرد اوٹھی اوس سے
آفتاب کی روشنی ماند پڑ گئی۔
بادل گرج گرج اوٹھے - قرنا و طبل
وغیرہ کی آواز سے مراد ہے۔
دھرتی - زمین۔

سیار - گیدڑ۔
جھنڈ - غول۔
آنکھ پھڑک رہی تھی - آنکھ کا پھڑکنا
بدشگونی سمجھا جاتا ہے - اسی طرح بازو میں
درد ہونا شگون بد ہے۔
وحشت زدہ - گھبرایا ہوا۔
شہاب ثاقب - وہ شعلۂ آتشین
جو آسمان سے نیچے جاتا ہوا نظر آتا ہے
لوگ اوسکو ٹوٹا ہوا ستارہ خیال کرتے ہیں
صفحہ ۲۱۳ مردہ خوار طیور - مردہ کھانے والے پرند
جیسے گدھ وغیرہ۔
نحس آثار نمایان - بری اور منحوس
نشانیاں ظاہر۔
رن - لڑائی کا میدان - لڑائی۔
آماجگاہ - نشانہ کی جگہہ۔
مہیب (ہ ی ب) ڈراونی صورت۔
ہیبت ناک۔
رزم - لڑائی۔
سین - (انگریزی) منظر۔
صفحہ ۲۱۴ زندہ جاوید - ہمیشہ کے لئے زندہ جو جیسے
تصنیف کتاب کے اسکا نام ہمیشہ کے لئے

قائم ہے۔
متلاطم (ل ط م) موج زن۔ لہرین لینے والا
آکشنل - ملیچھ - پلید۔
بیر (ہندی) بہادر صفحہ ۲۱۵
جری (ج ر) جرأت والا۔ بہادر۔
اسلحہ (س ل ح) جمع سلاح۔ ہتھیار۔
اوس ہمدرد دوست - سے مراد
خود بھبھیشن۔
سورج اور چندرمان - سے مراد
راون ہے۔
مراعات (ر ع ی) رعایتین۔
فرائض (ف ر ض) جمع فریضہ۔ وہ صفحہ ۲۱۶
کام جو انسان پر واجب اور لازم ہو۔ اور
اوسکا چھوڑنا گناہ سمجھا جاے۔
حتی الامکان - مقدور بھر۔ جسقدر ہو سکا
فیاض (ف ی ض) بڑا سخی۔
عیش و عشرت کے جام پیتا تھا -
یعنی خوشی مناتا تھا۔
مجسم (ج س م) جسم دار۔ تناور۔ صفحہ ۲۱۷
وید - اہل ہنود کی مذہبی کتاب جسکو وہ آسمانی
کتاب کہتے ہین۔

نفس کشی - خواہشون کو مارنا مراد فقر و
جوگ کے موافق محنت و ریاضت کرنا۔
خون مین غلطان و بیچان - خون
مین آلودہ و لتھڑا پڑا ہوا۔

اطاعت و فرمانبرداری

ہویدا - ظاہر۔
نعمت عظمی - بڑی نعمت۔
مستفید (ف ی د) فائدہ لینے والا۔
اخلاق حمیدہ - عمدہ عادتین۔
خصائل حمیلہ - اچھی خصلتین۔
معرکۂ عظیم (ع ر ک + ع ظ م) بڑا معرکہ
بڑے فساد و جھگڑے وغیرہ کا مقام۔
صفحہ ۲۱۹ مقتضی (ق ض ی) چاہنے والا۔ تقاضا
کرنے والا۔
افعال حمیدہ - اچھے کام۔
نفس امارہ - وہ نفس جو دنیاوی خواہشون
اور لذتون کو چاہتا ہے۔ باعتبار صفات کے
نفس تین ہین۔ نفس امارہ۔ نفس لوامہ۔
نفس مطمئنہ۔ لوامہ وہ نفس جو نیکی کی رغبت
دلاتا ہے اگر مقتضاے بشریت اوس سے
گناہ ہوجاے تو اپنے کو ملامت کرتا ہے۔

مطمئنہ وہ نفس جسکو خدا تعالی کی یاد مین
اطمینان حاصل ہوتا ہے اور کسی چیز
کی خواہش اسکو نہین ہوتی۔
اعمال ناشایستہ۔ برے کام۔
مزرعہ (زرع) کھیت۔ مزرعہ دل مین
اضافت تشبیہی ہے۔
سن بلوغ۔ جوانی کی عمر۔ نیک وبد کی
تمیز کا سن۔
چمنستان۔ باغ۔ اسمین ستان کلمہ ظرفیت
و کثرت ہے۔ چمنستان تہذیب مین اضافت
تشبیہی ہے۔
بابرگ وبار۔ پھلے پھولے ہوئے
صائب (ص و ب) ٹھیک و درست۔
قوائے طبعی۔ اصلی و مزاجی قوتین۔ صفحہ ۲۱۹
مبدا (ب د ء) نکلنے اور شروع ہونیکی جگہہ
عالم التعلقات۔ وہ عالم جسمین ہر ایک
شئی کی حاجت وضرورت پڑتی ہے۔ دنیا۔
دامنگیر۔ دامن پکڑنیوالی۔ روکنے والی۔
مبنی (ب ن ی) بنایا گیا۔
قانون معقول۔ وہ قانون جو عقل
کے موافق ہو۔

ہر فرد بشر۔ ہر ایک آدمی پر۔
بہبود۔ بہتری۔
خلائق (خ ل ق) جمع خلیقہ بمعنی مخلوق
کنارہ کش۔ الگ تھلگ۔ علیحدہ۔
صفحہ ۲۲۰ ترجمہ شعر ہمدم در آمیز الخ۔ اگر تم آدمی ہو
تو آدمیون سے ملو۔ کیونکہ آدمی آدمیون
ہی سے الفت رکھتا ہے۔
علائق (ع ل ق) جمع علاقہ۔ تعلقات
سلسلہ کائنات۔ دنیاوی لگاو ایک کا
دوسرے سے۔
مربوط (ر ب ط) ملا ہوا۔ جوڑا ہوا۔
وابستگی۔ لگاؤ۔ تعلق۔
تحفظ (ح ف ظ) نگہبانی۔ بچاؤ۔
بیخ وبن۔ جڑ و بنیاد۔
صفحہ ۲۲۱ اجتماع ضدین (ج م ع + ض د د)
دو مخالف چیزون کا ایک جا ہونا جو ناممکن
سمجھا جاتا ہے۔
بلا اعتراض (ع ر ض) بغیر کچھ کہے
یا بولے۔ بغیر انکار کے۔
انصرام (ص ر م) انجام۔
کار منصبی۔ وہ کام جسکے لئے کوئی مقرر کیا گیا ہے

صفحہ ۲۲۲ اجباب (ح ب ب) جمع حبیب بمعنی دوست -
گریز - بھاگنا - بچنا -
۲۲۳ تعبیر (ع ب ر) خواب کے معانی بتلانا -
غریب الوطن - پردیسی جو وطن سے جدا ہو
چلچلاتی ہوئی - بہت تیز جلتی ہوئی -
نصف النہار - دوپہر -
پژمردہ - کمہلایا ہوا - سست -
دبے پاؤن - آہستہ آہستہ -
سبزہ زار - جہان گھاس وغیرہ سبزہ بہت ہو - مرکب ہے سبزہ اور زار مفید بمعنی کثرت سے
صفحہ ۲۲۴ سبزہ خوابیدہ - بچھا ہوا سبزہ -
نظارہ (ن ظ ر) فارسی مین بمعنی دیکھنا -
خود رفتہ - آپے سے باہر - بدحواس و پریشان
اٹھلا اٹھلا کر - یعنی ناز سے -
ٹکٹکی - نظر کا ایک جگہہ جم جانا -
جنگل کو سر پر اوٹھا لیا - ایسا شور مچایا کہ اور کسی کی آواز سنائی ندی اور سب کو بے چین کر دیا -
دلخراش آوازہ - جس آواز سے دل کو صدمہ پہونچے -

ان حواسون سے - یعنی ایسے ہوش وحواس کے ساتھ -
برق دم - بہت تیز - بجلی کیسی تیزی والی -
پھونکڈالدیا - بھسم کر ڈالا - مار کر چور کر دیا کہ پھر کام کا نرہا -
منچلا - بہادر - جیوٹ کا آدمی -
بے جگری - دلیری - بیخوفی -
مغربی مطلع - پچھم - جدھر آفتاب ڈوبتا ہے
پیادہ پائی کی مصیبتین جانین اور آپ - یعنی پیدل چلنے کی تکلیفین ہونگی اور آپ ہونگے - اور کسی دوسرے کو اوس سے خبر نہوگی (طبع دوم مین اور اب بارے موجودہ سے غلط چھپا ہے)
متاثر (ا ث ر) اثر قبول کرنے والا -
صفحہ ۲۲۵ وسیع (و س ع) کشادہ - پھیلا ہوا -
ٹھٹکا - رکا - تھما -
۲۲۶ حسرتناک - حسرت بھری ہوئی - اسمین ناک کلمہ اتصاف ہے جیسے غمناک مین -
کلیجہ ہلا دیا - بے چین کر دیا -
فطرتی - پیدائشی - اصلی -
فیاضانہ حرکت - سخاوت کے کام -

مسرتون - اردو جمع ہے مسرت کی
بمعنی خوشی -
زحمتون - اردو جمع ہے زحمت کی بمعنی
تکلیف و رنج -
چھک کر - پیٹ بھر کر - آسودہ ہو کر کھانا -
(طبع دوم مین چھک کر جیتا نہی کے ساتھ
غلط چھپا ہے)
مصمم (ص م م) مضبوط ہوا -
شادمانیون - اردو جمع ہے شادمانی کی
بمعنی خوشی - مرکب ہے لفظ شادمان بمعنی
خوشی و یائے مصدری سے - شادمان مین
مان لفظ زاید ہے -
قیامت ہی کا روپ دے رہا ہے
نہایت دلفریب معلوم ہو رہا ہے -
شفاف (ش ف ف) نہایت صاف صفحہ ۲۲۱
اور چمکدار -
افشان - سونے و چاندی کے ورقون
کا برادہ کاغذ پر چھڑکتے ہین اوسے افشان
کہتے ہین -
تھپک - ہتھیلی کی ہلکی ہلکی چوٹ تھپکی
غیور (غ ی ر) غیرت دار -

انڈا انڈ کر مستی کی حالت مین انگڑائی لینا -
صفحہ ۲۲۹ چکا چوندھ - روشنی کی زیادتی سے نظر کا
ایک جگہہ نہ جمنا -
غزنی - قدیم شہر ہے کہ کابل و ہرات وغیرہ
کا تختگاہ تھا - جہان کے سلطان محمود وغیرہ
بادشاہان مشہور ہین -
ثروت (ث ر و) دولت -
آپے سے باہر ہو جانا - ہوش مین
نہ رہنا - مست ہو جانا -
جنگی قسمتین تیرے ہاتھہ دیجاتی
ہین - جنکا تو بادشاہ بنایا جاتا ہے -
مقدس (ق د س) پاک -
صفحہ ۲۳۰ مشرقی کنارے سے ظاہر ہونیوالی
روشنی - سے مراد سورج کی وہ روشنی
ہے جو صبح صادق کے نام سے مشہور
ہے - یعنی طلوع صبح صادق کا زمانہ قریب
ہو گیا تھا اور ستارون کی روشنی کم
ہوتی جاتی تھی -
انکسار (ک س ر) عاجزی -
دلکش انداز - وہ انداز جو دلکو بیچین کرے -
نسیم سحر الخ - یعنی ہوائے صبح کے جھونکے

سے شبنم کے قطرات درختونکی ڈالیون
سے ٹپکتے جاتے تھے۔
اورہی عالم کردیا۔ یعنی یا تو رات تاریک
تھی یا اب صبح کی روشنی پھیلنے لگی۔
اشتہا (ش ہ و) بھوک۔
ڈگڈگا۔ رہ رہ کر۔ صفحہ ۲۳۱
دل خوش کن۔ دلکے خوش کرنیوالے
خیالات۔
زٹل قافیہ۔ گپ۔ ادھر ادھر کی جھوٹ
سچ باتین۔
استقلال (ق ل ل) قائم رہنا۔
مضبوطی۔ دلجمعی۔
منزل کھوٹی کرنا۔ چلنے کا وقت برباد کرنا۔
بازیگاہ۔ کھیل کود کی جگہہ۔ صفحہ ۲۳۳
من مانے خراج وصول کرتے ہین۔
جو جی چاہتا ہے وہ محصول لیتے ہین۔
نفی۔ انکار۔
عادی (ع د ی) عادت رکھنے والا۔ خوگر۔ صفحہ ۲۳۴
پس پا۔ پیچھے ہٹنا۔
ایک سورما چنا الخ۔ مثل ہے کہ ایک
سُورما چنا کہین بھاڑ پھوڑتا ہے۔ ناممکن

کام کرنیکے وقت بولتے ہین۔ یعنی ایک
چنے مین اتنی طاقت نہین کہ بھاڑ کو پھوڑ
سکے۔ یہان پر ایک ڈاکو اورون سے
یہی کہ رہا ہے کہ دیکھو یہ ایسا ناممکن کام
کرنے کو آیا ہے۔
بے ہاتھ پانون ہلائے۔ یعنی
جب تک ہم اسپر کچھ وار نکرینگے۔
سیدھا نہونے دینگی۔ یعنی جو بل
اور اکڑ ہے وہ نہ نکلیگی۔
سیدھے ہو جاؤ۔ آمادہ ہو جاؤ۔
کلّے ٹھلّے۔ جوانمرد و بہادر۔
ہجوم۔ بھیڑ۔ بہتایت۔
بے آس۔ ناامید۔
بے حس۔ بے حرکت۔ بیکار۔
متعجب (ع ج ب) تعجب مین آجانیوالا۔
طرز زندگی۔ زندگی گذارنے کا طریقہ۔
بزدلون کا۔ بودے اور پست ہمت آدمیونکا۔
مخصوص شیوہ۔ خاص طریقہ۔
چولی دامن کا ساتھ۔ جو جدا نہین
ہو سکتا۔ جیسے چولی کو دامن سے تعلق ہے۔
راز افشا۔ بھید کا ظاہر کرنا۔

مرتکب (ر ک ب) دلیری کرنیوالا۔ عمل مین لانے والا۔

قیاساً۔ اٹکل سے۔ قیاس سے۔

کیا مضائقہ۔ کیا حرج ہے۔

صفحہ ۲۳۷ کٹ تو گیا۔ شرمندہ ہو گیا۔

معاوضہ (ع وض) عوض لینا دینا۔

وحشی دہقانون۔ گنوار کسانون۔

آرزو پسند دل۔ جس دل مین بہت سی آرزوئین ہون شیخ چلی کے سے منصوبے والا۔

صفحہ ۲۳۸ بردہ فروش۔ لونڈی غلام بیچنے والا۔

خراسان۔ ایران کے ایک شمالی مشرقی زرخیز صوبہ کا نام ہے۔

عہدہ پر سرفراز کرکے۔ عہدہ پر مقرر کرکے۔

صفحہ ۲۳۹ راجپوتون کی بات راجپوتون کے سر کے ساتھ ہے

طاری رہا۔ چھایا ہوا رہا۔

جان نثار۔ جان نچھاور کرنے والے۔

حکم پر جان دینے والے۔

تشویش (ش و ش) تردد و پریشانی۔

صفحہ ۲۴۰ سپوتو (ہندی) لائق و اچھی اولاد۔ باپ دادے کا نام روشن کرنے والی اولاد۔

اہم معاملہ (ہ م م + ع م ل) مشکل کام۔

ننگ و ناموس۔ عزت حرمت۔

منحصر (ح ص ر) گھیرنے والا ٹھہرنیوالا۔

زبان حال۔ حالت موجودہ کی زبان۔ زبان سے نہ کہنا اور صورتحال سے ظاہر کر دینا۔

ہمہ گوشیم تا چہ فرمائی۔ ہم بالکل کان بنگئے ہین اس لئے کہ آپ کیا فرماتے ہین۔

شش و پنج۔ سوچ بچار۔

بہوت (ب ہ ت) حیران ہو چکا۔

چلتی پھرتی نظر آگئین۔ غائب ہو گئین دور ہو گئین۔

پہلو بدلنا۔ کسی بات پر مستعد ہونے یا بیچینی ہونے کی علامت ہے۔

صفحہ ۲۴۱ صلح جو پالیسی۔ صلح چاہنے والی حکمت عملی پالیسی انگریزی لفظ ہے۔

صفحہ ۲۴۲ اکبر سے الخ۔ شہنشاہ اکبر فوراً چتور مین داخل ہو جائے گا۔

تجسس آمیز نگاہ۔ ٹوہ لینے والی یا ڈھونڈھنے والی یا تاڑنے والی نگاہ۔

سہمن۔ حالت وسمان منظر۔
اور بھی کچھ پہلو الخ۔ یعنی اور بھی کچھ معنی
رکھتا ہے کہ ایک قسم کی دھمکی ظاہر ہوتی ہے۔
صفحہ ۲۴۳ خونخوار۔ خون پینے والا۔
بے پناہ۔ جسکی روک نہو۔
سینہ سپر کرنا۔ سینہ سامنے کرنا۔ مقابل ہوجانا
ترجیح (رج ح) ایک کو دوسرے پر بڑھانا۔
صفحہ ۲۴۴ بیخودی۔ مستی۔ بیہوشی۔
نعرہ ہائے۔ بلند آوازین۔
صفحہ ۲۴۵ بھیانک۔ خوفناک۔ گھبرایا ہوا۔
اطمینان دہ۔ تسلی دینے والا۔
صفحہ ۲۴۶ مخاطب (خ ط ب) خطاب کرنے والا
کسی سے باتین کرنے والا۔
انتہا درجے کا اخفا۔ بہت بڑے انتہا
چھپانا کہ ظاہر نہونے پاوے۔
صفحہ ۲۴۷ کانون کان خبر نہونے پاوے
کسی کو بھی خبر نہو۔
فنس۔ پالکی۔
وردیان۔ فوجی لباس۔
نور چشمی۔ بیٹا بیٹی۔ یہان مراد بیٹی ہے
نیازنامہ۔ محبت کا خط۔

افشا۔ ظاہر کرنا۔
چین بجبین ہوکر۔ خفا ہوکر۔
تشویشناک لہجہ۔ تردد بھری ہوئی آواز۔
ہونٹ چبانا۔ غصہ اور حیرت اور افسوس
کی حالت مین ہوا کرتا ہے۔
مشوش (ش وش) متردد۔ فکرمند۔ پریشان
خدا ناکردہ۔ خدا نکرے۔
ندامت (ن دم) شرمندگی۔
سنجیدگی۔ سگھڑپنا۔ تمیز۔

رقعے

۱۔ رقعہ۔ بندہ پرور۔ بندہ کے پالنے والے
اسم فاعل ترکیبی ہے پروردن مصدر بمعنی
پالنے سے۔ یہ القاب کے طور پر ہے
بڑون کی شان مین بولا اور لکھا جاتا ہے۔
بثور (ب ث ر) بثر بمعنی پھنسی کی جمع۔
اورام (ورم) ورم بمعنی سوجن کی جمع۔
مطلب یہ دونون تو خاص مرض ہین اور
رنج دنیاوی صدمات عام مرض ہے اوسکی
کیا شکایت۔
اجمال (ج م ل) بات کو مختصر اور گول
گول کہنا۔

صاحب فراش۔ بیمار جو اٹھنے بیٹھنے سے مجبور ہو۔

دیوانخانہ۔ بیٹھنے کا مکان۔ مردانہ مکان کچہری و دفتر کا مکان۔

امکان (م ک ن) طاقت رکھنا۔ ہوسکنا۔

کھیل پڑا۔ (طبع دوم صفحہ ۲۵ سطر ۱۴) غلط کھسل پڑا۔ صحیح بمعنی کھسک پڑا۔

حاجتی۔ پیشاب کرنے کا برتن۔

تقاضا سے بول۔ دمبدم جلد جلد پیشاب کی حاجت ہونا۔

صعوبت (ص ع ب) تکلیف۔

ساعد (س ع د) کلائی۔ پہونچا۔

کف پا۔ تلوا۔

پشت پا۔ تلوا کا اوپر کا حصہ۔ لات۔

رادعات (ر د ع) ورم کو روکنے والی دوائین۔ رادع کی جمع۔

محللات (ح ل ل) ورم کو تحلیل کرنیوالی دوائین۔ محلل کی جمع۔

نیب کا پھریرا۔ نیب کی پتیون کو سینک کر ذرا نمک ملا کر پھوڑے پر باندھنے سے یا تو پھوڑا تحلیل ہوجاتا ہے یا پک کر تیار ہوجاتا ہے۔

جراحت کا عمل ہو۔ چیرا پھاڑا جانا۔ نشتر لگایا جانا۔

قیام کا کہان ٹھکانا۔ یعنی زندگی کی کیا امید۔ کیونکہ تلوا نازک جگہہ ہے اوسکا زخم اور بھی نازک ہوگا۔

مجمل اور جزوی ہے۔ تھوڑا اور گول گول ہے۔

میرا قیاس اسکا مقتضی ہے۔ میری سمجھ مین یہ بات آتی ہے۔

صاحب عالم۔ بادشاہ یا جنکے نام کے ساتھ یہ خطاب ہے۔

ممتاز۔ ایک شاعر کا تخلص ہے نام مولوی احسان اللہ لکھنؤ کے رہنے والے۔

اختر۔ ایک شاعر کا تخلص نام قاضی محمد خان اختر۔ پورب کے رہنے والے۔ انہون نے دنیا تخلص بوجہ قبولیت واجد علی شاہ بادشاہ کے بیچ ڈالا تھا۔

میزان (و ز ن) ترازو۔ پیمانہ۔

قتیل۔ مرزا محمد حسن قتیل لکھنوی جو زبان کی تحقیق کے لئے ایران توران کا سفر کر آئے تھے پہلے قوم کے کھتری تھے پھر مسلمان ہو

واقف - ملا شمس الدین واقف لاہوری
مصنف غیاث اللغات -

بیدل - مرزا عبدالقادر بیدل بڑے رتبہ
کے نازک خیال شاعر ہیں -

ناصر علی ناصر - سرہند کے رہنے والے
اعلیٰ درجہ کے نازک خیال شاعر ہیں بیدل
اور یہ ہمعصر ہیں عالمگیر شاہ غازی کے زمانہ
میں تھے -

رودکی - ملا عبداللہ رودکی - فردوسی کے ہمعصر

فردوسی - اسد الحکما ابوالقاسم فردوسی
طوس کے رہنے والے مصنف شاہنامہ فارسی

خاقانی - حکیم افضل الدین خاقانی شروان
کے رہنے والے -

سنائی - حکیم سنائی غزنی کے رہنے
والے مصنف حدیقہ حکیم سنائی معرفت ہیں -

انوری - حکیم اوحدالدین انوری -

تفاوت (ف و ت) فرق -

سعدی - شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی
رحمۃ اللہ علیہ -

موجد (م ج د) ایجاد کرنیوالا نئی بات پیدا
کرنے والا -

فغانی - بابا فغانی خراسانی -

مبدع (ب د ع) نئی بات نکالنے والا -

ظہوری - ملا نورالدین ظہوری ترشیزی -

نظیری - ملا نظیری نیشاپوری -

عرفی - سید محمد عرفی شیرازی -

نوعی - حکیم نوعی - یہ سب شعرا کے مکمل کے
تخلص ہیں -

قالب سخن میں جان ڈالی - کلام کے
جسم میں جان ڈالی - شاعری کو زندہ کر دیا -

روش - طرز - طریقہ -

سلاست (س ل س) روانی - کلام
کی سادگی اور اس میں خوبی کا پیدا ہونا -

پیرایا دیا - سنوارا - بنایا -

صائب - مرزا محمد علی صائب اصفہانی

کلیم - مرزا ابوطالب کلیم ہمدانی -

قدسی - حاجی محمد خان قدسی ملک الشعرا کے
شاہجہانی -

حکیم شفائی - شرف الدین حسن شفائی
رکنابادی -

زمرہ - گروہ - غول -

اسدی - مولانا اسدی طوسی -

سہل ممتنع (م ن ع) وہ کلام جو ظاہر میں آسان ہو اور معانی و مطالب بلند ہوں ویسا کہنا دشوار ہو۔

اقران (ق ر ن) قرن کی جمع زمانہ۔ مراد وہ لوگ ہیں جو ایک زمانہ میں ہوں۔ ہمعصر۔

امثال۔ مثل بمعنی مانند کی جمع۔

نظائر (ن ظ ر) نظیر بمعنی مانند کی جمع۔

خالصاً للہ۔ محض خدا کے لئے۔

وغیرہم۔ اور مثل انکے۔

دار الضرب۔ ٹکسال۔ جہاں سکہ، روپیہ پیسہ ڈھالا جاتا ہو۔

ٹکسال باہر ہے۔ بے رواج اور غیر مستند ہے۔ کھوٹا ہے۔

داد داد۔ انصاف انصاف یعنی ایسی حالت میں انصاف کرنا چاہیئے کیونکہ میں تنہا ہوں اور تکرار الفاظ کی حسن و زور کلام کے لئے ہے۔

اشعار۔ اگرچہ شاعران نغز گفتار * زیک جام اندر بزم سخن مست * ترجمہ۔ اگرچہ اچھے کلام کہنے والے کل شاعر * سخن کی مجلس میں ایک ہی پیالے سے مست ہیں (پیالہ سے مراد ایک قسم کی شراب ہے)

شعر۔ ولے در بارۂ بعضے حریفان * خمار چشم ساقی نیز پیوست * ترجمہ۔ مگر بعض دوستوں کی شراب میں * ساقی کی آنکھ کا خمار بھی ملگیا ہے (خمار۔ نشہ۔ ساقی کی آنکھ کا نشہ یعنی اوسکی خاص توجہ و لطف مل جانے سے اونکے کلام کا کچھ اور ہی رنگ ہوگیا ہے۔ غرض یہ گو سب شاعر ایک قسم کا کلام کہیں مگر بعضوں کے کلام میں جو لطف ہوتا ہے وہ ہر ایک کے کلام میں نہیں ملتا)

صفحہ ۲۵۳ **شعر**۔ مشو منکر کہ در اشعار این قوم * ورائے شاعری چیزے دگر ہست * ترجمہ۔ اس بات کا انکار مت کر کہ ان لوگوں کے کلام میں (یعنی قدما کے کلام میں جنکا نام لیا گیا ہے) سوا شاعری کے کوئی چیز اور بھی ہے (یعنی کسی قسم کا لطف اور بھی ہے جو نئے دیوں کو نصیب نہیں ہے)

میر تقی۔ میر تخلص سراج الدین علیخان آرزو کے شاگرد اردو کلام میں متقدمین میں سے سمجھے جاتے ہیں کلام نہایت فصیح بلیغ ہے۔

علیہ الرحمۃ - اونپر خدا کی رحمت ہو۔

مطلب شعر میر - یعنی عاشق کا امتحان جو قتل کرنے سے لیتے ہو تو یہہ عبث ہی کیونکہ عاشق اپنی جان کو تو زیادہ تم سے عزیز نہیگا یعنی جان تمھارے تعمیل حکم اور خوشنودی کے لئے ضرور ہی دیدیگا لیکن تم اخیر مین پچھتاؤ گے اور لوگ یہہ کہینگے کہ ایسے پیارے سچے دوست کو قتل کرڈالا سخت بیوفا ہو جسکا نتیجہ بدنامی ہوگا۔

سودا - تخلص مرزا محمد رفیع نام دہلوی لکھنؤ مین آکر بود و باش اختیار کی اور ملک الشعرا کہلائے۔

مطلب شعر سودا - مصر کے بازار مین یوسف علیہ السلام کو سوداگر نے بیچا تھا اور اور عزیز مصر نے بسبب عشق اور اصرار زلیخا کے خریدا - حسن یوسفی کا شہرہ دنیا مین ہے مگر شاعر کا خیال ہے کہ مصر کے بازار مین تو سستا سودا ہوتا ہے حسن یوسف کی قیمت کم لگی کہ ایک شخص نے مول لے لیا مگر اے معشوق تو بہت گران قیمت ہی اوسکو مصر کا بازار کیا دکھلائین - شاعرون کے خیال مین اس خرید و فروخت سے کوئی ذلت معشوق کی نہین بلکہ شہرت اوسکی منظور ہوتی ہے - اسمین ایک لطف اور بھی ہے کہ شاعر نے پہلے مصرعہ مین یہ ظاہر کیا کہ تجکو (اے معشوق) لیجاکر مصر کا بازار دکھلائین کہ جسمین یہ ظاہر ہو کہ کوئی تیرا مثل بھی ہے لیکن وہان تو سستی چیزین بکتی ہین پھر وہان کیونکر تیرے مثل کا حسن دکھائی دیگا جس سے ایک دوسرے کے فرق اور قدر سے تیرے حسن کی قدر ہو سکتی - نتیجہ یہ ہوا کہ حسن کی بکری کا بازار صرف ایک مصر ہی تھا سو جب وہان ایسی گران قیمت شے یعنی حسن نہین ہے تو اب اور کہین تیرا مقابل نہین -

قائم - تخلص ہے ایک شاعر کا -

بدآموز - بے ادب - بے تہذیب - بدسلیقہ -

مومن - تخلص حکیم مومن خان دہلوی استاد مسلم الثبوت - بڑے نازک خیال ہین

مطلب شعر - غرض کہ مین تمکو اسطرح خلوت

ہین یاد کیا کرتا ہون کہ جب دوسرے
کسی کا گذر نہین ہوتا۔

ناسخ۔ اور آتش (صفحہ ۱۵ - دیکھو)

تیز نشتر۔ سے مراد عمدہ و پرتاثیر اور
واقعاتی کلام۔

ٹیس ٹیکنا۔ رہ رہ کے درد کا اوٹھنا

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ ترجمہ
ہم اللہ کے ہی واسطے ہین اور اوسیکی طرف
پھرنے والے ہین۔

۲۔ رقعہ

مجتہد العصر۔ اہل تشیع کا مذہبی پیشوا
وعالم۔ مجتہد۔ کوشش کرنیوالا۔ نیک بات
کسی حدیث یا قول سے اخذ کرنیوالا۔

مسودہ (س و د) لکھا ہوا۔ کوئی مضمون
جو بلا ترتیب یا ناصاف یا کچھہ اصلاح طلب ہو۔

دماغ چل گیا ہے۔ خبط ہو گیا ہے۔

باوے کیا۔ وہ اگلے زمانے کا طرز
تحریر میری تحریر مین نہین ہے۔

محمد شاہی روشین۔ محمد شاہ کے زمانہ کا
طرز تحریر یعنی خطوط مین القاب و اداب
طول طویل اور اوسکے بعد جانبین کی خیرو
عافیت کے جملے۔ جسکا بیان خود آگے
موجود ہے یعنی یہان خیریت ہے سے لیکر دوسرے
صفحہ کی تین سطر نبھیجتے رہو تک۔

صفحہ ۲۵۴ **لازمہ سعادتمندی۔** نیکبختی کا سامان و
اسباب یا جو اوسکے لئے ضروری چیز ہے۔

چاہ بے آب۔ اندھا کنوان جسمین پانی
نہو۔ ابر بے باران۔ بادل بغیر پانی کا۔

نخل بے میوہ۔ بغیر پھل کا درخت۔

خانہ بے چراغ۔ چراغ بے نور۔
یہ سب چیزین بے رونق ہین اسیطرح تمہارے
خیال مین خط مین القاب اداب وغیرہ کا
نہونا اوسکی بے رونقی ہے۔ اسکا جواب
آگے کے فقرہ مین ہے یعنی ہم جانتے ہین۔

زوائد۔ زائد بمعنی فضول۔ بھرتی۔ کی جمع

نگارش۔ تحریر۔ خط۔

کیا نماز قضا الخ۔ نماز قضا پڑھنا بھی اسکا
ادا کرنا سمجھا جاتا ہے اور ثواب کی امید
ہوتی ہے۔ اسیطرح یہ سمجھو کہ مین نے اوس
پرانے طرز تحریر کو درمیان خط مین جو تمہارے
خوشنودی کے لئے لکھا تو گویا نماز قضا
ہو گئی تھی اوسکو ادا کیا۔ (کیا اچھا عذر ہے)

صفحہ ۲۵۵ غدود (غ د د) بدگوشت - تبوڑی -
پھاوڑا اسجتا ہے - مکان کھودے جانے سے مراد ہے -
دمدمہ - دھس -
شہر خموشاں - چپ لوگونکا شہر - مجازاً قبرستان -

۳ - رقعہ

مگر صبر - یعنی صرف صبر کرنیکو کہونگا -
شیوہ فرسودہ - پرانا ڈھنگ ہے - اسکو گریز کہتے ہین کہ شاعر نے اوس مضمون کو ادا کر دیا مگر انکار کرے -
ابنائے روزگار - زمانہ کے لوگ -
تعزیت (ع ز ی) ماتم پرسی -
کلیجہ کٹ گیا ہے - انتہا کا صدمہ پہونچا ہے -
سر و پا - سے یہان مراد باپ اور بیٹا ہے - سر باپ اور پا یون بیٹا -
صفحہ ۲۵۶ دوسرا مصرع تبدیل مذہب - یعنی یہ خیال جو لوگ کہتے ہین کہ یوسف مرزا کے باپ نے تبدیل مذہب کیا یعنی عیسائی ہوگئے یا کوئی دوسرا مذہب اپنی بھلائی کے خیال سے اختیار کر لیا تو مین خدا کی پناہ مانگتا ہون کہ ایسا ہرگز نہین ہو سکتا - (مرزا اور یوسف مرزا وغیرہ شیعہ مذہب تھے) -
عیاذاً باللہ - خدا کی پناہ -
مرتد (ر د د) مذہب سے پھرا ہوا - اسلام چھوڑکر کفر اختیار کرنے والا -
سخن ساز - بات بنانے والا - باتونی -
ظریف - ہنسوڑ -
واگذاشت - رہائی - چھوٹنا -
یارونکو چھوڑین - یعنی دوست آشنا ملکر جو نہ کھا جائین -
رزاق حقیقی - اصلی اور سچا روزی دینے والا - خدا -

۴ - رقعہ

مسجد جامع - جس مسجد مین جمعہ کی نماز ہوتی ہو -
تراویح (ر و ح) راحت دینا - ایک نماز کا نام ہے جو رمضان کے مہینہ مین اول رات مین پڑھی جاتی ہے تراویح اسلئے کہتے ہین کہ ہر چار رکعت کے بعد بیٹھکر کچھ تسبیح پڑھا کرتے ہین - کل بیس رکعت پڑھی جاتی ہے -
مانع (م ن ع) روکنے والا -

غرہ - چاند کی پہلی تاریخ - (صفحہ ۲۵۷ - کی جگہہ ۲۵۵ طبع دوم مین غلط)
ماہ مقدس - پاک مہینہ - رمضان -
وقت صوم - روزہ کھولنے کے وقت -
بشرط حیات - یعنی زندگی ہے تو -
جریدہ - تنہا - اکیلا -
قرارداد - اقرار - معاہدہ -
معانقہ (ع ن ق) بغلگیر ہونا - ملنا -
سات سو روپیہ - دراونکے چچا کی جاگیر دس ہزار روپیہ کی تھی اوسمین سے انکو ساڑھے سات سو روپیہ سال ملے تھے - بعد اپیل کے تین ہزار کا سالانہ مقرر ہوا -
خلعت سات پارچہ - کمربند - دستار - رومال - پیراہن - زیرجامہ - شال - جیغہ - جیغہ ایک زیور ہے جو پگڑی مین لگایا جاتا ہے - سرپیچ - ایک جڑاو چیز ہے جو پگڑی مین لگائی جاتی ہے -
مالائے مروارید - موتی کا مالا -
بخشی - اہلکار تقسیم تنخواہ -
ناظر - نام ہے ایک عہدہ کا -

توقیر (و ق ر) عزت پانا -
قلیل (ق ل ل) تھوڑا -
(یہ ہم رقعے مرزا اسد اللہ خان غالب دہلوی کے ہین اردوئے معلی اور عود ہندی سے لکھے گئے ہین)

۵ - رقعہ

(یہ رقعہ انشائے بہار بیخزان کا ہے جو مولوی غلام امام شہید صاحب مرحوم الہ آبادی کی تصانیف سے ہے)
عالی مراتب - بڑے مرتبے والا -
والا شان - اونچی شان والا - شاندار -
فیاض زمان - زمانہ بھر کو فائدہ پہونچانے والا
دائم فیوضہ - ہمیشہ ہے فیض اوسکا -
کمترین - بہت چھوٹا - سب سے چھوٹا -
اخبار نویس - خبرین لکھنے والا - شاہی وقت مین ایک عہدہ تھا جسکا یہ کام ہوتا تھا کہ پوری پوری خبر بادشاہ کو دیا کرتا تھا
تسلیم (س ل م) بندگی کرنا -
ملازمت (ل ز م) اپنے اوپر لازم کرنا - ملاقات
عریضہ (ع ر ض) عرضی - خط جسکے ذریعہ سے مطلب ظاہر کیا جاوے -

آغا۔ (ترکی) مالک۔ آقا۔ مرزا قوم کے
لوگ آغا کہلاتے ہین۔
ہجوم (ہ ج م) بھیڑ بھاڑ۔ جماؤ۔
ہنگامہ۔ ہلڑ۔ بھیڑ بھاڑ۔ شور وغل۔ صفحہ ۲۵۹
طلسمات (ط ل س م) طلسم کی جمع
عجیب وغریب چیزین۔
راستہ بتانا۔ دھوکا دینا۔
گل گشت کو نکلے ہین۔ یعنی گھومنے
یا سیر کرنے کو نکلے ہین۔
ید بیضا کا اعجاز۔ حضرت موسیٰ کی ہتھیلی
فرعون کی آزمایش مین لڑکپن مین آگ سے
جل گئی تھی اوس داغ مین خدا تعالی نے
نبوت کے وقت یہ نور عطا فرمایا کہ جب
اوسکو گریبان مین ڈالکر نکال لیتے تو آفتاب
کی مانند روشن ہوجاتا اور لوگونکی نظر اُسکے
سامنے چکا چوند کر لیتی یہی معجزہ تھا۔ اعجاز
(ع ج ز) عاجز کرنا۔ جس چیز کی مانند دکھانے
یا سمجھنے مین لوگ عاجز ہوجائین۔ یہی
فعل نبیون سے ہوتا ہے تو اعجاز یا معجزہ
کہلاتا ہے اور اگر ولیون سے ہوتا ہے
تو کرامت کہلاتا ہے۔

گنگا جمنی۔ سنہرا اور روپہلا کام کیا ہوا۔
چین کا نگار خانہ۔ نہایت مشہور ہے
کہ دنیا بھر سے بہتر کام نقش و نگار و بت
وغیرہ اوسکے اندر تھے۔
انار۔ آتشبازی کا نام ہے جو چھوٹتے وقت
انار کا درخت معلوم ہونے لگتی ہے۔
پھلجھڑی۔ ہوائی۔ چرخی۔ مور۔ مہتاب۔
چادر۔ یہ سب آتشبازی کے نام ہین۔
کہکشان۔ آسمان پر جو سڑک کے طور
پر رات کے وقت تارون کی کثرت سے
اوتر سے دکھن تک ایک کسیقدر ترچھی معلوم
ہوتی ہے۔ لفظی معنی گھاس کھینچنے کی حالت
ظاہر کرنیوالی۔ گھاس کو جھاڑو وغیرہ مین
باندھکر کھینچنے سے یہی صورت پیدا ہوتی
ہے کہ زمین پر جابجا لکیرین پڑکر ایک سڑک
کی صورت بنجاتی ہے اسی سے اسکا یہ نام ہوا۔
قلعہ۔ آتشبازی کا قلعہ۔
تجمل (ج م ل) شان شوکت۔
خاصہ۔ امیرون کا کھانا۔
سفیدی۔ سفید کپڑے کا تھان۔
محمودی۔ ایک کپڑے کا نام ہے جو

نین سکھ کے بالکل مشابہ ہوتا ہے۔
چندیری۔ ایک مقام کا نام ہے جو پورب
میں ہے وہاں کا کپڑا ریشمی بہت قیمتی ہوتا ہے۔
مخمل۔ ایک عمدہ کپڑے کا نام ہے جو بیز اور
روئیں دار اور نہایت نرم اور رنگین ہوتا ہے۔
کمخواب۔ ریشمی کپڑا ہے جو سنہرے
تاروں سے بیل بوٹا بنا ہوا ہوتا ہے۔
زیر انداز۔ وہ کپڑا وغیرہ جو چلمچی یا حقہ وغیرہ
کے نیچے اس غرض سے بچھا دیتے ہیں کہ
فرش میلا نہو۔
چلمچی۔ وہ برتن تانبے یا پیتل کا جسمیں ہاتھ
منہ دھوتے ہیں۔ اصل میں سیلابچین تھا۔
آفتابہ۔ لوٹہ۔
شیرمال۔ ایک قسم کی خمیری روٹی ہے
جو مائدہ گھی دودھ سے تیار کیجاتی ہے۔
باقرخانی۔ ایک قسم کی روٹی جو مائدہ
گھی دودھ سے پکائی جاتی ہے اور شیرمال
سے بڑی ہوتی ہے۔
گاودیدہ۔ ایک قسم کا شیرمال جو گول
جسکے دونوں طرف گوشے نکلے ہوتے ہیں۔
گاؤزبان۔ ایک قسم کا شیرمال جو لمبا ہوتا ہے۔

نان فطیری۔ روٹی کی قسم ہے۔
نان تنک۔ چھوٹی پتلی روٹی۔
پھلکا۔ سوجی کی پتلی روٹی جو خوب پھول
جاتی ہے۔
چپاتی۔ آٹے کی پتلی روٹی۔
پراٹھے۔ تہ دار روٹی جو مائدہ گھی سے
پکائی جاتی ہے۔
شامی کباب۔ کباب کی قسم ہے گوشت
یا قیمہ کو پکا کر سل پر پیسکر اوسکی گولیاں بناکر
گھی میں تلتے ہیں اور گولی کے اندر پنیر
پودینہ اور ہرا دھنیا ادرک پیاز وغیرہ
بھر دیتے ہیں۔
**دانتوں سے زبان کاٹنا اور انگلیاں
چاٹنا**۔ بسبب خوش مزہ اور شیریں ہونے
کے ہوتا ہے۔
سنگار۔ آرایش۔ بناؤ۔ سنگار کی
سولہ قسم ہے جسمیں زیور۔ لباس۔ سرمہ
مسی وغیرہ شامل ہے
سوہا۔ سرخ رنگ ہلکا۔
گلنار۔ سرخ رنگ زردی مائل۔
بسنتی۔ زرد رنگ۔

دھانی - سبز زردی مائل -
سبز کاہی - ہلکا سبز سیاہی مائل -
پستئی - سبز زردی مائل رنگ -
زنگاری - نیلگوں -
فلفلی - سیاہ رنگ -
کشمشی - کشمش کے رنگ کا -
عنابی - سرخ رنگ سیاہی مائل -
کپاسی - ہلکا زرد سبزی مائل رنگ -
پستئی - سبز گہرا رنگ -
زعفرانی - زرد سرخی مائل رنگ -
اودا - نیلا سرخی مائل رنگ -
نافرمانی - بیجنی رنگ -
سوسنی - نیلا رنگ -
کاسنی - ہلکا نیلا رنگ -
کافوری - کافور کے رنگ کا - ہلکا سبز سفیدی مائل -
شربتی - ہلکا نارنجی رنگ -
صندلی - صندل کے رنگ کا -
انگوری - انگور کے رنگ کا - ہلکا رنگ -
سردئی - گلابی -
ملاگیری - صندلی رنگ ہلکا -

آبی - ہلکا نیلا رنگ -
کاکریزی - سیاہ سرخی مائل رنگ
سرمئی - نیلا سیاہی مائل رنگ -
پیازی - گلابی سفیدی مائل رنگ -
فاختئی - سرخ رنگ سفیدی مائل -
نارنجی - سرخ رنگ زردی مائل -
پشواز - ایک لباس ہے جسکو ناچنے والیاں پہنتی ہیں -
انگرکھا - گوٹے کی قسم -
گوٹا پٹھا - چوڑا گوٹا -
لچکا - گوٹا کی قسم ہے -
لہر - گوٹا جسمیں لہردار نقش بنا ہو -
گوکھرو - گوٹا جو گوکھرو کی شکل موڑا جاتا ہے -
بنت - اطلس پر گوکھرو ستارے وغیرہ بناتے ہیں -
کرن - جھالر - زرتار -
مشروع - ریشم اور کسیقدر سوت ملا ہوا کپڑا اودا رنگ -
گلبدن - ریشمی باریک کپڑا نرم خطدار -
اکثر سرخ یا سبز رنگ ہوتا ہے -
کمخواب - ریشمی زرتار کپڑا -

اطلس - ریشمی کپڑا منقش دار
زری - ایک قسم کا زرتار کپڑا -
زربفت - ریشمی کپڑا چاندی سونے کے
تارون سے بنا ہوا -
تمامی - ایک قسم کا زرتار کپڑا -
مغرق - لداؤ کام کا جس کپڑے مین بالکل
سونے چاندی کا کام کیا ہوا ہو -
مصالحہ دار - کامدار -
مرصع کار - جڑاو کام کا زیور -
بندے - کان کے ایک زیور کا نام -
سبزے - بالی جسمین سبز بندا پڑا ہو - کان
کا زیور -
پتے - کان کا زیور سونے چاندی کا -
جھمکے - کان کا زیور سونے چاندی کا -
پچلڑی - گلے مین پہننے کا ایک زیور -
ست لڑی - گلے مین پہننے کا زیور ہے -
ڈُگڈگی - گلے مین پہننے کا زیور ہے
جگنو - گلے کا ایک زیور ہے جڑاو -
چنپا کلی - گلے کا ایک زیور جسکے دانے
چنپا کلی کی شکل کے بنتے ہین -
موہن مالا - جواہرات کا مالا جو گلے مین

پہنا جاتا ہے -
نورتن - بازو پر پہننے کا ایک زیور ہے -
نونگے - بازو پر کا ایک زیور جسمین نو نگینہ
جڑے ہوتے ہین -
جوشن - بازو کا ایک زیور ہے -
پری بند - ہاتھ مین پہننے کا ایک زیور ہے
علی بند - بازو کا ایک زیور ہے -
ٹیکا - ماتھے کا زیور ہے -
پہونچی - کلائی کا زیور ہے -
جہانگیری - پہونچی کی قسم ہے -
چوہے دنتی - پہونچی کی قسم ہے -
توڑا - پانون کا زیور ہے -
پازیب - پانون کا زیور ہے -
کڑے چھڑے - پانون کے دو زیورون
کا نام ہے -
پکھراج - سنہرے رنگ کا ایک جوہر ہے قیمتی
نیلم - نیلے رنگ کا ایک قیمتی پتھر ہے -
فیروزہ - سبز رنگ کا ایک قیمتی پتھر ہے -
یاقوت - سرخ رنگ کا ایک بیش قیمت پتھر
ہے اسکی بہت قسمین ہین -
زمرد - سبز رنگ کا ایک جوہر ہے -

صفحہ ۲۶۳

لُٹسنیا۔ زرد رنگ کا ایک قیمتی پتھر ہے۔
راجہ اندر کا اکھاڑا۔ پرستان کے بادشاہ کی مجلس جسمین ناچ و رنگ ہوتا ہو۔
ساوجی۔ سازندے۔ طبلہ وغیرہ کے بجانے والے۔
ساز۔ باجہ۔
دُھرپت۔ ایک راگ کا نام ہے۔
الاپ۔ لے۔ گانے کی ابتدا۔ آواز کی بلندی۔
پکھاوج۔ ایک قسم کی ڈھولک ہے
تھاپ۔ ڈھولک وغیرہ پر ہاتھ مارنے کی آواز۔
طنبورا۔ ایک باجہ کا نام جو ستار کی شکل کا ہوتا ہے۔
بھنک۔ دھیمی آواز۔
گمک۔ بھاری اور گونجتی ہوئی آواز۔
کنگرے۔ ایک باجہ کا نام ہے۔
ترانہ۔ ایک راگ ہے۔
ترنگ۔ لہر۔ خوشی کی حالت۔
سُر۔ آواز کا اپنے مقام اور وقت سے نکلنا۔
کھرج۔ بم بھاری آواز۔

مضراب۔ جس سے ستار بجاتے ہین۔ مثلث شکل کا تار سے بنتا ہے۔
گمر کے توڑے۔ گمر کی لچک اوسکے ساتھ۔
گردن کے ڈورے۔ گردن کی رگین جو خوبصورتون کی گردن کی صفائی کے سبب سے یا اونکے پان کھانے سے سرخ ہوکر ظاہر ہوتی ہین۔
تال۔ آواز کی بلندی اور کھنچاؤ۔
سم۔ آواز کی پستی اور اوسکا نیچے کو کھنچاؤ۔
جی اور جان کا آنا جانا تھا۔ جی کا آنا شیفتہ و فریفتہ یا لوٹ پوٹ ہوجانا۔ اور اوسکا جانا۔ بیقرار اور تڑپ جانا ہے۔
ٹپے ٹھمری خیال۔ گانے کی چیزین ہین جو اکثر ہندی زبان مین ہوتی ہین۔
صفحہ ۲۶
خیال مین لانا۔ اوسکی طرف متوجہ ہونا۔ التفات کرنا۔
کون خیال مین لاتا تھا۔ استفہام انکاری یعنی کوئی اونکی طرف متوجہ نہوتا۔ بوجھ اور گھٹ سمجھکر۔
چھہ راگ۔ بھیروین۔ مالکوس۔ ہنڈول۔ سری راگ۔ میگھ۔ دیپک۔

چھتیس راگنی - راگ چھ ہین اور اُنمین چھتیس راگنیان نکالی گئی ہین -

چٹکیون پر اوڑانا - بے حقیقت سمجھنا ہنسی مین اوڑا دینا -

نکیسا - ایک گویے کا نام ہے جو کامل فن اور خسرو پرویز شاہزادہ کا ملازم تھا -

باربد - ایک کامل اور مشہور گویے کا نام ہے جو خسرو پرویز کا ملازم تھا -

کان پر دھرنا - کسی بات کے کرنے سے عاجزی ظاہر کرنا کہ ہم سے ایسا نہین ہوسکتا -

تانسین - ایک گویے کا نام ہے جو نہایت کامل اور مشہور ہو گذرا ہے شہنشاہ اکبر کے درباریون مین تھا -

بیجو باورے - ایک کامل فن گویے کا نام ہے جو شہنشاہ اکبر کے ملازمون مین تھا

آج مرتے - یعنی رشک کھا کر مر جاتے -

بنا - نوشہ - دولہ -

آئے ہوے - یعنی آیا ہے -

محو - کسی چیز کی سدھ بدھ نہ رہنا -

پنجۂ آفتاب تھا اور صبح کا گریبان

پنجۂ آفتاب باضافت تشبیہی - آفتاب کی کرنون کو پنجہ سے اور صبح کو اوسکے ایک کنارہ سے ظاہر ہونے کے سبب گریبان سے استعارہ کرتے ہین - پنجہ اور گریبان

یا دست و گریبان ہونا - مراد گریبان کے چاک کرنے سے جو بیخودی اور مستی اور عشق و جنون کی حالت ظاہر کرتا ہے یعنی آفتاب اس مجلس کی کیفیت دیکھنے کے شوق و محبت مین بیخود ہو کر اپنا گریبان پھاڑے ڈالتا تھا - غرض یہ کہ صبح کا وقت تھا اور آفتاب نکلنے کو تھا -

سہرا - پھولون کا ہار جو دولہ کو پہنایا جاتا ہے

گل مدعا تھا اور نسیم سحر کا دامن -

گل مدعا باضافت تشبیہی یعنی مدعا کا پھول مدعا کا حاصل ہونا اور پھول کا لینا دونون خوشی پیدا کرتا ہے - اسلئے - مدعا کو گل سے استعارہ کیا - نسیم سحر - صبح کی ٹھنڈھی ہوا ہوا اور دامن پھیلاؤ اور کشادگی مین مشترک ہین اسوجہ سے یہ استعارہ کیا - دامن کا پھولون سے بھرنا مراد کا حاصل ہونا ہے یعنی ٹھنڈھی ہوا کو پھولون کی خوشبو

ملجانے سے جو خوشی حاصل ہوتی اور اوسکی
مراد یہی تھی تو اب خوش خوش تمام اوس خوشبو
کو اوڑاتی اور پھیلاتی پھرتی تھی -
محافہ (ح ف ف) ڈولی - پالکی - اصل

مین فا کو تشدید ہے -
ارشاد عالی - حکم حضور -
مفصل (ف ص ل) تفصیل وار -
والتسلیم (س ل م) اور سلام یعنی ختم کلام

تمام شد

اشتہار

ہمارے یہان علاوہ کتب ذیل کے ہر قسم کی کتابین انگریزی عربی و فارسی و سنسکرت مروجہ اسکول و کالج ملسکتی ہین۔

۱- مڈل کورس فارسی حصہ اول ۲ر
۲- " " " دوم ۳ر
۳- شرح مڈل کورس فارسی حصہ اول ۴ر
۴- " " " " دوم ۴ر
۵- انتخاب دلچسپ ۱۲ر
۶- اسکی شرح ۵ر
۷- مفتاح القواعد .. ۴ر
۸- ضمیمہ مفتاح القواعد .. ار
۹- احسن القواعد .. عہ
۱۰- قواعد فارسی مرزا نثار علی بیگ .. ۵ر
۱۱- قواعد اردو حصہ اول .. ار
۱۲- ایضاً " دوم .. ۲ر
۱۳- " " سوم .. ۵ر
۱۴- قواعد اردو حصہ چہارم .. ۶ر
۱۵- کورس درجہ پنجم .. ار
۱۶- اسکی شرح .. ۳ر
۱۷- کورس درجہ ششم .. ار
۱۸- اسکی شرح .. ۲ر
۱۹- کاپی بک اردو یعنی تعلیم الحروف حصہ اول و دوم و سوم و چہارم فی ار
۲۰- کاپی سادی صفحہ ۱۲ نمبر اول ۲ر
۲۱- " " صفحہ ۱۱۲ نمبر دوم ۔ر
۲۲- منتخب الحکایات .. ۴ر
۲۳- توبۃ النصوح .. ۴ر

المشتہر
جلال الدین احمد بن جناب مولوی محمد محی الدین اسسٹنٹ پروفیسر میور سنٹرل کالج الہ آباد و مالک مطبع انوار احمدی واقع الہ آباد محلہ شاہگنج۔